RNI NO.3519/1946

ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

روزنامہ

بنگلورو

پاسبان

ಪಾಸ್‌ಬಾನ್ ಉರ್ದು ದಿನ ಪತ್ರಿಕೆ

THE DAILY PASBAN BENGALURU

سال 74، شمارہ نمبر 128 بروز منگل 24 نومبر 2020 بمطابق ۸- ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ قیمت 3:00 روپئے صفحات-8

Bengaluru, Date:24-11-2020, Tuesday, Price: 3-00-8-صفحات

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو سے خطے کی صورت حال پر تبادلہ خیال

ریاض، 23 نومبر (ایجنسی)۔ سعودی عرب کے ولی عہد اور مُملکت کے نائب وزیر اعظم و وزیر دفاع شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز نے کل اتوار کو نیوم شہر میں امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران انہوں نے مشرق وسطیٰ کے خطے میں ہونے والی پیشرفت اور اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں پر تبادلہ خیال کے علاوہ دونوں ممالک کے مابین دوستانہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ سعودی ولی عہد اور امریکی وزیر خارجہ کے درمیان ہونے والی ملاقات کے موقعے پر سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان بن عبداللہ اور ولی عہد کے سیکرٹری بندر بن عبید الرشید نے بھی شرکت کی جب کہ امریکا کی طرف سے سعودی عرب میں تعینات امریکی سفیر جون ابجی زید بھی موجود تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ امریکی وزیر خارجہ نے گذشتہ ہفتے غیر ملکی دوروں کا آغاز کیا تھا۔ ان کے دورے میں فرانس، ترکی، اسرائیل، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت سات ممالک شامل ہیں۔

17 ویں بہار اسمبلی اجلاس میں 'ہندوستان' بنام 'بھارت' پر ہنگامہ آرائی

بہار اسمبلی میں حلف لینے سے پہلے ایوان سے باہر کانگریس نے کیا احتجاج

پٹنہ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ بہار انتخابات 2020 کے بعد نتیش کمار کی سربراہی میں این ڈی اے کی نئی حکومت تشکیل ہو چکی ہے۔ نئے مینڈیٹ 2020 کے بعد 17 ویں بہار قانون ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس آج یعنی پیر کو شروع ہو گیا ہے۔ ایک۔ ایک کر کے نومنتخب ممبران کو حلف دلایا گیا۔ ادھر کانگریس کے ارکان اسمبلی نے منتخب ارکان اسمبلی کے حلف برداری سے قبل ہی ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ کانگریس کے اراکین اسمبلی نے ویشالی میں زندہ جلائی گئی لڑکی کے انصاف کے لئے ایوان کے باہر نعرے لگائے۔ وہیں حلف برداری کے دوران اے آئی ایم آئی اے کے ایم ایل اے کے 'ہندوستان' بنام 'بھارت' پر ہنگامہ ہوا۔ واضح ہو کہ کووڈ 19 کے انفیکشن کے درمیان ہونے والے اس پانچ روزہ اجلاس میں دو دن ممبران کے لئے بہت اہم ہوں گے۔ اجلاس کو لیکر سیکورٹی کے چاک چوبند انتظام ہیں۔ ویں بہار قانون ساز اسمبلی کے نئے ممبران کی حلف برداری کے دوران اے آئی ایم آئی ایم کے ایم ایل اے اخترالایمان نے حلف لینے کے دوران ہندوستان لفظ بولنے پر اعتراض کیا۔ انہوں نے حلف کے دوران کہا کہ آئین میں کہا گیا ہے کہ ہم بھارت کے لوگ... یہاں بھارت کی جگہ ہندوستان لکھا ہوا ہے۔ اس کو لیکر کچھ دیر کے لئے ایوان کا ماحول گرما گیا۔ پھر معاملہ سنبھالا گیا۔

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نائب وزراء اعلیٰ تری کشور پرساد کے ساتھ اسمبلی کے پہلے سیشن کے آغاز کے موقع پر☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب سے پہلے نائب وزرائے اعلیٰ تارکشور پرساد اور رینو دیوی نے لیا حلف

:۔17 ویں بہار اسمبلی اجلاس کے دوران ممبروں نے سماجی فاصلہ برقرار رکھتے ہوئے باری باری سے حلف لیا۔ سب سے پہلے نائب وزیر اعلیٰ تارکشور پرساد، پھر رینو دیوی نے حلف لیا۔ واضح ہو کہ بہار کی تاریخ میں پہلی بار ریاست میں دو نائب وزرائے اعلیٰ کا تقرر کیا گیا ہے۔ یہ دونوں نائب وزرائے اعلیٰ بی جے پی کوٹے سے ہیں۔ نائب وزیر اعلی کے حلف لینے کے بعد وزیر وجے چودھری، بیجیندر یادو، شیلا کماری، امریندر پرتاپ سنگھ، ڈاکٹر رام پریت پاسوان، جیویش مشرا، رام سورت رائے نے حلف لیا۔ پروٹیم اسپیکر جیتن رام مانجھی نے ممبران کو حلف دلایا جبکہ ان کا نام قانون ساز اسمبلی کے سکریٹری بلا رہے تھے۔ ☆ بہار انتخابات 2020 میں مینڈیٹ کے بعد نتیش کمار کی سربراہی میں این ڈی اے حکومت تشکیل دی گئی ہے۔ آج سے شروع ہوئے 17 ویں اسمبلی کے پہلے اجلاس شروع ہونے سے قبل کانگریس اور بائیں بازو ل جماعتوں کے اراکین اسمبلی نے ایوان کے باہر نعرہ بازی کرتے ہوئے ہنگامہ کیا۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے اراضی اصلاحات قانون، گنا کاشتکاروں کے معاملے پر ہنگامہ کیا۔ وہیں کانگریس نے ویشالی میں بدسلوکی کی مخالفت کرنے پر منچلوں کے ذریعہ جلا کر ماری گئی گلناز کو انصاف دلانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ واضح ہو کہ ویشالی ضلع کے دیسری تھانہ علاقہ کے رسول پور حبیب گاوں میں تین منچلے نوجوان نے بدسلوکی کی مخالفت کرنے پر لڑکی کو زندہ جلا دیا تھا۔ انتخابات کے دوران ہوئے اس واردات کو پولس افسران نے دبا دیا تھا۔ انتخابات کے بعد معاملہ نے طول پکڑ لیا۔ وہیں زندہ جلائی گئی لڑکی اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑ دی۔ اس کی موت سے قبل خاتون کے بیان کی ویڈیو وائرل ہو گئی۔ اس کے بعد آناً فاناً میں پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ اس میں ایک نوجوان نے خود سپردگی کر دی وہیں ایس آئی ٹی نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا۔ معاملے کا تیسرا ملزم اب بھی فرار ہے۔ وہیں معاملے میں او پی تھانہ انچارج وشنو دیو دوبے کو معطل کر دیا گیا تھا۔

ہندوستان سرمایہ کاری کا ایک بڑا مرکز بن سکتا ہے

حکومت اقدامات کر رہی ہے: وزیر خزانہ

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ ہندوستان دنیا میں ایک بڑا سرمایہ کاری مرکز یا ہاٹ اسپاٹ بن سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات پیر کو ہندوستانی صنعتوں کے کنفیڈریشن (سی آئی آئی) کے زیر اہتمام ایک آن لائن پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سیتارمن نے کہا کہ حکومت ہندوستان کو سرمایہ کاری کا مرکز بنانے کی سمت اقدامات کر رہی ہے۔ اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کو جاری رکھا جائے گا۔ سیتارمن نے مستقبل میں مزید اصلاحات کا بھی اشارہ کیا۔ اسی کے ساتھ ہی، انہوں نے واضح کیا کہ اصلاحات کی رفتار برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر مزید اصلاحات کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اسی پروگرام میں شریک نیتی آیوگ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) امیتابھ کانت نے کہا ہے کہ حکومت نے مالی اور اقتصادی محاذ پر اہم اصلاحات کو آگے بڑھایا ہے۔ اس سے ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کی شروعات ہوگی۔ کانت نے تحقیق اور ترقی پر خرچ میں اضافہ کرتے ہوئے انٹلیکچول پراپرٹی رائٹس (آئی پی آر) ایکٹ کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

لو جہاد پر قانون بنانے والے پہلے اسپیشل میرج ایکٹ کو ختم کریں: اسدالدین اویسی

حیدرآباد (تلنگانہ)، 23 نومبر (ایجنسی)۔ آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی نے اپنے الیکشن کے دوران ایک بار پھر لو جہاد پر قانون بنانے والوں کو ریاستوں کے قانون ٹرنے کی نصیحت دی ہے۔ پیر کو اپنی انتخابی مہم کے دوران اویسی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر فرقہ واریت پھیلانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر لو جہاد کے بارے میں کوئی قانون بنانا ہے تو اسپیشل میرج ایکٹ کو ختم کرنا پڑے گا بصورت دیگر بی جے پی کا نفرت کا پروپیگنڈا نہیں چلے گا۔ لو جہاد جیسے قوانین آئین کے آرٹیکل 14 سے 21 کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ بی جے پی بیروزگار نوجوانوں کو بھٹکانا چاہتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی انتخابی مہم کے دوران اویسی نے مرکزی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ حیدرآباد کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لئے مرکز نے کیا مدد فراہم کی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ بی جے پی کی دیگر حکمرانی والی ریاستوں بشمول اترپردیش، مدھیہ پردیش، ہریانہ، ہماچل اور کرناٹک میں لو جہاد کو روکنے کے الزام میں بھی قانون لاگو کرنے کی بات کی جا رہی ہے۔

سورت کی فیبر کس اور ہزیرا کے ٹینک فوج کی صورت میں لگائیں گے چار چاند

ہزیرا کے ایل اینڈ ٹی پلانٹ میں جدید ترین کے-9 وجر ٹینک تیار کیے جا رہے ہیں

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ ہندوستانی فوج کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وزیر اعظم کی آبائی ریاست گجرات اہل بن رہی ہے۔ سورت میں ایک ٹیکسٹائل مل فوجیوں کی وردی کے لئے ڈیفنس فیبرکس تیار کر رہی ہے، جبکہ ہزیرا کے ایل اینڈ ٹی پلانٹ میں جدید ترین کے - 9 وجر ٹینک تعمیر کیے جا رہے ہیں۔ اب تک چین، تائیوان اور کوریا سے منگائے جانے والے ڈیفنس فیبرکس تیار کرنے کے لئے سورت کی ٹیکسٹائل مل کو پہلا آرڈر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف بوفورس ٹینک سے بھی جدید خودکار ٹینک کے-9 وجر تیار کرنے کے لئے ہزیرا میں ایک خصوصی فیکٹری قائم کی گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 19 جنوری 2019 کو اس وقت کی وزیر دفاع نرملا سیتارمن کی موجودگی میں ہزیرا، گجرات میں لارسن اینڈ ٹوبرو آرمڈ سسٹم کمپلیکس کا افتتاح کیا تھا۔ اس دوران، وزیر اعظم نے اس پلانٹ میں فوج کے لئے تیار کردہ پہلے طاقتور کے-9 وجر ٹینک کو ملک کے لئے وقف کیا۔ اس کے بعد، وزیر اعظم نے خود بھی اس ٹینک پر سوار ہو کر جائزہ لیا۔ سورت میں ہزیرا ایل اینڈ ٹی پلانٹ میں تیار کردہ کے-9 وجر ٹینک کافی ایڈوانس ہے، جسے 'ٹینک سیلف پروپیلڈ ہوور کرافٹ گن' بھی کہا جاتا ہے۔ اس ٹینک کی خصوصیات بوفورس ٹینک کو بھی پیچھے چھوڑ سکتی ہیں۔ بوفورس ٹینک کی توپ ایکشن میں آنے سے پہلے پیچھے جاتی ہیں لیکن کے-9 وجر ٹینک آٹومیٹک ہے۔ اس ٹینک کی تعمیر کے لئے ہزیرا میں ایک خصوصی فیکٹری تعمیر کی گئی ہے۔ وزارت دفاع نے 2017 میں 'میک ان انڈیا' کے تحت کے-9 وجر-ٹی 155 ملی میٹر/52 کیلیبر توپوں کی 100 یونٹوں کی فراہمی کے لئے جنوبی کوریا کے ساتھ 4 ہزار 500 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس میں سے 10 مکمل طور پر تیار حالت میں ملی ہیں۔ بقیہ 90 کو 'میک ان انڈیا' مہم کے تحت پبلک سیکٹر کی کمپنی لارسن اور ٹوبرو نے ہزیرا پلانٹ میں تیار کیا ہے، جس میں اب تک 81 فیصد کھیپ مکمل ہو چکی ہے۔ ایل اینڈ ٹی جنوبی کوریا کے ہانوا ٹیکوین کے ساتھ مل کر یہ ٹینک تعمیر کر رہی ہے۔ اس کی تعمیر میں استعمال کیا گیا مواد کا 50 فیصد سے زیادہ دیسی ہے۔ اس سال جنوری میں، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہزیرا میں کے-9 وجر ٹینک کو ہری جھنڈی دکھائی تھی اور اسے نومبر 2018 میں فوج میں شامل کیا گیا تھا۔ کے - 9 وجر جنوبی کوریا کے ذریعہ استعمال کئے جا رہیک ے-9 تھنڈر سے ملتا جلتا ہے۔

پالگھر میں سادھوؤں اور ڈرائیور کی ہلاکت کی تحقیقات

کو سی بی آئی کے حوالے کرنے کے مطالبے پر سماعت ملتوی

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ پالگھر میں 2 سادھوؤں اور ان کے ڈرائیور کے قتل کی تحقیقات سی بی آئی کے حوالے کرنے کے مطالبے پر سپریم کورٹ نے سماعت ایک ہفتہ کے لئے ملتوی کر دی ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا دوسرے کیس میں مصروف ہونے کی وجہ سے سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے عدالت کو بتایا کہ پولیس نے اس معاملے میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ غفلت برتنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ مہاراشٹرا حکومت نے سپریم کورٹ میں ایک نئی اسٹیٹس رپورٹ پیش کی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ 15 پولیس اہلکاروں کو تنخواہوں میں کمی کی سزا سنائی گئی ہے۔ نئے حلف نامے میں، مہاراشٹرا حکومت نے کہا کہ ایک سینئر پولیس افسر کو برخاست کر دیا گیا ہے اور دو کو لازمی ریٹائرمنٹ پر بھیجا گیا ہے۔ مہاراشٹرا حکومت نے بیان حلفی میں کہا ہے کہ 252 افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے اور 15 پولیس اہلکاروں کو تنخواہ میں کمی کے ساتھ جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ 6 اگست کو، سپریم کورٹ نے مہاراشٹر حکومت سے تحقیقات کرنے کو کہا تھا کہ ان پولیس اہلکاروں کے خلاف کیا ہوا ہے جن کی موجودگی میں پالگھر میں ہجوم نے دو سادھوؤں کو ہلاک کیا تھا۔ عدالت نے پوچھا تھا کہ مہینوں گزرنے کے بعد بھی ان پولیس اہلکاروں کے خلاف ریاستی حکومت نے کیا کارروائی کی۔ عدالت نے مہاراشٹر پولیس کو بھی معاملے میں دائر چارج شیٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا تھا کہ اگر عدالت چارج شیٹ کو دیکھنے کے بعد ممبئی پولیس کے جرم میں ملوث ہونے کو دیکھتی ہے تو سی بی آئی انکوائری ہونی چاہئے۔ یہ درخواست ششانک شیکھر جھا نے دائر کی ہے۔ گذشتہ 11 جون کو، سپریم کورٹ نے مہاراشٹرا حکومت، مرکزی حکومت اور سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا تھا۔ جونا اکھاڑا کے مہلوک سادھوؤں اور ڈرائیور کے لواحقین نے یہ عرضی داخل کی ہے۔ درخواستوں میں کہا گیا ہے کہ مہاراشٹرا حکومت اور پولیس کو تحقیقات پر اعتماد نہیں ہے، کیوں کہ اس معاملے میں پولیس شکوک وشبہات میں ہے۔ یکم مئی کو، سپریم کورٹ نے اس قتل کیس میں مہاراشٹرا حکومت سے ایک رپورٹ طلب کی تھی۔ درخواست میں اس واقعے میں پولیس کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے ریاستی سی آئی ڈی سے تحقیقات کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے تحقیقات روکنے سے انکار کر دیا۔

تمل ناڈو اور پڈوچیری میں موسلا دھار بارش کا امکان

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ آئندہ 24 اور 25 نومبر کو تمل ناڈو اور پدوچیری میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق، خلیج بنگال سے ملحق جنوب مغربی اور جنوب مشرقی علاقے میں دباؤ گذشتہ چھ گھنٹوں میں شمال مغرب کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یہ دباؤ جنوب میں تقریبا 600 کلومیٹر، پدوچیری کے جنوب مشرق اور چنئی کے جنوب جنوب مشرق میں 630 کلومیٹر تک بن گیا۔ اس کی وجہ سے، اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران طوفان میں اضافے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ، اس وقت سمندر پر جانے والے ماہی گیروں کو ساحل پر واپس جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سنسنی خیز اور ٹی آر پی پر مبنی صحافت سے پرہیز کریں: جاوڈیکر

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات پرکاش جاوڈیکر نے صحافت کے طلباء کو غیر ضروری، سنسنی خیز اور ٹی آر پی مرکوز صحافت سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں جو کچھ اچھا رہا ہے وہ بھی لوگوں تک پہنچانا چاہئے۔ مرکزی وزیر جاوڈیکر نے پیر کو آن لائن میڈیم کے ذریعہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے تعلیمی سیشن 2020-21 کا افتتاح کیا اور کہا کہ ایک صحافی کی حیثیت سے آپ کو تمام تر مفادات سے بالاتر ہونا چاہئے۔ صرف معاشرے کو اچھی سمت میں لے جانے کے لئے صحافت کو فروغ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی آر پی کی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے جو صحافت ہو رہی ہے وہ درست نہیں ہے۔ پچاس ہزار مکانات میں نصب میٹر کو 22 کروڑ ناظرین سے تعبیر نہیں کر سکتے ہیں۔ ہم اس کے دائرہ کار میں اضافہ کریں گے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ لوگ کیا دیکھتے ہیں اور وہ حقیقی معنی میں کیا دیکھنا چاہتے ہیں۔ جاوڈیکر نے کہا کہ صحافت ایک ذمہ داری ہے، ناجائز اوزار نہیں۔ اگر آپ کی کہانی میں طاقت ہے تو پھر اس میں کسی ڈرامے یا سنسنی کی ضرورت نہیں ہے۔ معاشرے میں بہت ساری اچھی باتیں ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کو کوئی نہیں دکھاتا ہے۔

سپریم کورٹ نے ریاستوں کو اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ دہلی، گجرات اور مہاراشٹر میں کورونا کے بڑھتے ہوئے معاملوں پر سپریم کورٹ نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ عدالت نے تمام ریاستوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ کورونا سے نمٹنے کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات پر اسٹیٹس رپورٹ پیش کرے۔ معاملہ کی اگلی سماعت 27 نومبر کو ہوگی۔ سماعت کے دوران، سپریم کورٹ نے کہا کہ دہلی اور گجرات میں صورتحال ابتر ہو گئی ہے۔ اگر ریاستوں نے ابھی تک خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے تو دسمبر میں صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ ریاستوں کے لئے یہ وقت غور وفکر کا ہے۔ عدالت نے کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو کورونا کی روک تھام کے لئے خاطر خواہ اقدامات کرنا ہوں گے۔ سماعت کے دوران مرکزی حکومت کی جانب سے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ عدالت کو معاملے کی سماعت کرنا پڑی۔ دہلی حکومت کو بہت سارے سوالوں کے جوابات دینے ہیں۔ دہلی حکومت کی جانب سے اے ایس جی سنجے جین نے کہا کہ ہم نے ماہ جولائی میں ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی تھی، جب عدالت نے موجودہ صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔

بھارتی سنگھ اور ان کے شوہر ہرش لمباچیا کو ڈرگس معاملے میں ملی ضمانت

ممبئی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ بھارتی سنگھ اور ان کے شوہر ہرش لمباچیا کو اسپیشل این ڈی پی ایس عدالت نے ضمانت دے دی ہے۔ ٹی وی پر بڑی کامیڈین بھارتی کو نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے گھر میں گانجا برآمد ہونے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ ڈرگس معاملہ میں این سی بی کے ذریعہ گرفتار کئے جانے کے بعد بھارتی سنگھ اور ان کے شوہر ہرش لمباچیا کو اتوار کو کورٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ معاملے پر سماعت کرتے ہوئے کورٹ نے بھارتی سنگھ اور ہرش لمباچیا کو 14 دن تک کے لئے یعنی 4 دسمبر تک کے لئے عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ آج این ڈی پی ایس کی اسپیشل کورٹ نے ان دونوں کی ضمانت عرضی منظور کر لی ہے۔ بھارتی اور ہرش کی گرفتاری کے بعد سے ہی کامیڈی دنیا کے کئی لوگ اس معاملہ پر اپنی رائے رکھنے لگے ہیں۔ حال ہی میں راجوشری واستو نے بھارتی اور ہرش کی گرفتاری پر کمنٹ کیا تھا اور اب جانی لیور نے بھی اس معاملہ پر اپنی بات رکھی ہے۔ جانی لیور نے سنجے دت کی مثال دیتے ہوئے دونوں کو اپنی غلطی قبول کرنے کی صلاح دی ہے۔ جانی لیور نے کہا 'دونوں کو جیل سے باہر آنے کے بعد اپنے دوستوں سے اس پر بات کرنی چاہئے اور سبھی کو ڈرگس نہ لینے کی صلاح دینی چاہئے۔ سنجے دت کو دیکھئے، انہوں نے دنیا کے سامنے اپنی غلطی کو تسلیم کیا۔ ایسے ہی اپنی غلطی مان لیجئے اور ڈرگس چھوڑنے کا عزم کیجئے۔ کوئی اس کے لئے آپ کو پھولوں کا گلدستہ نہیں دے گا'۔

آج سے پنجاب میں ریل خدمات بحال: پیوش گوئل

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ وزیر ریلوے پیوش گوئل نے پیر کے روز کہا کہ کسانوں کی جانب سے جاری احتجاج سے واپس لینے کے بعد آج (پیر) سے پنجاب میں ریل خدمات بحال کی جا رہی ہیں۔ وزیر ریلوے پیوش گوئل نے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ 23 نومبر سے پنجاب میں ریلوے پٹریوں اور اسٹیشنوں پر کسانوں کی تحریک واپس لئے جانے کے بعد، ہندوستانی ریلوے پنجاب اور پنجاب کے راستے ریل خدمات کا آغاز کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے کئی دنوں سے ٹرین کی کارروائیوں میں تعطل کے خاتمے سے مسافروں، کسانوں اور صنعتوں کو فائدہ ہوگا۔ کسانوں کی تحریک کے خاتمے کے پیش نظر ریلوے نے ٹرینوں کو چلانے کا ایک ممکنہ منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ ریلوے حفاظت کے پیش نظر، صرف مال گاڑیوں کو پہلے دن چلائے گی۔

راہل گاندھی نے سیٹلائٹ کی تصاویر کی بنا پر چینی دراندازی کا معاملہ اٹھایا

نئی دہلی، 23 نومبر (ایجنسی)۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک بار پھر ہندوستانی سرحد میں چینی دراندازی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ ڈوکلام کے علاقے میں چین کے تعمیراتی کاموں کی سیٹلائٹ کی تصاویر سامنے آنے کے بعد انہوں نے مرکز میں مودی سرکار کو نشانہ بنایا ہے۔ راہل گاندھی نے پیر کو ٹویٹ کیا کہ 'عوام کو لبھانے کی میڈیا حکمت عملی سے چین کی جغرافیائی حکمت عملی سے نمٹا نہیں جا سکتا۔ یہ صرف مرکزی حکومت چلانے والے کی ذہنیت کی الکتصویر پیش کرتی ہے۔ اپنے ٹویٹ کے ساتھ ہی راہل نے ایک خبر بھی شیئر کی ہے کہ سیٹلائٹ کی تصویروں سے یہ واضح ہے کہ ڈوکلام میں چین کا خطرہ ایک بار پھر بڑھتا جا رہا ہے۔ ان تصاویر کے مطابق، بھوٹان کی سرحد کے دو کلومیٹر کے فاصلے پر گاؤں کو آباد کرنے کے علاوہ، چین نے اسی علاقے کے اندر نو کلومیٹر تک سڑک بھی تعمیر کی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ مئی سے لداخ خطے کے بارے میں ہندوستان اور چین کے مابین تعطل برقرار ہے۔ اگرچہ اس معاملے پر متعدد بار فوجی اور سفارتی سطح پر دوطرفہ بات چیت کی گئی تھی، لیکن اس کا نتیجہ ابھی تک نہیں نکلا ہے۔

بسواکلیان کانگریس آئی لیڈروں کا مطالبہ

مقامی کانگریس آئی لیڈر کو ہی ضمنی انتخاب کیلئے ٹکٹ دینا چاہیئے

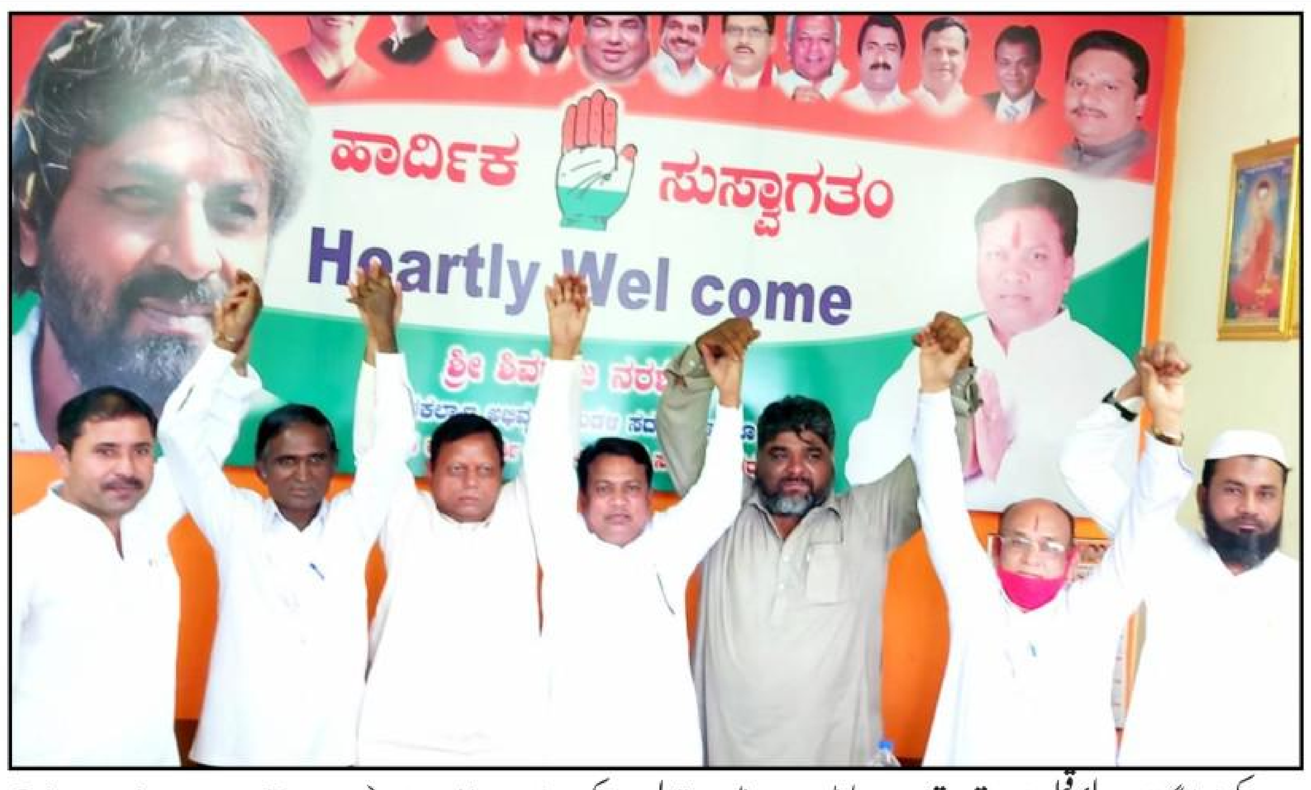

بسواکلیان۔:(پی این این) بسواکلیان کانگریس آئی کے لیڈروں کی جانب سے ہائی کمان سے مطالبہ کرتے ہوئے بتایا کہ بی نارائن راؤ کی موت کے بعد ہائی کمان سونیا گاندھی ،راہول گاندھی اور ایشور کھنڈرے،شیوکمار صدر کے پی سی سی ریاست کرناٹک سے بائی الیکشن بسواکلیان ہونے والا ہے،اس لئے ہائی کمان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مقامی لیڈروں کو ہی ایم ایل اے کا ٹکٹ دیا جائے ۔آج 12 بجے دن تیرانت مین روڈ پر واقع کانگریس آفیس میں کانگریس آئی لیڈروں کی کثیر تعداد جمع ہوکر پریس میٹنگ میں بتایا کہ ہم یہاں پر ایک عرصہ سے یہاں کے کانگریس آئی لیڈر عوامی خدمات انجام دیتے آرہے ہیں،اور 37 سال کے بعد بی نارائن راؤ نے کانگریس پارٹی سے منتخب ہوئے تھے جو مقامی کانگریس آئی کے لیڈروں کا کارنامہ رہا ہے،اگر اس مرتبہ کسی بیرونی کانگریس آئی لیڈر کو ٹکٹ جاری کرینگے تو غلط نتائج سامنے آئینگے اور کانگریس کو ہار کا منہ دیکھنا پڑیگا اس لئے قبل از وقت تمام کانگریس آئی لیڈر بسواکلیان ایک بات کی مخالفت کرتے ہیں کہا اب کی بار بسواکلیان سے تعلق رکھنے والے اُمیدوار کو ہی ٹکٹ دیا جائے۔اور انہوں نے بتایا کہ انجہانی بی نارائن راؤ کی اہلیہ ملمایا فرزند گوتم کو بائی الیکشن کے لئے کانگریس کا ٹکٹ دیا جارہا ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے جہاں تک ہو سکے کانگریس کو جیت دلانے میں معاون ہونگے ان لیڈروں میں قابلِ ذکر بابو ہوننا نائیک (Babu honna nayak)،شیوراج نرشٹی (Shivraj Narshattey)،ایجاز لاتورے (Aijaz Lature)،علی صاحب (Ali Sahab)،آنند دیوپا (Anand Devappa)،سُدھاکر راؤ گُجر (Sudhakar Rao Gujar)،شنکر راؤ شیو پور (Shankar Rao Shivpur)،الحاج جاوید میاں اور کئی قائدین موجود تھے۔ان قائدین نے بتایا کہ بسواکلیان میں بسنے والوں کو ٹکٹ دینے سے یہاں کہ عوامی مسائل کو حل کرنے کے لئے مقامی قائدین سے حل کرنے میں مددگار ثابت ہونگے اور آسانی ہوگی۔اور انہوں نے بتایا کہ بسواکلیان کے عوام بھولے بھالے ہیں۔ہم یہاں بسواکلیان میں تیس سال سے عوامی مسائل کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوئے۔علی صاحب اور ایجاز لاتورے نے بتایا کہ بسواکلیان سے تعلق رکھنے والے ہی اُمیدوار کو کانگریس آئی کا ٹکٹ دینا ہوگا۔باہر سے آنے والوں کو ٹکٹ نہیں دیا جانا چاہئے اور اگر ٹکٹ دیا گیا تو کانگریس آئی کی جیت یقینی نہیں ہوسکتی۔پریس میٹ میں بسوراج سوامی کانگریس آئی لیڈر موجود نہیں تھے ،دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ وہ بھی ہمارے ساتھ ہی ہیں فیلالحال وہ یہاں پر موجود نہیں ہیں اور انکی ہم کو تائید حاصل ہے۔اور ہمارا مقصد ہیکہ یہاں پر دوبارہ کانگریس آئی کا جھنڈا لہرایا جائے اور اُمیدوار جیت حاصل کر سکے۔سیٹی صدر میر اظہر علی نورنگ ،کانگریس آئی رورل صدر نیلکنٹھ راتھوڑ بھی موجود نہیں رہے۔اس بات پر بتایا گیا کہ اس موقع پر وہ نہیں رہ سکتے کیونکہ پارٹی کے اُصول ہیں کے ایسے مطالبات میں وہ شریک نہ رہیں۔اور بتایا کہ بائی الیکشن میں مقامی اُمیدوار کو ہی ٹکٹ دینگے تو کانگریس آئی کا دینے سے کامیابی ہوسکتی ہے۔

رکن اسمبلی یتنال کی رکنیت منسوخ کرنے کی مانگ

کولار(نوید پاشاہ) کرناٹک رکشنا ویدیکے کے کارکن اور عہدیداروں نے وجیاپورہ کے رکن اسمبلی بسونا گوڈا پاٹل یتنال کو اسمبلی کی رکنیت منسوخ کرنے اور اسے کابینہ میں شامل نہ کرنے کی مانگ کو لے کر سرکاری بس اسٹانڈ کے قریب دھرنا دیا اور ایتنال کے پتلے کو جوتوں سے مار کر اسے جلایا- کولار ضلع کرناٹک رکشنا ویدیکے کے صدر منجوناتھ گوڈا نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ حکومت کے ذریعہ مراٹھا باشندہ کے ووٹ حاصل کرنے کے مقصد سے مراٹھا ڈیولپمنٹ اتھارٹی بنانے کا اعلان کیا اور اس کی ریاست بھر میں مخالفت ہونے اور ناراضگی کا اظہار ہونے پر حکومت نے اتھارٹی کے بجائے ڈیولپمنٹ کارپوریشن بنانے کا اعلان کیا ہے- اتھارٹی ہو یا کارپوریشن کو بنانے کا موقع نہیں دیا جائے گا- اس کی مخالفت کرنے پر یتنال نے کنڑا نوازوں اور تنظیموں کو رشوت خور قرار دیا ہے اور یتنال کو اس معاملہ میں معافی مانگنی ہوگی اور انہیں اسمبلی کی رکنیت سے بے دخل کرنے کے ساتھ ہی انہیں کابینہ میں شامل نہ کیا جائے- انہوں نے کہا کہ شمالی کرناٹک کے اضلاع میں کئی مراٹھی باشندے رہتے ہیں ان کے ووٹ حاصل کرنے اور حمایت کو برقرار رکھنے کے لئے مراٹھا باشندوں کی چمچاگری کرنے لگے ہیں- ان عوامی نمائندوں کو ریاست کے کنڑا نوازوں کے مفادات کی کوئی فکر نہیں ہے اور انہیں رف کرسی کی فکر لگی ہے- انہوں نے کہا کہ بی ایس ایڈی یورپا کی حکومت ایک طرح سے بالکل ناکارہ ہے یہ حکومت تمام شعبوں میں ناکام رہی ہے- بی جے پی نے گھپلوں سے حاصل کی گئی رقم سے اراکین اسمبلی کو خرید کر حکومت بنائی ہے - سیلاب، باڑھ اور کسانوں کے مسائل کو حل کرنے میں حکومت ناکام رہی ہے-

ملزموں کی تلاش میں چکبالاپور پولیس کولار میں

کولار(نوید پاشاہ)چکبالاپور پولیس ایک حاملہ عورت کو زبردستی اسقاط حمل کرانے پر اس کی موت کے لئے ذمہ دار ملزموں کی تلاش میں کولار آئی ہے اور ملزموں کو گرفتار کرنے کیلئے رحمت نگر، پھول شاہ محلّہ ،درگاہ محلّہ ،امواز پیٹ، کٹھاری پالیہ، قطب غوری محلّہ اور دیگر علاقوں میں تلاشی لی- مگر ملزموں کا کوئی سراغ نہ مل سکا- پولیس نے بتایا کہ گوری بدنور تعلقہ پراگوڑو دیہات کی رہنے والی 28 سالہ شری کنیا کو زبردستی اسقاط حمل کرانے سے اس کی موت ہوگئی تھی اس سلسلہ میں پولیس نے گوری بدنور تعلقہ ڈی پالیہ کے ڈاکٹر 52 سالہ ابراہیم خان، 40 سالہ نرس جبین تاج اور شری گنتیا کے شوہر سوم شیکھر کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ ساس ، سسر اور دیگر افراد فرار ہیں- پولیس کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ یہ ملزمین کولار کے مسلم علاقوں میں چھپے ہیں تا کہ پولیس کو کوئی شک اور شبہ نہ ہو- شری کنیا تیسری مرتبہ حاملہ ہونے پر اس کا ٹسٹ کرایا گیا اور پیٹ میں لڑکی پلنے کا پتہ چلا اس لئے اس کا اسقاط عمل کرانے کا فیصلہ لیا گیا- ابراہیم خان نے گھر میں ہی اسقاط حمل کی کوشش کی تھی - اس موقع پر زیادہ خون بہنے کی وجہ سے شری کنیا کو بنگلور لے جایا گیا اور درمیان میں ہی اس نے دم توڑ دیا- اس معاملہ میں شری کنیا کے باپ سرینواس نے باگے پلی پولیس تھانہ میں شکایت درج کرائی - چکبالاپور ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ متھن کمار نے جانچ کے لئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی اور اس ٹیم نے تین ملزموں کو گرفتار کیا اور دیگر ملزموں کی تلاش جاری ہے - علاقہ میں ملزموں کے خلاف عوام کافی برہم ہے۔ پولیس پر دباؤ ڈالا جارہا ہے کہ فوری طور پر ملزمین کو گرفتار کرنا چاہئے ورنہ پولیس پر سے عوام کا اعتماد اٹھ جائے گا۔ پولے بھی پوری کوشش کررہی ہے کہ بقیہ ملزمین کو بھی جلد از جلد گرفتار کرلیا جائے۔

جنوری کے پہلے ہفتہ سے ایراگول ڈیم سے پانی کی فراہمی: سرینواس گوڈا

کولار(نوید پاشاہ)رکن اسمبلی کے سرینواس گوڈا نے کہا کہ ایراگول ڈیم سے جنوری پہلے ہفتہ سے کولار شہر کے لئے پانی کی فراہمی ہوگی اور اگلے سال پانی کی قلت پیدا ہونے کا امکانات کو دیکھتے ہوئے پانی کی سربراہی کے لئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں - انہوں نے شہر کے وبھوتی پورہ علاقہ میں رکن اسمبلی کے مقامی ایریا ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت کرناٹک رورل انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کے فنڈ سے تعمیر کردہ صاف شدہ یعنی واٹر پیوری فکشن پانی کے یونٹ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ کولار اور ضلع میں پانی کی ہمیشہ قلت رہتی ہے موسم گرما میں پانی کی سربراہی کرنا ایک چیلنج کا کام ہوتا ہے پانی کی قلت کو ہمیشہ کے لئے دور کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں - ایراگول ڈیم کا تعمیراتی کام آخری مراحل میں ہے لیکن بارش کی کمی سے ڈیم ابھی تک سیراب نہیں ہوا ہے- اس ڈیم سے سب سے پہلے کولار کو پانی کی فراہمی ہوگی اس کے بعد مالور اور بنگار پیٹ تعلقہ کے دیہی علاقوں کو پانی کی فراہمی ہوگی- جس سے ایک حد تک پانی کی قلت کو دور کیا جاسکتا ہے- انہوں نے کہا کہ اگلے سال مارچ تک ایتینا ہولے پروجیکٹ کے پہلے مرحلہ کا تعمیراتی کام مکمل ہوگا- وہاں سے پانی بہانے کے لئے ابھی سے ہی تیاریاں ہورہی ہیں کولار ضلع میں پانی کی قلت دور کی جاسکتی ہے - اس پروجیکٹ کے تحت پائپ لائن کے ذریعہ تالابوں کو بھی پانی بہایا جائے گا - وہاں سے شہری علاقوں کو پانی کی فراہمی ہوگی - انہوں نے مانا کہ شہر کے ایم بی روڈ برہمن اسٹریٹ ،چکبالاپور روڈ، ایم بی روڈ ،اور دیگر اہم سڑکیں خستہ حالت میں ہیں اور ان کی مرمت اور تعمیر کا کام جاری ہے اس معاملہ میں لوگوں کا تعاون ضروری ہے - انہوں نے کہا کہ کے سی ویالی کے ذریعہ ضلع کے کئی تالابوں کو پانی بہایا گیا ہے- تالاب سیراب ہونے سے زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہونے لگا ہے اور بورویل کھدانے پر آسانی سے پانی حاصل ہونے لگا ہے - مدوواڑی اور امیر اہلی تالاب بھر چکے ہیں اور اس کے لئے خصوصی پوجا پاٹ کی گئی ہے- ایتینا ہولے پروجیکٹ کی تکمیل میں چند رکاوٹیں پیدا ہورہی ہیں ٹمکور اور کورٹ گیرے کے پاس زمین حاصل کرنے کے لئے رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے اسے حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے - اس موقع پر رکن کونسل گووند راجو، سٹی میونسپل کمشنر شری کانت ،کونسلر پراوین گوڈا، وبھوتی پورہ کے لیڈر نارائن سوامی اور دیگر افراد حاضر تھے-

گلبرگہ 123 نومبر:(پی این این)واڑی ریلوے جنکشن سے قریب واقع موضع کنگن ہلی میں اتوار کی شام دو موٹر سائیکلوں کی آپسی ٹکر کے سبب دو موٹر سائیکل سوار برسر موقع ہلاک ہوگئے۔مہلوکین میں کلور گاؤں کے 56 سالہ شنکر گوڑا ہادی منی اور انگلگی گاؤں کے 28 سالہ روی شامل ہیں۔ مزید دو موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہوگئے ہیں۔

آج گیان سودھا سیول سرویس اکیڈمی کے تحت یو پی ایس سی امتحانات کیلئے ویبنار

بیدر۔23 نومبر(پی این این) گیان سدھا تعلیمی ادارہ کے تحت گیان سدھا سیول سرویس اکیڈمی کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس اکیڈمی کے تحت مرکزی سیول سرویس اکیڈمی (یو پی ایس سی)، کرناٹک سیول سرویس کمیشن (کے پی ایس سی) اور نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) کے تحت منعقد ہونے والے مقابلہ جاتی امتحانات کے امیدوار کے لئے 24 نومبر کو ایک ویبنار کے ذریعہ رہنمائی کی جارہی ہے۔ یہ ویبنار 24 نومبر کی دوپہر 2 بجے تا 5 بجے کرناٹک حکومت کی ہوم سکریٹری ڈی روپا مودگل IPS، بیدر کے رام کرشنا وویکا نندا آشرم کے جیوتیرمیا نند سوامی آئی اے ایس، آئی پی ایس، این ڈی اے اور کے ایس ایس کے مقابلہ جاتی امتحانات میں حصہ لینے والے نوجوانوں کی رہنمائی کریں گے۔ خواہشمند اپنا نام مفت درج کرواکر رہنمائی حاصل کریں۔ یہ بات گیان سدھا ادارہ کی چیرپرسن ڈاکٹر پورنیما جارج، اور ڈائرکٹر مونیش لاکھانے بتائی۔ اور کہا کہ یہ دور مسابقتی امتحانات کا دور ہے۔ مسابقتی امتحانات تحریر کرنے کے خواہشمند افراد کو ہر قسم کے مسابقتی امتحانات کے تربیت کی ضرورت ہے۔ اس ویبنار کے ذریعہ مانیٹرشپ کلاس پیش کی جارہی ہے تاکہ آئی اے ایس، آئی پی ایس اور بہت ساری دوسری جائیدادوں کے لئے سیول سرویس امتحانات کی تربیت کی جاسکے۔ بیدر ضلع میں کئی نوجوان ایسے امتحانات لکھنے سے گھبراتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس صحیح رہنمائی اور تربیت نہیں ہے۔ اس بات کے پیش نظر آئی اے ایس، آئی پی ایس، کے اے ایس وغیرہ کے خواہشمند افراد کی تربیت کے لئے مشاورتی اجلاس منعقد کیا گیا ۔ دلچسپی رکھنے والے https://thehindutheme.zoom.us/webinar/register/WN_0XC3wystTfqgQxvU4mv2FQ لنک کے ذریعہ رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

بی جے پی لیڈر اشوک ساولیشور کی کانگریس میں شمولیت

گلبرگہ 23 نومبر : (پی این این)ڈسٹرکٹ سنٹرل کو آپریٹیو بینک ضلع گلبرگہ کے ڈائیریکٹر حالی راج شری اشوک ساولیشور نے آج ضلع کانگریس کمیٹی کے دفتر پر پہنچ کر صدر ضلع کانگریس کمیٹی گلبرگہ انجنیئر جگ دیو کا لگی گتہ دار، کی صدارت میں منعقدہ ایک تقریب جس میں الند کے سابق رکن اسمبلی مسٹر بی آر پاٹل بھی شریک تھے بی جے پی چھوڑ کر آل انڈیا کانگریس کمیٹی میں شمولیت اختیار کرلی ۔ اس اہم تقریب میں الند بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر انیل راجولے ،کے ایم ایف کے صدر آر کے پاٹل ، دیوندر اپا مرتور، شنکر راؤ دیش مکھ ہیرولی ، شنکر راؤ دیش مکھنر گڈی، مظہر حسین ، راج شیکھر پاٹل چتلی، شرن بسپا واگے، سنتوش پاٹل دھنور، ہنومنت راؤ بھوسنور، گنیش پاٹل ، گروشانت پاٹل الند، کلپا ہترکی ، و دیگر کانگریسی قائیدین و کارکنان شریک تھے۔

کرناٹک اسٹیٹ وومنس ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی چیرمین کا دورہ

بیدر۔ 23 نومبر (پی این این) کرناٹک اسٹیٹ وومنس ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی چیرپرسن ششی کلا ٹیمکگی 25 نومبر کو گلبرگہ سے بیدر پہنچیں گی۔صبح 11 بجے بسواکلیان میں کارپوریشن کے اسکیمات کے استفادہ کنندگان اور استری شکتی کے اراکین سے گفتگو کی تقریب میں حصہ لیں گی۔ 3 بجے دوپہر ہمنا آباد تعلقہ پہنچیں گی اور استفادہ کنندگان کے یونٹ کا جائزہ لیں گی۔ یہ بات ڈپٹی ڈائرکٹر کرناٹک اسٹیٹ وومنس ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے ایک پریس نوٹ میں بتائی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دکنی زبان کے ممتاز شاعر سلیمان خطیب کی یاد میں 31 ویں یادگار گولڈ میڈل کا اعلان

گلبرگہ 23 نومبر: (پی این این) دکنی زبان کے عالمگیر شہرت یافتہ شاعر حضرت سلیمان خطیب مرحوم کی یاد میں سلیمان خطیب یادگار ٹرسٹ کی جانب سے ہر سال کسی ہونہار طالب علم یا طالبہ کو امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے پر سلیمان خطیب گولڈ میڈل سے نوازا جاتا ہے۔ چنانچہ اس بار صدر سلیمان خطیب یادگار ٹرسٹ کے صدر جناب تحسین خطیب (فرزند جناب سلیمان خطیب، مقیم امریکہ) کی اطلاع کے بموجب اس سال 31 واں یادگار سلیمان خطیب میڈل اقراء ہائی اسکول، تعلقہ سندگی ضلع وجیہ پور کی طالبہ شگفتہ نازنین مرتولہ بنت صابر حسین مرتولہ کو ایس ایس ایل سی امتحانات منعقدہ جون 2020 میں جملہ 625 نشانات میں سے 621 نشانات حاصل کرنے پر عطا کیا جائیگا۔ انجمن ترقی اردو ہند شاخ گلبرگہ کی جانب سے 29 نومبر 2020، بروز اتوار بوقت 11 بجے دن منعقد کے جانے والے جلسہ تقسیم انعامات کے موقع پر نازنین مرتولہ کو سلیمان خطیب یادگار گولڈ میڈل سے نوازا جائے گا۔ محبان اردو سے جلسہ تقسیم انعامات میں شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

تاریخی نارائن پور گاؤں کی یادگاروں کا معائنہ کرنے ڈپٹی کمشنر پہنچے

بیدر۔23 نومبر (پی این این) بسواکلیان تعلقہ کے تاریخی گاؤں نارائن پور کا ڈپٹی کمشنر رامچندر ن آر نے 23 نومبر کو دورہ کیا اور وہاں چالوکیہ دور کی یادگاروں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر گاؤں کے مشہور شیو مندر کا بھی ڈپٹی کمشنر نے دورہ کیا۔ مندر کا معائنہ کرنے کے بعد انھوں نے محکمہ آثار قدیمہ کے ریاستی کنزرویشن آفیسر انیل دیسائی کو ہدایت دی کہ وہ اس کے تحفظ کے لئے وسطی اور ریاستی آثار قدیمہ کے پاس درخواست دیں تاکہ اسے محفوظ کیا جاسکے۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے صحیفہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں تاریخ سے بہت کچھ سیکھنا ہوگا۔ اس طرح کے پرانے منادر کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اگر کسی کے پاس کوئی مورتی ہو تو وہ محکمہ کے پاس جمع کردیں۔ محکمہ آثار قدیمہ کا کہنا تھا کہ اگر کم از کم 25 لاکھ روپئے رقم مل جائے تو اس مندر کی تعمیر پر توجہ دیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ حکومت کی طرف سے گرانٹ آنے کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کلیان والی سرزمین ہے۔ سب ڈویژن کا مرکز ہے۔ اہل خیر کو آگے آکر یہ کام انجام دینا ہوگا اور اس کی حفاظت کرنی ہوگی۔ اس کے لئے ضلع سطح کی ایک کمیٹی بنا کر مندر کو درست کرنے کا کام انجام دینے کا مشورہ انھوں نے دیا۔ اس موقع پر بیدر اربن ڈیولپمنٹ سیل کے ڈائرکٹر شرنبسپا کوٹپا گوڑ، تحصیلدار ساوتری سلگر اور دیگر بھی موجود تھے۔

عالم خان جنتا بازار گلبرگہ کے بلا مقابلہ ڈائیریکٹر منتخب

گلبرگہ 23 نومبر :(پی این این)ممتاز سینئیر کانگریسی قائد جناب عالم خان کو سنٹرل کو آپریٹیو اسٹورس لمیٹیڈ (جنتا بازار) گلبرگہ ک انتظامی کمیتی کا بلا مقابلہ ڈائیریکٹر منتخب کرلیا گیا ہے اس مسرت میں سینئیر کانگریسی قائد عبدالعزیز خرادی اور سینئیر صحافی جناب حامد اکمل نے 21 نومبر کو جناب عالم خان کی رہائش گاہ پہنچ کر انکی شال پوشی اور گل پوشی کرتے ہوئے مبارک باد پیش کی ۔ یہاں یہ تذکرہے جانہ ہوگا کہ جناب عالم خان 1967 سے یعنی گزشتہ 53 سال سے کو آپریٹیو موومینٹ سے وابستہ ہیں ۔ 1973 میں وہ پہلی بار جنتا بازار گلبرگہ کے ڈائریکٹر منتخب ہوئے ، وہ جنتا بازار کے بانی رکن ہیں ۔ انکی صدارت میں سوپر مارکیٹ خریدے گئے ۔ جنتا بازار کی موجودہ جائیداد 100 کروڑ روپیوں کی ہے ۔اس کے جملہ اثاثے 200 کروڑ روپیوں پر مشتمل ہیں ۔ جنتا بازار گلبرگہ کے بلا مقابلہ ڈائیریکٹر منتخب ہونے پر جناب عالم خان کے اسکول کے ساتھ اور دوست سینئیر صحافی حکیم شاکر نے بھی انھیں مبارک باد پیش کی ہے۔

FREE COACHING
Sponsored by
Ministry of Minority Affairs, Government of India
under
FREE COACHING & ALLIED SCHEME 2020-21
For minority students belonging to Muslims, Christians, Sikhs, Buddhists, Jains and Parsis
- Duration of course 6 months.
- Stipend of Rs. 2500/ per month for a period of 6 months will be paid.
- Place of coaching centre is Bangalore, Karnataka
- Free boarding and lodging (for Residential students only).
- Family income should not be more than Rs. 6.00 Lakh per annum.
- Selected 100 students will be provided free coaching.
- Interested candidates may apply with complete documents including Income certificate, educational qualification certificates, Aadhaar Card, Bank Account details & photographs.
- Last date for applying 27 November 2020

For Further Details Please Contact
Name of organization and Address : Allama Iqbal Educational Society, Shaheen PU College, #25/2, Armstrong Road, Shivajinagar, Bangalore
Toll Free : 1800 313 0204
Email-ID : info@shaheengroup.org
Website : www.shaheengroup.org
SHAHEEN GROUP OF INSTITUTIONS

Chief Editor Publisher & Owner: Mohammed Obaidulla Sharieff & Printed at Pasban Offset Printers No,39 Sultanji Gunta Road. New Bamboo Bazar Road, Bangalore-51 Printer: Mohammed Abrarulla Sharieff & Published From No,39 Sultanji Gunta Road. New Bamboo Bazar Road, Bangalore-51

2022 میں بی جے پی 57 سے زیادہ نشستوں پر کامیابی حاصل کرے گی

دہرادون ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ بھارتیہ جنتا پارٹی 2022 کے اسمبلی انتخابات میں 57 سے زیادہ نشستوں پر کامیابی حاصل کرکے ریکارڈ قائم کرے گی۔ یہ سب کارکنوں کی طاقت کے زور پر ہوگا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر بنشیدھر بھگت نے پیرکو یمنا کالونی میں واقع اپنی رہائش گاہ پرمیڈیا کے سامنے اس اعتماد کا اظہار کیا۔ بھگت نے کہا کہ جس طرح سے 90 سے 95 فیصد کارکن تربیتی پروگراموں میں تربیت حاصل کررہے ہیں اوران میں جوش وخروش اس بات کی علامت ہے کہ کارکنان پچھلی بار سے زیادہ اپنی پارٹی کوجتانے کی کوشش کریں گے۔ بنشیدھر بھگت نے بتایا کہ پوری ریاست کے 252 منڈلیوں میں 239 منڈلوں میں تربیتی پروگرام مکمل ہوچکے ہیں۔ پروگرام 13 ڈویژنوں میں 28 نومبرتک مکمل ہوجائیں گے۔ کارکن آٹھ موضوعات پرلیڈروں کی تقاریرسن رہے ہیں۔اب تک 525 ٹرینرس 21 ہزار سے زائد کارکنوں کوتربیت دے چکے ہیں۔ یہ کارکنوں کے ارادوں کا ثبوت ہے۔ کرونا جیسی وبا کی حالت میں ، ہمارے کارکنان پوری طرح سے روک تھام کے ساتھ کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت وزیراعظم نریندرمودی کی سربراہی میں عوامی افادیت کی پالیسیاں نافذ کررہی ہیں۔اتراکھنڈ کی ترویندرحکومت عوامی افادیت کے پروگرام پورے عزم اورایمانداری کے ساتھ چلا رہی ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومت کا کام اور کارکنوں کا جوش ہمارے لئے بہت اہم ثابت ہوگا۔ بھگت نے بتایا کہ قومی صدر جے پی نڈا 5، 6، 7 دسمبر کو تین روزہ اتراکھنڈ کے دورے پر ہوں گے۔ وہ 14 اجلاسوں کے ذریعے کارکنوں کے ہر طبقے سے خطاب کریں گے ، جس میں وزراء ، ارکان اسمبلی ، رینک ہولڈرس اورسینئر کارکنان شریک ہوں گے۔قومی صدر کی رہنمائی میں پارٹی نئی توانائی کے ساتھ نئی بلندیوں کوچھوئے گی۔انہوں نے کہا کہ قومی صدر کے دورے کے بعدوہ اپنے دورے کا آغاز کریں گے اورتمام 70 قانون سازاسمبلی کے دورے کے دوران وہ بیشتر اسمبلیوں میں رات قیام کریں گے اور کارکنوں سے گفتگوکریں گے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ ہریانہ کے ریاستی جنرل سکریٹری (تنظیم) سریش بھٹ کے اتراکھنڈ آنے کی بات کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں جنرل سکریٹری آرگنائزیشن کا صرف ایک عہدہ ہے جس پراجے کمارتعینات ہیں۔ سریش بھٹ کی ذمہ داری مرکز کی اعلیٰ قیادت طے کرے گی۔

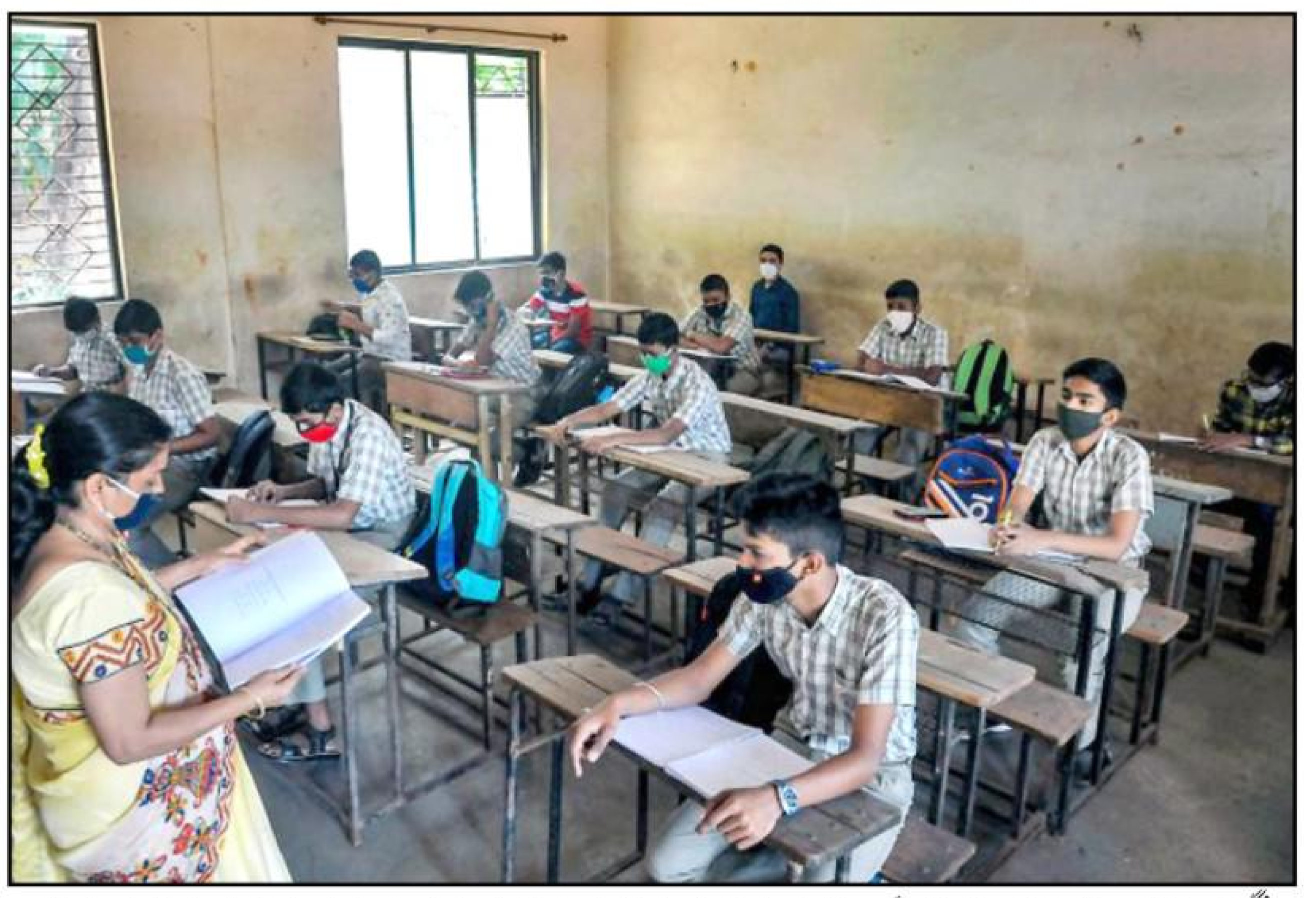

سانگلی میں 8 مہینوں کے بعد کلاس شروع ہوگئے۔☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شمال مشرق میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 764 نئے کورونا مریضوں کی شناخت

کورونا کی دوسری لہر کا خدشہ کم، تہواروں کے باوجود انفیکشن معاملے میں کمی

گوہاٹی ، 23 نومبر (ایجنسی)۔سکم سمیت شمال مشرقی آٹھ ریاستوں میں ، گزشتہ کچھ دنوں سے کورونا کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ مریضوں کی بازیابی کی شرح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ تاہم ، روزانہ تحقیقات کی تعداد میں بھی بہت بڑا اضافہ ہوا ہے ، اس کے باوجود متاثرہ افراد کی تعداد میں کافی کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ شمال مشرق کی ریاست آسام ، تریپورہ اور منی پورکورونا کے معاملہ میں میں ابھی بھی سرفہرست ہے ۔شمال مشرق میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 784 نئے مریضوں کی شناخت ہوئی ہے۔ متاثرہ افراد کی کل تعداد 3,13871 ہو چکی ہے۔وہیں 300507 مریض صحت مند ہوچکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 764 مریض صحتمند ہوئے ہیں۔ جبکہ 11248 مریضوں کامختلف اسپتالوں میں علاج ہورہا ہے۔ اس دوران 1895 مریض کی موت ہوگئی ہے ، اور 05 مریض شمال مشرق سے باہر چلے گئے ہیں۔آسام میں نئے مریضوں کی تعداد 86 شناخت کی گئی ہے۔ ریاست میں مریضوں کی کل تعداد 211513 ہوچکی ہے جبکہ 207394 مریض صحت مند ہوچکے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 175 مریض صحت مند ہوئے ہیں۔ جبکہ 3142 مریضوں کامختلف اسپتالوں میں علاج ہورہا ہے۔ اس درمیان میں 974 مریضوں کی موت ہوگئی ہے اور 03 مریض ریاست سے باہر چلے گئے ہیں۔تریپورہ میں نئے مریضوں کی تعداد 48 شناخت کی گئی ہے۔ ریاست میں مریضوں کی کل تعداد 32412 ہے جبکہ 31156 مریض صحت مند ہوچکے ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں 95 مریض ٹھیک ہوگئے ہیں اور 870 مریضوں کامختلف اسپتالوں میں علاج ہورہا ہے۔اب تک 363 مریض دم توڑ چکے ہیں۔منی پور میں نئے مریضوں کی تعداد 382 شناخت کی گئی ہے۔ ریاست میں مریضوں کی کل تعداد 23400 ہے جبکہ 20018 مریض صحت مند ہوچکے ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں 205 مریض ٹھیک ہوئے ہیں۔ جبکہ 3146 مریضوں کا مختلف اسپتالوں میں علاج ہورہا ہے۔ وہیں اب تک 236 مریض دم توڑ چکے ہیں۔☆**پٹنہ**: بہار میں کورونا وائرس کی دوسری لہر کا امکان کم ہے۔ ریاست میں متاثرہ افراد کی اموات کی شرح 5 فیصد ہے اورصحت مند کی شرح 12.97 فیصد ہے۔ اسمبلی انتخابات، دیوالی اور چھٹھ کے بعد متاثرہ کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے۔ بہار سے باہر جانے والوں کے مقابلے میں لوٹنے والوں کی تعداد کم ہے۔معلومات کے مطابق محکمہ صحت کی طرف سے کورونا انفیکشن کی نگرانی کررہے ہیں۔ ہر روز شام کومحکمہ کی سطح پرکورونا انفیکشن کا جائزہ لیاجاتا ہے۔ محکمہ صحت کے پرنسپل سکریٹری پرتیہ امرت کی سربراہی میں افسروں کی ٹیم اضلاع سے موصول فیڈ بیک کی لگاتار جائزہ لے رہے ہیں۔ چھٹھ کے دوسرے دن 85 ہزار سیمپل جانچ میں صرف 278 متاثرہ ملے۔اتوار کو جہاں ریاست میں 385 کورونا متاثرہ کی شناخت کی گئی۔ وہیں چھٹھ کے دوسرے دن (21 نومبر) کو 85 ہزار 174 سیمپل کی جانچ میں صرف 278 متاثرہ کی شناخت ہوئی۔محکمہ صحت کے مطابق 15 نومبر کو 274، 16 نومبر کو 517، 17 نومبر کو 513، 18 نومبر کو 734، 19 نومبر کو 794، 20 نومبر کو 495 متاثرہ کی شناخت کی گئی۔ وہیں متاثرہ مریضوں کے صحت مند ہونے کی شرح 15 نومبر کو 89.96 فیصد تھی۔ جو 22 نومبر کو 22.97 فیصد ہوگئی ہے۔**ٹیم الرٹ ،جانچ میں کمی نہیں : منگل پانڈے**: وزیرصحت منگل پانڈے نے کہا ہے کہ بہار میں کورونا کی حالت میں ریکارڈ بہتری آئی ہے۔ اس کے باوجود ریاست میں کورونا کنٹرول کولیکر قبل میں بنائی گئی سبھی میڈیکل ٹیم کوالرٹ کر دیا گیا ہے۔ جانچ میں کمی نہیں کی جارہی ہے۔تمام احتیاطی تدابیراسی طرح نافذ کی جارہی ہے۔ جانچ عمل کو بنائے رکھتے ہوئے کورونا متاثرہ کی شناخت کر انہیں آئیسولیٹ کیا جارہا ہے۔

گیا سے فرار نکسلیوں کی تلاش نوئیڈا کے جنگلوں میں سرچ آپریشن

نوئیڈا، 23 نومبر (ایجنسی)۔گیا کے باڑا چٹی میں ہفتہ کی دیر رات کوبرا جوانوں کے ساتھ نکسلیوں کے جھڑپ کے بعد مارے گئے نکسلی کمانڈر آلوک کے ساتھیوں کی سرحدی ضلع نوئیڈا میں فرار ہونے کی اطلاع ہے۔اس کولیکر ضلع کے رجولی اور سردلا کے نکسل متاثرہ علاقوں میں پیر کی صبح سے ہی سرچ آپریشن چلا گیا۔ جوانوں کی سربراہی میں اے ایس پی ہمانشو شیکھر گورو نے نکسل متاثرہ جنگلی علاقہ کے چپے۔ چپے کو کھنگالا۔ جنگل کو چاروں طرف سے گھیرا بندی کر جنگل میں رہنے والے آدیواسی سماج اور دیگر لوگوں سے سخت پوچھ گچھ کی گئی۔ نکسلیوں کے چھپنے والی سبھی ممکنہ جگہوں پر جوانوں نے پوری باریکی سے سرچ آپریشن چلایا۔ یہ آپریشن پیر کی صبح سے ہی شروع کردی گئی۔ کیونکہ ہفتہ کی رات گیا ضلع کے باڑا چٹی سے دو کیلو میٹر اندر مہواری گاؤں میں کوبرا جوانوں کے ساتھ نکسلیوں کی زبردست جھڑپ ہوئی تھی۔ جس میں نکسلی کمانڈر آلوک کی موت ہوگئی تھی۔ کمانڈر آلوک کے مارے جانے کے بعد اس کے ساتھی 30 سے 40 نکسلی فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ فرار نکسلیوں کی تلاش میں ہی گیا ضلع کے سرحدی ضلع نوادہ کے نکسل متاثرہ علاقوں میں سرچ آپریشن چلایا گیا۔ مشتبہ افراد کودیکھنے پر فائرنگ کا حکم دیا گیا ہے۔ جنگلات میں ایس ایس پی کی سربراہی میں ایس ٹی ایف کے اہلکار صبح سے کھڑے ہیں اور وہ نکسلیوں کی ہر سرگرمی پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اے ایس پی ابھیان نے بتایا کہ کوبرا جوانوں کے ساتھ جھڑپ کے بعد گیا ضلع سے بھاگ کر نکسلیوں کا گروہ نوادہ ضلع کی سرحد میں چھپ کر پناہ لینے کی کوشش کرے گا۔ پناہ لینے والے ایسے نکسلیوں کونوئیڈا ضلع میں سیکوریٹی فورس کے ذریعہ منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جس جگہ پر جھڑپ ہوئی ہے اس جگہ سے نوادہ ضلع کے جنگلی علاقے کی سرحد کچھ دور سے شروع ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے مشتبہ کیا جارہا ہے کہ نکسلی اس علاقہ میں آکر پناہ لے سکتے ہیں۔لیکن پولیس پوری طرح تیار ہے۔ اے ایس پی ابھیان نے بتایا کہ جیسے ہی باراچٹی میں کوبراجوان اورنکسلیوں کے مابین تصادم کی اطلاع ملی ضلع کے تمام نکسلی متاثرہ علاقوں میں تعینات سیکیورٹی فورس کے اہلکاروں کو الرٹ کردیا گیا ہے۔ سردالا اور رجولی کے نکسل متاثرہ علاقوں میں آپریشن شروع کردیا گیا ہے اورنوادہ ضلع سے متصل جنگلی علاقوں کی مکمل نگرانی کی گئی ہے۔ کسی بھی صورت میں نکسلیوں کو سرحد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کواکول کے جنگلی علاقوں میں بھی چھاپہ ماری جاری ہیں۔

پٹرول 7 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 18 پیسے فی لیٹر مہنگا

نئی دہلی ،23 نومبر (ایجنسی)۔عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں اضافے کا اثر مقامی مارکیٹ میں بھی نظر آرہا ہے۔ پبلک سیکٹر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے مسلسل چوتھے روز پٹرول اورڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی پیرکودہلی میں پٹرول 7 پیسے فی لیٹر اورڈیزل 18 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا ہے۔چار میٹرو میں پٹرول اورڈیزل کی قیمتیں انڈین آئل کی ویب سائٹ کے مطابق ملک کے چار بڑے شہروں دہلی، ممبئی، چنئی اور کولکاتہ میں پٹرول کی قیمت بڑھ کر بالترتیب 81.53 روپے، 88.23 روپے، 84.53 روپے اور 83.10 روپے فی لیٹر ہوگیا ہے۔وہیں، ڈیزل کی قیمت میں بھی بالترتیب 71.25 روپے، 77.73 روپے، 76.72 روپے اور 74.82 روپے فی لیٹر تک اضافہ ہوا ہے۔چار میٹروپولیٹن کے علاوہ، نوئیڈا میں پٹرول 82.00 روپے، رانچی میں 81.12 روپے، لکھنؤ میں 81.92 روپے فی لیٹر فروخت ہورہا ہے۔وہیں، ڈیزل کی بات کریں تو نوئیڈا میں ڈیزل 71.73 روپے، رانچی میں 75.43 روپے اور لکھنؤ میں 71.66 روپے فی لیٹر مل رہا ہے۔خام تیل کی قیمت میں معمولی اضافہ قابل ذکر ہے کہ مسلسل 48 دن استحکام کے بعد، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے مسلسل چوتھے روز پٹرول اورڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔فی بیرل 0.01 ڈالر اضافے کے ساتھ 42.43 ڈالر فی بیرل ہوگئیں۔

ہندوستھان سماچار کوچنگ جارہی دو طالبات کو پیک اپ وین نے روندا

بیگوسرائے، 22 نومبر (ایجنسی)۔ بیگوسرائے میں تیز رفتار کا قہر رک نہیں رہا ہے۔ پیر کو این اچ 28 کے برونی۔مظفرپور سڑک پر تیز رفتار سے آ رہی پک اپ وین نے کوچنگ پڑھنے جارہی دوطالبات کوروند دیا۔جس میں ایک طالبہ کی جائے وقوع پرہی موت ہوگئی۔ جبکہ شدید طور سے زخمی دوسری طالبہ کوعلاج کے لئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں اس کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ واقعہ بچھواڑہ تھانہ علاقہ کے جھمٹیا گھاٹ کے قریب کا ہے۔مہلوکہ طالبہ کی شناخت دادوپور بھگوان پور دیارہ باشندہ سورج رائے کی لڑکی کاجل کماری کے شکل میں کی گئی ہے۔ جبکہ زخمی طالبہ رام سدھیر یادو کی لڑکی سیتا کماری ہے۔ واقعے کے سلسلے میں بتایا جارہا ہے کہ دسویں جماعت کی طالبہ کاجل کماری اور سیتا کماری سائیکل سے کوچنگ پڑھنے بچھواڑہ جارہی تھی۔اسی دوران تیز رفتار پک اپ وین نے اسے کچل دیا۔جس میں کاجل کماری کی موقع پر ہی موت ہوگئی اورسیتا کماری شدید زخمی ہوگئی۔ جبکہ پک اپ ڈرائیور گاڑی لیکرموقع سے فرار ہوگیا۔مقامی لوگوں نے آناً فاناً میں زخمی طالبہ کوعلاج کے لئے صدراسپتال میں داخل کرایا ہے۔ اس واقعہ کے بعداہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پہنچی بچھواڑہ پولس نے لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بیگوسرائے صدر اسپتال بھیج دیا۔

ساڑھے چار ہزار غیرتربیت یافتہ سپاہیوں کوٹرینڈ کرنے کی تیاری

پٹنہ،23 نومبر (ایجنسی)۔ بہار میں کوئی بھی غیرتربیت یافتہ پولیس اہلکارنہیں رہے گا۔کسی وجہ سے اگرکسی پولیس اہلکار کی تربیت مکمل نہیں ہوئی تو پھراسے ٹرینڈ کیاجائے گا۔انتظامیہ اس پر کام کررہا ہے۔ نامکمل تربیت کیسے پوری ہوگی اس کولیکر جلد ہی فیصلہ کیاجائے گا۔۔5.4 ہزار پولس اہلکار غیرتربیت یافتہ بہار پولیس میں تقریباً 5.4 چار ہزار سپاہی غیرتربیت یافتہ ہیں۔مختلف بیچوں کے سپاہی ہیں جن کی تربیت مکمل نہیں ہوئی ہے۔ جبکہ بیچ کے بیشتر پولیس اہلکاروں نے تربیت مکمل کی ہے۔اس کی کئی وجوہات ہیں۔ کچھ شعبہ میں ناکامی کی وجہ سے کئی تربیت مکمل نہیں ہوسکی۔اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے بھی ہیں جو بیمار یا کسی اور وجہ سے 270 دن کی بنیادی تربیت نہیں کرسکے۔ ساڑھے چار ہزار سپاہیوں میں 850 ایسے ہیں جنہیں پولیس میں انوکمپا کی بنیاد پر بحال کیا گیا ہے۔لیکن ان کی تربیت پوری نہیں ہوسکی ہے۔۔31 مارچ تک تربیت مکمل کرنے کاہدف پولیس اہلکاروں کی ٹریننگ کی ذمہ داری انتظامیہ کی نگرانی میں کانسٹیبلوں اور مساوی عہدوں کی تربیت کی جاتی ہے۔

بہار میں سونا اسملنگ معاملے میں پولس کے ریڈپر

دہلی کے کئی زیورات کے تاجر نشانے پر، جانچ میں مصروف ٹیم

پٹنہ،23 نومبر (ایجنسی)۔ پٹنہ ایئرپورٹ پر سونا اسمگلنگ کے معاملے میں گرفتار محمد رضوان کے تار دہلی کے کئی بڑے جویلرس کاروباریوں سے ہونے کا پتہ چلا ہے۔اس کی بنیاد پر پٹنہ پولس کے رڈار پر دہلی کے کئی جویلرس کاروباری آگئے ہیں۔اس معاملے میں مختلف پہلوؤں کی جانچ کرتے ہوئے پٹنہ پولس پکڑے گئے اسمگلر سے جڑے دہلی کے جویلرس کاروباری تک پہنچنے کی کوشش میں مصروف ہے۔پوچھ گچھ میں ملزم نے پولس کو بتایا ہے کہ دہلی ایئرپورٹ پر تعینات سیکوریٹی اہلکاروں کوشک نہیں ہوا اس لئے اس نے پٹنہ ایئرپورٹ سے دہلی جانے کا پلان بنایا۔ ادھر ذرائع کے مطابق پولس اور کسٹم کے عہدیداروں کی ٹیم احمدآباد ایئرپورٹ کے اہلکاروں سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔

ملک میں کورونا کے 44059 نئے معاملے

نئی دہلی ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ ملک میں کورونا مریضوں کی تعداد 91 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ، کورونا کے 44 ہزار 059 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ، کورونا مریضوں کی تعداد بڑھ کر 9139866 ہوگئی ہے۔گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 511 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔اس کے ساتھ ہی اس بیماری سے اموات کی تعداد 133738 تک پہنچ گئی ہے۔پیرکی صبح مرکزی وزارت صحت کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق ، ملک میں 443486 فعال مریض ہیں۔اب تک 8562642 مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ ملک میں صحت یابی کی شرح 93.68 فیصد ہوگئی ہے۔پچھلے 24 گھنٹوں میں 08 لاکھ سے زیادہ ٹیسٹ کئے گئے۔

سارن کے ڈی آئی جی نے کی دوہرے قتل کی جانچ

دو گھنٹوں کے اندراسلحہ کے ساتھ 4 مجرموں کی گرفتاری پر پولس ٹیم کی تعریف

چھپرہ ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقہ کے موتی راج پور گاؤں میں اتوار کی رات اندھا دھند فائرنگ کرکے مجرموں نے دولوگوں کوہلاک کر دیا۔ اور جائے وقوع پر پکڑے گئے ایک مجرم کو گاو?ں والوں کے ذریعہ پیٹ۔ پیٹ کرقتل کرنے کے معاملے کی جانچ پیرکو ڈی آئی جی وجے کمارورنانے کی۔انہوں نے اس معاملے میں ضروری ہدایات جاری کئے۔ واقعہ کی اطلاع کے بعدوہاں پہنچے ڈی آئی جی نے ایس پی دھرت شایلی ساولرام اورصدر ایس ڈی پی او سے واقعہ کے بابت جانکاری لی۔انہوں نے مقامی لوگوں اور اہل خانہ سے بھی پوچھ گچھ کی۔انہوں نے جائے وقوع کا جائزہ لیا۔آس پاس کے لوگوں سے جانکاری لی۔انہوں نے اس معاملے میں گڑکھا تھانہ کی پولس کے ذریعہ دو گھنٹے کے اندرقتل میں شامل مجرموں کوگرفتار کرلئے جانے پرتعریف کی اور کہا کہ واقعہ کے دو گھنٹے کے اندر مجرموں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا جانا پولس کی سرگرمی اور تیاری کی وجہ ہے۔ واضح ہو کہ موتی راج پورگاؤں کے رامائن سنگھ کے بیٹے ناگیندرسنگھ نتیانندسنگھ اور ناگیندرسنگھ کے بھتیجے سنجے سنگھ کو پانچ کی تعداد میں آئے مجرموں نے اندھا دھند فائرنگ کرکے بھون دیا۔ جس میں سنجے سنگھ اور ناگیندرسنگھ کی موت موقع پرہی ہوگئی۔جبکہ نتیانندسنگھ گولی لگنے سے شدید زخمی ہیں اوران کا علاج پٹنہ میں چل رہا ہے۔ فائرنگ کے دوران مقامی لوگوں نے ایک مجرم کو پکڑ کر جم کر پٹائی کردی۔ جس سے اس کی موت علاج کے لئے پٹنہ لے جانے کے دوران راستے میں ہوگئی۔ وہ گڑکھا تھانہ علاقہ کے گڑکھا گاؤں باشندہ رام دھار رائے کے 55 سالہ لڑکا پرشورام رائے ہے۔ اس معاملے میں گڑکھا تھانہ کی پولس نے اسلحہ کے ساتھ چار مجرموں کوگرفتار کرلیا ہے۔

سنسیکس اورنفٹی دونوں اضافہ کے ساتھ کھلے

ممبئی ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ کاروباری ہفتے کے پہلے دن افتتاحی سیشن میں ، نیشنل اسٹاک مارکیٹ کے دونوں اہم اشاریہ اضافہ کے ساتھ کھلے۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج کا 30 شیئروں والا اشاریہ سینسیکس 131.97 پوائنٹس یعنی 0.30 فیصد اضافہ کے ساتھ 44,014.22 پر اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا 50 حصص کا اشاریہ نفٹی 26.60 پوائنٹس یعنی 0.21 فیصد کے اضافے کے ساتھ 12,885.60 پوائنٹس پر کاروبار کررہا ہے۔

پہاڑوں میں برف باری سے بہار میں بڑھی سردی

چھپرہ ، 23 نومبر (ایجنسی)۔ بہار میں گذشتہ 24 گھنٹوں میں تیز رفتار سے چلنے والی شمالی مغربی برفیلی ہوانے کنکنی بڑھا دی ہے۔ پٹنہ میں نومبر مہینے کا دو سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔اتوار کو پٹنہ میں کم سے کم درجہ حرارت 8.10 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس سے قبل 25 نومبر 2017 کو راجدھانی کا کم سے کم درجہ حرارت 2.10 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا۔اتوار کوصورتحال یہ تھی کہ سویٹر کے بغیر گھر سے باہر نکلنا مشکل ہوگیا تھا اور دن میں دھوپ بھی ٹھنڈ دور کرنے میں ناکافی تھا۔ راجدھانی میں سڑکوں پر زیادہ تر لوگ سویٹر میں نظر آئے۔ گھروں میں بھی رضائی کمبل میں ڈبکے رہے۔ دکانوں میں گرم لباس کی خریداری تیز ہوگئی ہے۔ دراصل آسمان صاف ہونے کی وجہ سے اس کا سیدھا اثر کم سے کم پارے پر پڑتا ہے اور یہ تیزی سے نیچے کی طرف گرتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست میں ہوا کی رفتار 26 کیلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ پہاڑی علاقوں میں ہورہی برف باری سے میدانی علاقوں میں ٹھنڈ بڑھی ہے۔ پٹنہ میں ہوا کی رفتار 14 سے 16 کیلومیٹر فی گھنٹہ تک ریکارڈ کی گئی۔ ہفتے کی دیر رات سبھی ہوا کی رفتار میں تیزی دیکھی گئی اوراس کا اثر پوری ریاست میں پڑا۔ یہی وجہ رہی کہ پٹنہ کا کم سے کم پارہ گذشتہ 24 گھنٹے میں سات ڈگری تک نیچے آگیا۔ پٹنہ میں کم سے کم درجہ حرارت اس موسم میں سب سے کم 8.10 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران گیا ریاست میں سب سے زیادہ ٹھنڈا رہا۔ یہاں کم سے کم پارہ 8.8 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ محکمہ موسمیات کا اندازہ ہے کہ فی الحال کم سے کم پارہ اس سے نیچے نہیں ا?ئے گا۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ ہوسکتا ہے۔**دو دنوں سے چھائے تھے بادل**: گذشتہ دو دنوں سے ریاست میں جزوی طور پر بادل ابر آلود رہا۔اس کی وجہ سے چھٹھ کے دوران کم سے کم پارہ عام سے ایک سے دو ڈگری کے اوپر تھا۔ ہفتے کی دیر شام سے جیسے ہی بادل صاف ہونے لگے اور آسمان صاف ہوگیا۔ پارا میں تیزی سے کمی واقع ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ پیر کو بھی یہی صورتحال برقرار رہے گی۔**عام سے پانچ ڈگری نیچے آیا درجہ حرارت**: ادھر شمال مغربی ہوا کا اثر زیادہ سے زیادہ حراست کو متاثر کیا ہے۔ گذشتہ 24 گھنٹوں میں پٹنہ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے پانچ ڈگری تک نیچے چلا گیا ہے۔لوگ دن میں بھی اس موسم میں پہلی بار ٹھنڈ محسوس کرتے نظر آئے۔ ابھی پٹنہ کا درجہ حرارت 5.28 ڈگری سینٹی گریڈ ہونا چاہئے جبکہ اتوار کو زیادہ سے زیادہ پارہ کافی نیچے 4.23 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ گیا میں بھی زیادہ سے زیادہ پارہ 4.25 ڈگری ریکارڈ کیا گیا، جبکہ بھاگلپور کا 26 اور پورنیہ کا 25 ڈگری درجہ حرارت رہا۔

ایس ایس بی کے جوانوں کے مقابلہ میں 3 نکسلی ہلاک

رائے پور، 23 نومبر (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے نکسل سے متاثرہ ضلع کانکیر کے علاقہ راوگھاٹ تھانہ علاقہ کے تحت انتا گڑھ کے جنگل میں سیکیورٹی فورسز اور نکسلیوں کے مابین ایک انکاؤنٹر ہوا ہے۔ انکاؤنٹر میں سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں 3 نکسلی ہلاک ہوگئے تھے۔ اسی دوران ، ایس ایس بی 33 بٹالین کا ایک فوجی بھی زخمی ہوا۔اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے ڈی آئی جی وی وکرم نے بتایا کہ پیر کی صبح انتا گڑھ کے جنگل میں ایس ایس بی اور نکسلیوں کے مابین ایک انکاؤنٹر ہوا تھا، جس میں سیکیورٹی فورسز کے مقابلے میں 3 نکسلی ہلاک ہوگئے تھے۔ ایس ایس بی 33 بٹالین کا ایک جوان بھی زخمی ہوا ہے۔

بھارتیہ جنتایووامورچہ کےقومی صدرتیجسوی سوریہ حیدآباد بدلومہم سے اجلاس خطاب کرتے ہوئے جی ایچ ایم سی انتخابی مہم کیلئے ایپ لانچ کیا

”آفتاب ہدایت اور شہنشاہ ولایت ہیں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ“

(11 ربیع الثانی 1441 ہجری تاریخ وصال کے موقع پر خاص تحریر)

گردش ایام سے اُفقِ کائنات پر کچھ ایسی مایہ ناز اور یکتائے روزگار شخصیتیں جلوہ بارہوئی ہیں جن کے علمی وفکری اور عملی کارنامے تاریخ انسانیت کے لئے اصول ورہنما اور آنے والی ذاتوں ونسلوں کے لئے لائق فخر اور قابل تقلید ثابت ہوئے ہیں۔ جن کی فقاہت وذہانت، حق گوئی، بے باکی، بالغ نظری، اصابت فکری اور محققانہ صلاحیت جیسی تمام خصوصیات ایک عالَم کو درخشاں وتابندہ کئے رہتی ہے۔ خدائے وحدہٗ لاشریک ایسی شخصیتوں کو بیشتر ان ہی مقامات وعلاقوں میں پیدا فرماتا ہے جہاں کفروشرک، گمراہی، بے حیائی، دین حق سے دوری، سنت رسول کے خلاف ورزی اور معصیت عروج پر ہو ایسی جگہوں پر یہ مقدس شخصیتیں اپنے قدم رنجہ فرما کر لوگوں کے قلوب واذہان میں سنت رسول کو عام اور محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا چراغ روشن کرتے ہیں۔ اولیائے کرام نے انبیائے عظام کے مشن کو فروغ دینے اور انکی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے اور بھٹکے ہوئے انسانوں کو سیدھے راہ پر گامزن کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے، بدعات وخرافات، برے رسوم اور معاشرے میں پھیلی گندگی کو دور کرکے لوگوں کے دل کی دنیا کو بدلنا اور خدا اور رسول کی صحیح معرفت کرانا اللہ تعالیٰ کے مقدس اولیاء عظام کا کمال ہے، اور کیوں نہ ہو جبکہ ان کا مقصد زیست ہی یہی ہے، ان کی زندگی کا مقصد الحب فی اللہ والبغض فی اللہ ہے اسی سلسلہ کی ایک عظیم کڑی سید الاولیاء، سند الاصفیاء قطب ربانی، محبوب سبحانی، شہباز لامکانی، شہنشاہ کشور ولایت، شیخ الاسلام والمسلمین، غوث الثقلین، حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی حسینی بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (المعروف غوث اعظم، پیران پیر، پیردستگیر) کی ذات بابرکات ہے۔ آپ سنہ 470ھ میں ایران کے ایک مشہور ومعروف قصبہ جیلان نزد بغداد شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ والد ماجد کی نسبت سے حسنی اور والدۂ ماجدہ کی نسبت سے حسینی سید ہیں۔ آپ کا خاندان اولیاء اللہ کا گھرانہ تھا۔ آپ کے نانا جان، دادا جان، والد ماجد، والدۂ محترمہ، پھوپھی جان، بھائی اور صاحبزادگان سب اولیاء الرحمان تھے اور صاحب کرامات ظاہرہ وباہرہ اور مالک مقامات علیا تھے، یہی وجہ تھی کہ شہر، قریہ اور اطراف واکناف کے لوگ آپ کے خاندان کو اشراف کا خاندان کہتے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام شیخ ابوصالح موسیٰ جنگی دوست اور والدۂ ماجدہ کا نام امۃ الجبار ام الخیر فاطمہ ہے۔ اس کائنات گیتی میں اولیاء کرام تو بہت تشریف لائے اور قیامت تک تشریف لاتے رہیں گے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ کشف وکرامات اور مجاہدات وتصرفات کی بعض خصوصیات کے لحاظ سے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اولیاء کی جماعت میں ایک خصوصی امتیاز حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اولیاء متقدمین میں سے بہت سے باکمال اور بڑے بڑے صاحبان کشف وحال بزرگوں نے آپ کے ظہور کی بشارتیں دی ہیں۔ اور اولیاء متاخرین میں سے ہر ایک آپ کی مقدس دعوت کا نقیب اور آپ کی مدح وثنا کا خطیب رہا اور علماء سلف وخلف نے آپ کے بلند درجات اور تصرفات وکرامات کے بارے میں اس قدر کثرت کے ساتھ کتابیں تحریر فرمائیں کہ شاید ہی کسی دوسرے ولی کے بارے میں مستند تحریروں کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہو۔ آپ کی بزرگی وولایت اس قدر مشہور اور مسلم الثبوت ہے کہ آپ کے "غوث اعظم" ہونے پر تمام امت کا اتفاق ہے۔ چنانچہ حضرت علامہ عزیزالدین بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ کسی ولی کی کرامتیں اس قدر تواتر کے ساتھ ہم تک نہیں پہنچی ہیں جس قدر تواتر کے ساتھ حضرت غوث اعظم کی کرامتیں ثقات سے منقول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور کے بڑے بڑے علماء دہر اور اولیاء عصر نے آپ کے تبحر علمی اور درجۂ ولایت کی عظمت کا اعتراف کیا اور آپ کی شان اقدس میں ایسے ایسے کلمات تحسین ارشاد فرمائے جو آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ نسبی شرافت اور خاندانی وجاہت کے علاوہ علمی جلالت، علمی عظمت، کمال ولایت، کثرت کرامت کی جامعیت آپ کی یہ وہ اخص الخاص خصوصیات ہیں جو بہت کم اولیاء عظام کو حاصل ہوئیں، یہی وجہ ہے کہ بہت سے اولیاء اللہ اپنے اپنے دور میں چاند کی طرح چمکے اور چند دنوں ان کی شہرت ومقبولیت کا ڈنکا بجتا رہا مگر رفتہ رفتہ چودھویں کے چاند کی طرح ان کے ذکر وشہرت کی روشنی گھٹتی اور کم ہوتی چلی گئی اور وہ سب پردۂ خفا میں پنہا ہوگئے حتیٰ کہ دنیا ان کے ناموں کو بھی فراموش کر گئی۔ مگر حضرت محبوب سبحانی غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو باوجودیکہ آٹھ سو اناسی برس (879) کا طویل عرصہ گزر گیا مگر آپ کی شہرت وعظمت کے آفتاب کو کبھی گہن نہیں لگا۔ بلکہ ہمیشہ آپ کی ولایت وکرامت کا ڈنکا چار دانگ عالم میں بجتا ہی رہا اور آج بھی آپ کی عظمتوں اور کرامتوں کا آفتاب اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ چمک دمک رہا ہے اور انشاء اللہ العزیز قیامت تک چمکتا دمکتا ہی رہے گا۔ کیا خوب اعلیٰ حضرت امام عشق و محبت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان نے ارشاد فرمایا! سورج اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے ☆ افق نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا اپنوں نے تو آپ کی علمی کمال اور عظمت ولایت کا اعتراف کیا ہی ہے، اغیار ومعاندین نے بھی آپ کو غوث اعظم ہی تسلیم کیا ہے۔ آپ اپنے علم وفضل میں یگانۂ روزگار، بزرگی میں وحید عصر، اور علم وعمل میں بے مثال اور منفرد تھے، تقویٰ وطہارت، خشیت وللہیت، فقر وفاقہ، مجاہدۂ نفس اور دنیا سے کنارہ کشی آپ کی اعلیٰ ترین خصوصیات ہیں۔ آپ جہاں شریعت کے آفتاب وہیں طریقت کے ماہتاب بھی تھے، یعنی شریعت وطریقت کے مجمع البحرین تھے۔ آپ کی بارگاہ میں وقت کے قدآور اولیاء کرام نے حاضری دیکر اکتساب فیض کیا ہے۔ آپ عالم بیداری میں حضور اکرم نور مجسم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وقت کا درماندہ اور اپنی مراد وحاجت کا طلبگار اپنی آرزوں کی کلیاں کھلانے کے لئے آپ کے دربار فیض پر انوار میں حاضری دیتے ہیں۔ آپ وعدہ کے پکے اور صداقت کے علمبردار تھے، اپنی والدۂ ماجدہ کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ نے کبھی کذب بیانی سے کام نہیں لیا۔ اے کاش آج ہماری مائیں اور بہنیں بھی اپنے بچوں کو ایسی نصیحت کرتیں تو ہمارے گھروں سے بھی غوث اعظم کا متوالا اور ان کا خادم ضرور پیدا ہوتا۔ ہمارے نوجوان نسلوں کے لئے یہ بات کارآمد ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے شمار مصیبتوں، پریشانیوں اور کھانے پینے کے عدم انتظام وانصرام کے باوجود طلب علم وجہد مسلسل میں ہمہ تن گوش ہوکر لگے رہے اور ہمہ جہت شخصیت بن کر ابھرے۔ آج ہمارے بچوں کے پاس ہر چند فراوانیاں ہیں پھر بھی دینی ودنیوی تعلیم سے جی چراتے ہیں۔ آپ کا مقام ومرتبہ بہت ہی ارفع واعلیٰ ہے، چنانچہ حضرت شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانی لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات تک پہونچنے کے لئے دو طریقے ہیں ایک مرتبۂ نبوت جو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک ختم ہے اور دوسرا مرتبۂ ولایت جو حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے پھر دیگر اہلبیت کرام سے حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک ختم ہے، لیکن ایسا نہیں کہ ولایت کا دروازہ بند ہوگیا بلکہ جو بھی ولی ہوگا وہ بارگاہ غوث کا گدا اور انہیں کا فیض یافتہ کہلائیگا۔ سلسلۂ رفاعیہ کے مسلم الثبوت بزرگ حضرت شیخ احمد رفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ غوث پاک کے دو کندھوں میں سے ایک پر شریعت کا اور دوسرے پر طریقت کا بوجھ ہے۔ آپ کی سب سے بڑی خوبی یہ کہ مسلسل فاقہ کشی کے باوجود عبادت وریاضت، تلاوت قرآن کریم، تسبیحات وتہلیلات واوراد ووظائف میں مشغول رہتے تھے۔ بھوک وپیاس کی شدت سے نڈھال ہوتے مگر فرائض، واجبات، سنن، مستحبات کو کبھی ترک نہیں فرماتے۔ آپ کی کرامات بے شمار ہیں جن کو اجلہ اولیاء کرام اور وقت کے امام ومحدث نے نقل فرما کر سند کا درجہ عطا کیا ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ زمانۂ طالب علمی ہی سے آپ کو اپنی ولایت کا علم ہو چکا تھا، بھجۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ آپ کو مکتب جانے اور گھر واپس آنے میں فرشتے مدد کیا کرتے تھے۔ جب بیٹھنے کے لئے جگہ کی تنگی ہوتی تو غیبی آواز آتی کہ ”اللہ کے ولی کو جگہ دے دو“۔ مہلک اور لاعلاج مریضوں کو بھی آپ کی کرامتوں سے اکثر شفا مل جاتی تھی، چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ بغداد کے مشہور تاجر ابوغالب نے آپ کی دعوت کی جب آپ اس کے مکان پر پہنچے تو عراق کے بڑے بڑے علماء ومشائخ پہلے ہی سے وہاں موجود تھے۔ انواع واقسام کے کھانے دسترخوان پر رکھے گئے، پھر لوگوں نے ایک بند ٹوکرا لاکر مہمانوں کے سامنے رکھ دیا، تمام علماء ومشائخ آپ کی ہیبت وجلال سے خاموش بیٹھے رہے، مگر آپ نے فرمایا کہ ٹوکرا میرے سامنے لاکر کھولو جب ٹوکرا کھولا گیا تو اس میں ابوغالب تاجر کا اندھا اور فالج زدہ لڑکا بیٹھا ہوا تھا، حضور غوث اعظم نے سمجھ لیا کہ اس دعوت کا مقصد یہی ہے کہ اس بچے کو علماء ومشائخ کے سامنے دعاء کے لئے پیش کیا جائے، چنانچہ حضور غوث اعظم نے اس بچے کو دیکھ کر فرمایا کہ ”قم باذن اللہ معافی“، یعنی اے لڑکے! تو خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفایاب ہوکر کھڑا ہو جا۔ آپ کا یہ فرمانا تھا کہ لڑکا بینا اور تندرست ہوکر زمین پر دوڑنے لگا۔ آپ کی یہ کرامت دیکھ کر مجلس میں ایک شور برپا ہوگیا اور حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموشی کے ساتھ اٹھ کر بغیر کھانا کھائے ہوئے اپنی خانقاہ میں تشریف لے آئے۔ کیا ہی خوب کسی نے کہا ہے! شفا پاتے ہیں صدہا جاں بلب امراضِ مہلک سے ☆ عجب دار الشفا ہے آستانہ غوث اعظمؓ کا آپ نے اپنی وفات سے چند دنوں پہلے ہی اپنے عزیزوں واقرباء کو بتا دیا تھا کہ اب میری وفات کا زمانہ قریب آگیا ہے، اس کے بعد ہی آپ علیل ہوگئے اور دو ماہ تک علالت کا سلسلہ جاری رہا آخری وقت میں آپ نے کچھ دعاؤں کا ورد شروع فرمایا اور دعا کے آخر میں ”لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ“ پڑھا اور اکیانوے (91) برس کی عمر میں 11 ربیع الثانی سنہ 561ھ کو رات میں آپ نے وصال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن. آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت سید شاہ عبدالوہاب قادریؒ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ مدرسہ قادریہ کے ایک سائبان کے نیچے مدفون ہوئے۔ بغداد جدید میں آج بھی آپ کا مزار پرانوار عوام وخواص کے لئے فیض بخش ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم تمام خوش عقیدہ مسلمانوں پر آپ کا فیض جاری فرمائے اور آپ کے دامن کرم سے وابستہ رہنے کی توفیق بخشے آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد صدر عالم قادری مصباحی

”انسان حالات کا نہیں خیالات کی پیداوار ہے“

قیصر محمود عراقی

اگر ہم کامیابی وناکامی کی اصل وجوہات کی تلاش کریں تو پتا چلتا ہے کہ اس کے پس پردہ انسانی سوچ ہی ہے، جو انسان کو کامیابی وناکام بناتی ہے۔ اگر آپ کاروباری کڑی سے تعلق رکھتے ہیں اور کامیاب بزنس مینوں میں اپنا نام لکھوانا چاہتے ہیں تو بادشاہ والی سوچ پیدا کرنا بے حد ضروری ہے۔ جس طرح فقیر ساری زندگی مانگنے والی سوچ سے باہر نکل کر کامیاب نہیں بن سکتا، اسی طرح بزنس مین اپنی بہترین سوچ وخیالات سے اپنے حالات بدل سکتا ہے کیونکہ انسان حالات کا نہیں، خیالات کی پیداوار ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ دنیا میں ایک جیسے دکھنے والے انسانوں میں کچھ غریب کچھ امیر کیوں ہوتے ہیں؟ اگر ساری دنیا کی دولت تمام انسانوں میں باہم تقسیم کر دیں تو آپ دیکھینگے کچھ دنوں میں پھر سے کچھ غریب اور امیر ہونگے۔ اس لئے کہ انسان کے سوچنے کے طریقے مختلف ہیں۔ کاروباری اور پیسے کی دنیا میں آپ کو دوطرح کے لوگ ملتے ہیں، ایک وہ جو غریبی سے امیری کے سفر میں بذات خود کٹھن حالات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ مستقل مزاجی سے آگے بڑھتے رہتے ہیں اور اس سفر میں آنے والی پریشانیوں، مصیبتوں سے نہیں گھبراتے، بالا آخر یہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اپنی ساری عمر (کمفرٹ زون) میں گذار دیتے ہیں، جب کامیابی ان سے ایک قدم دور ہوتی ہے یہ چند دائروں میں اُلجھ کر رہ جاتے ہیں۔ اگر ان دونوں کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو امیر اور غریب کا فرق آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ بہت سے کام ہیں جن سے امیری اور غریبی کے فرق کی پہچان کی جاسکتی ہے آیئے! امیر غریب کی ان نشانیوں کو پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ امیر آدمی کی زندگی پلاننگ اور مقاصد سے بھرپور ہوتی ہے، وہ زندگی مقاصد کے حصول کے لئے گذارتا ہے، غریب آدمی کی زندگی میں کوئی مقصد، کوئی وژن نہیں ہوتا یہی وجہہ ہے کہ غریب آدمی زندگی کو نہیں بلکہ زندگی اسے گذار رہی ہوتی ہے۔ امیر آدمی اپنی زندگی خود تخلیق کرتا ہے، یہ اپنے کام سے محبت کرتا ہے، نئے ایڈیا تلاش کرتا ہے، کتابیں پڑھتا ہے، امیر لوگوں سے ملتا ہے، ان کی عادتیں اپناتا ہے، ان سے کچھ نیا سیکھنے کی کوشش کرتا ہے، یہ بڑے بڑے خواب دیکھتا ہے اور یہ خوابوں کی تعبیر کے لئے کمر کس لیتا ہے۔ یہ نئے کاروبار سیکھتا ہے اور خود پر نئی پروڈکٹ بنانے کی دھن سوار کر لیتا ہے، اس کے لئے یہ کسی بھی بڑی برانڈ سے منسلک ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ جبکہ غریب آدمی جینے کے آسرے ڈھونڈتا ہے، یہ خواب تو دیکھتا ہے مگر یہ خواب بڑے نہیں ہوتے۔ غریب آدمی کی سوچ کا دائرہ محدود ہوتا ہے، ہمیشہ ہار جانے، ناکام ہو جانے اور رسک لینے سے خوف کھاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا کی تاریخ میں ایسا کوئی کامیاب انسان نہیں گذرا جس نے اول جست میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے ہوں، کامیابی خطرات مول لینے کے بعد ملتی ہے۔ امیر آدمی اپنے وقت کا درست استعمال کرتا ہے، یہ اپنے دل ودماغ میں بیٹھا دیتا ہے کہ دنیا مواقعوں کا بازار ہے، یہاں سے جتنا مال خرید سکتے ہو خرید لو۔ یہ موقعوں کے اس بازار میں کسی سے حسد نہیں کرتا بلکہ اپنے سے زیادہ کامیاب لوگوں کی محفلیں تلاش کرتا ہے اور اُن میں جُڑ جاتا ہے، یہ امیر لوگوں سے تعلقات بناتا ہے اور امیروں کے اس بازار میں ہر دکان سے کچھ نہ کچھ ضرور لیتا رہتا ہے، جب وہ بازار سے باہر آتا ہے تو اس کی کاروباری صلاحیتیں نکھری ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ اپنی زندگی میں بہتری کی رمق محسوس کرتا ہے پھر یہ نئے راستوں پہ چل کر نئی منزلیں پا لیتا ہے۔ اس کے برعکس غریب آدمی موقعوں کے بازار سے خالی ہاتھ لوٹ آتا ہے، یہ ان مواقع سے فائدہ نہیں اُٹھاتا اور انہیں بیکار سمجھتا ہے۔ یہ بھی امیر لوگوں کی طرح بازار تو جاتا ہے مگر حسد کی آگ میں جل کر خاکستر لوٹتا ہے۔ یہ اپنی ساری توانائیاں حسد کرنے میں ضائع کر دیتا ہے، غریب آدمی کیونکہ ایک مخصوص دائرے تک سیکھتا ہے، اس لئے یہ بڑی کامیابی حاصل نہیں کر پاتا۔ امیر آدمی کی کامیابی کا راز اس کے آس پاس کے متعلقین ہوتے ہیں۔ یہ خوشحال لوگوں سے دوستی کرتا ہے، سازگار ماحول میں رہتا ہے، امیر لوگ ایسے ماحول سے ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں۔ جدوجہد کرنے، لڑنے، نہ گھبرانے، ہمت وحوصلے کی باتیں کرتے ہیں، یہ کامیاب سوچ کو جنم دیتے ہیں، غریب لوگ، کیونکہ زندگی کا ابتدائی وقت کھیل کود، سیر وتفریح، سونے اور غفلت میں گذار دیتے ہیں، جس کی وجہہ سے آنے والی زندگی کو لہو کا بیل بن کر رہ جاتی ہے۔ غریب آدمی محنت تو کرتا ہے، لیکن اس محنت کا ”فیڈ بیک“ اسے نہیں ملتا۔ ایسے میں اسے مایوسی گھیر لیتی ہے اور پھر یہ اس مایوسی کے جال میں جکڑ کر رہ جاتا ہے۔ امیر اور غریب آدمی میں ایک بنیادی فرق یہ بھی ہے کہ امیر آدمی پیسے کو اہمیت دیتا ہے، یہ پیسہ سے پیسہ کماتا ہے، کچھ خرچ کرتا ہے، کچھ جمع کرتا ہے اور کچھ کاروبار میں لگا دیتا ہے، جبکہ غریب آدمی پیسہ خرچ کرنے کے لئے کماتا ہے، یہ پیسے کو ہاتھ کا میل سمجھ کر واقعی ہاتھ کی میل کی طرح جیب سے صاف کر دیتا ہے، یہ فضول خرچی کو اپنی سخاوت اور دریا دلی سمجھ کر خوش ہوتا ہے، نہ خریدنے والی اشیاء کو اسٹاک کر لیتا ہے اور ضروری چیزوں کے لئے پیسے کی محتاجی اسے کھا جاتی ہے، اسی وجہہ سے غریب آدمی اپنی آمدنی سے اپنی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتا کیونکہ اس کے پاس اضافی بچت نہیں ہوتی۔ لہٰذا اگر آپ بھی کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلا کام یہ کریں کہ اپنی سوچ کو بدلیں، اپنی سوچ کو بدلینگے تو حالات اپنے آپ مڑ جائینگے، پھر خیالات کا بدلنا انتہائی آسان ہو جائے گا۔ یاد رکھیں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی مقدس وعظیم رہنمائے انسانیت کے خلاف گستاخانہ حرکتوں کے سلسلہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غیروں میں اجاگر کرنا وقت کی ضرورت

(حضرت خواجہ عظیم علی شاہ چشتی میسور)

گاہے گاہے پوری دنیا میں منظّم سازش کے تحت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے گستاخانہ حرکت کی جاتی ہے جسکو لیکر سارے عالم کے مسلمانوں کے دلوں کو نہ صرف ٹھیس پہنچتی ہے بلکہ غم وغصہ کا اظہار یہاں تک کہ شہید ہونا تک کو ہم مسلمان باعث فخر سمجھتے ہیں جو ہمارے دلوں کے فطری جذبہ ہے اور یہ روز قیامت تک یونہی جاری وساری رہے گا اب آیئے ہم زرا اس بات پر غور کریں کہ معروف غیر ہستیوں کی جانب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کو کس درجہ اہمیت دی گئی ہے اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے کیا کہا گیا ہے ان باتوں کو غیروں میں عام کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ اللہ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے عالم کے لئے محسن انسانیت بنا کر بھیجا، برٹش ملک کے معروف اسکالر جان ڈیون پورٹ نے اپنی 182 صفحات پر مشتمل کتاب جسکا عنوان to free the history of mohammed from false accusations and illiberal imputations جو سال 1869، میں لکھی گئی تھی کہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً اس سارے عالم کے لئے رحمت کا بہترین نمونہ ہیں جنکا نعم البدل اس دنیا میں کہیں نہیں پایا جا سکتا اسی طرح سال 1841 میں برٹش ملک ہی کے ایک اور قابل مصنف تھامس کیالیرل اپنی کتاب بنام Heroes,Hero,Hero worship,and the Heroic in History میں لکھا ہے کہ بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیارے نبی ہیں اور انکی شخصیت کو کسی ایک مذہب تک محدود کیا جانا واقعی گناہ ہے کیونکہ وہ اس عالم کے لئے رہبر کی طرح ہیں اور ایک کتاب بنام The Hummanity of Mohammed جسکے مصنف عیسائی طبقہ سے ہیں اور جنکا نام کریگ کانسیڈ ئان نے اپنی ہی برادری کو صلاح دیتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم شخصیت کے حوالہ سے زیادہ سے زیادہ جانیں کیونکہ انکی جانب سے یعنی انکی زندگی مبارکہ میں کی جانے والی ہر حرکت گویا نمونہ انسانی ہے جسکو کوئی پالے تو اسکی زندگی گویا کامیاب سے کامیاب ترین قرار دی جاسکتی ہے چونکہ کریگ کانسیڈ ئان قوم عیسائی میں بے حد مقبول ہے اس لئے انکی اس کتاب کو بے شمار عیسائیوں سے قدر ومنزلت کی نگاہ سے نہ صرف دیکھا بلکہ ان باتوں کو دل سے اقرار بھی کیا اور اگر بات ایک اور مشہور مصنف عیسائی اسکالر انا بونٹا کی جانب سے کی گئی ریسرچ کا مطالعہ کیا جائے تو انہوں نے کہا ہے کہ عیسائی مذہب کی مقدس کتاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ایک عظیم درجہ قرار دیا گیا ہے اور انہیں اللہ کا نبی تصور کیا گیا ہے اس حوالہ سے مزید جاننا ہے تو آسمانی کتاب قرآن کا مطالعہ کریں، ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں اس بات کا عہد کرنا ہے کہ شر پسندوں کی جانب سے چاہے جتنی منظّم سازش کر لی جائیں ہم غیر مسلم بھائیوں تک اس طرح کے حقائق کو پیش کرنے میں غفلت نہیں کریں گے کیونکہ ان لوگوں کو جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم رہنمائے انسانیت کے تعلق سے عدم معلومات موجود رہیں گیں انہیں اصل سازش کا پتہ نہیں چل سکے گا۔

اُردو بچاؤ تحریک!

ڈاکٹر جی۔ایم۔ پٹیل

میں ”اردو“ آپ سے مخاطب ہوں۔ اس موجودہ جدید دور میں مجھے مسلمان کی زبان قرار دے کر تعصب کے چوراہے پہ میرے سر سے تاروں بھری اوڑھنی نوچی جا چکی ہے۔ میرے خوبصورت چہرے پر سیاہی پوت دی گئی میں مٹ رہی ہوں، محبت مٹ رہی ہے، یکجہتی مٹ رہی ہے، مشترکہ تہذیب مٹ رہی ہے۔ اس لمحہ میں ماضی میں جھانکتی ہوں تو میری زندگی کے سنہری پل مجھے اپنے شفقتی آغوش میں جھلا رہے ہیں، بس ہر طرف محبت ہی محبت، اور اسی محبتی دُنیا میں بہادر، دلیر سپاہیوں کی مضبوط بانہوں میں پرورش پاتی رہی۔ ان کی مظبوط بانہوں نے مجھ میں بے باکی، دلیری اور رعب عطا کیا۔ ہر علاقے، ہر مذہب، ہر نسل کے لوگ لشکر میں آگئے، فوجیوں نے ایک دوسرے سے رابطے کے لئے میرا ہاتھ تھاما اور میں انکے ہمراہ الگ الگ خطوں، علاقوں، ریاستوں میں سفر کرتی رہی۔ عربی نے مسکرا مجھے پیار سے گلے لگایا طربی لبادہ پہنایا۔ میرے آنچل میں خوبصورت لفظوں کے ستارے ٹانک دئے۔ فارسی بیگم نے بڑھ کر میرا سنگار کیا۔ یہاں مَیں اردو بن گئی اور اردو میں بس مَیں ہی مَیں تھی۔ لشکری بازاروں میں ’مَیں، مَیں ہی تھی۔ غرض لشکر مجھے جہاں لے جاتا وہاں مجھے ایک نیا نام ملتا۔ فارسی، عربی تہذیب سے آراستہ، میں مہذب، شائستہ ہوئی۔ میرا عاشقِ صادق، ولیوں کے ولی رندوں کے رندصورت سے فقیر، دل کا سلطان، باغ وبہار شخصیت، جس کے پہلو میں فارسی ہوا کرتی، میرا دلدادہ، چاہنے والا ’امیر خسرو‘ کی بے لوث محبت نے روحانی مسرّت بخشی اور میں آباد آباد رہی۔ میں خوب ہنستی، ہنستی ہی رہتی، ہنسی اس وقت تھم جاتی جب تک شیخ المشائخ حضرت نظام الدین میرے خسرو کے مرشد تشریف لاتے اور میرے سر پر ہاتھ دستِ شفقت رکھ کر دعا نہ کرتے۔ ایسے کئی بزرگوں کی دعائیں میرے ساتھ ہیں تو پھر میرا زوال کیسے؟ اخلاق کی چمک دھمک لفظوں کی کھنک اور عزم مزاجی کے پھولوں کی مہک، اپنے دامن کو لال و گوہر سے سنوری مغل بادشاہوں کے دربار کی رونق بن گئی۔ بادشاہوں نے مجھے زندہ رہنے، خود اپنی حفاظت کے گُر اور سبق سکھائے اور میں تھی کہ آزاد پرندوں کی مانند ستاروں کی سیر کرتی، کبھی کشمیری شکاروں میں طربیہ وشادمانی کا دامن تھامے، ’سنتور‘ کے سروں اور راگوں سے روحانی مسرت پا لیتی۔ لیکن جب میں صوفیوں کی صحبت میں رہی ان سے عبادت، عیادت سیکھا اور روح پرور بن گئی۔ مین گھنٹوں اپنی عبادت میں مصروف رہ کر، قربانی، شہادت کی تعلیم حاصل کر لی اور جب معروف شعرا کا دامن تھامہ تو ان کی بے پناہ، بے لوث محبت، لافانی عشق میں رنگ گئی اور میرے چاہنے والوں کے دل کی گہرائیوں میں بس گئی۔ آج میں معروف شعرا وادبا کے مشہور دیوانوں وناولوں کی رونق بنی کروڑوں چاہنے والوں کی محبتی آغوش میں پُرسکون غنودگی وخمار میں مسرور ہو جاتی ہوں۔ ایک بزرگ حضرت خواجہ بندہ نواز نے اپنی خانقاہ میں بلا کر دعائیں دیں اور مجھے ”معراج العاشقین“ کا اعزاز بخشا۔ اسی دوران سرزمین دکن کا ایک حکمران اعلیٰ حضرت میر محبوب علی آصف نے مجھے حیدرآباد حکومت کی ’سرکاری زبان‘ بنا کر میری شان اور رتبہ کو بڑھا دیا۔ اگر میں ’مولوی عبدالحق‘ کا نام نہ لوں تو احسان فراموش کہلاؤں گی۔ انہوں نے مجھے باپ سا پیار دیا۔ ’بابائے اردو‘ کہلائے اور ساری عمر میرے لئے وقف کر دی۔ میرے پانچ عناصرِ خمسہ سر سید احمد خان، مولانا حالی، مولانا شبلی، مولانا محمد حسین آزاد اور مولانا شبلی نعمانی میری ترقی میں نمایاں کردار نبھایا۔ مولانا محمد حسین آزاد اور ڈپٹی نذیر احمد کی خدمات سنہرے حروف میں لکھے گئے کیوں دونوں نے انگریزی ادب سے انشاپردازی اور ناول کی اصناف کو مجھ میں منتقل کرتے ہوئے بعض ایسی اختراعات کیں جو انگریزی میں موجود نہیں تھیں۔ انکی وجہ سے میرا ادبی دامن کافی وسیع ہو گیا۔ سر سید احمد خان، مولانا حالی اور مولانا شبلی نعمانی، انہوں نے میرے ادب کی بنیاد قومی مقاصد پر رکھی۔ پانچوں بزرگوں کی عزت واحترام کا مقام دیا مگر رہنمائی صرف سر سید، حالی اور شبلی کی قبول کی۔ علامہ اقبال کے دور میں مجھے مقبول ترین زبان کا حق حاصل ہوا۔ لیکن افسوس کہ لسانی تعصب کے بوجھ تلے مجھے دبایا جا رہا تھا۔ انگریزوں کی طرف سے میرے خلاف ہندی کو ہندو مذہب کی علامت کے طور پر ترقی دینے کے منصوبے بن چکے تھے۔ میرے خلاف جو ایک مشترکہ تہذیب کی نشانی تھی ایک سیاسی اور لسانی رچی گئی جو ہندو مسلمانوں کی مشترکہ میراث تھی مجھے دو فرقوں کے درمیان تقسیم کیا جا رہا ہے۔ لیکن علامہ اقبال کی قربانیاں تھیں کہ انہیں یہ قطعی منظور نہیں تھا اور وہ اس تعصب کے بنا پر مجھے دبائے جانے کے خلاف سیاسی ارکان سے کافی ناراض رہے اور میری بقا کے لئے وہ جذباتی نہیں ہوئے بلکہ بڑی سنجیدگی سے ایک الگ فلسفہ پیش کیا جو سیاسی نظریہ سے بالکل مختلف تھا اور ازسرِنو میری تعمیر کی اور مجھے میرا وقار، میرا مرتبہ، میری عزت اور میرا رُتبہ عطا کیا۔ اسی لئے ڈاکٹر علامہ اقبال کی یوم ولادت پر ”یوم اردو‘ منانا رسماً رواج پچھلے کئی برسوں سے رائج وبرقرار ہے۔ میری ارتقاء وسعت، تنوع اور تبدیلیوں میں تحریکوں کا بہت اہم کردار رہا ہے۔ انہیں تحریکوں نے مجھے لازوال رکھا ہے۔ جن دو تحریکوں نے مجھے کو سب سے زیادہ متاثر کیا وہ ’علی گڑھ تحریک‘ اور ’ترقی پسند‘ تحریک ہے۔ علی گڑھ تحریک ہی کی وجہ سے اُردو نثر‘ کو مسجع ومقفیٰ کی بیڑیوں سے میں آزاد ہوئی اور اس میں سب سے اہم رول علی گڑھ تحریک کے بانی سر سید احمد خاں کا رہا۔ خصوصی طور پر بیرون ممالک میں مجھے، پنجابی زبانوں اور ثقافتوں سے بچانے کے لئے تنظیمیں اور تحریکیں بڑی عاجزی وبے چارگی سے ہاتھ پاؤں مارتی نظر آئیں اسی سلسلے میں بے شمار پروگراموں اور ادبیء محفلوں کا انعقاد بھی کیا جاتا۔ ان ادبی اور ثقافتی محفلوں میں میری شاعری ونثری نوعیت اور ہئیت کو پڑھائی، لکھائی اور اسکے ہنر تک محدود رکھتے ہوئے اسکی تعمیر وترقی اور میری بقا کے لئے خوب محنت کی گئی۔ جدید شعرا میں محترمہ تسنیم جوہر کی میرے تئیں سوچ و فکر بھی کافی گہری ہے ۲۱ ویں صدی میں ”اُردو بچاؤ تحریک“ یہ وقت کی پکار ہے۔ اُردو میلا، اُردو مِلن، اردو جشن کافی ہو چکے ہیں۔ لیکن اب اس نازک وقت میں، ظالموں کے ستم ظریفی دور میں میرا دم گھٹ رہا ہے۔ پہلے سارے ملک کی دوسری زبان تھی، سمٹ کر کچھ ریاستوں تک محدود ہوئی، اب وہاں سے بھی میں بے دخل کر دی گئی۔ لیکن اب تو صاحبِ اقتدار اپنی تعصبی شاطر چال سے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت مجھے نصاب سے مٹانے کے سخت ترین وبدترین اقدام اختیار کئے جا رہے ہیں۔ بات کہنے کی نہیں پھر بھی کہے دیتی ہوں۔ آجکل مجھے میرے اپنوں نے ہی پامال کیا ہے۔ مجھے اجاڑنے میں شامل ہیں۔ میرا نام لیتے ہیں میرے نام سے فائدے اٹھاتے ہیں۔ انعام واکرام پاتے ہیں اور مجھ سے بے وفائی کرتے ہیں۔ میرے اخبارات، رسائل، میری کتابیں خوب ہیں اور خوب چھپتی بھی ہیں مگر کوئی خریدار نہیں۔ مجھے زندہ رکھنے کی کوشش کرنے والے بُری مالی حالت سے جُھنج رہے ہیں۔ اب تو میرے چاہنے والے ہی بے حس ہوتے جا رہے ہیں۔“ (۔پونے۔ رابطہ 9822031031)

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے ساتھ مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ممبروں پارلیمان کیلئے وزیراعظم کی جانب سے افتتاح کی عمارت کا جائزہ لیتے ہوئے

وزیراعظم نے ممبران پارلیمنٹ کیلئے کثیر منزلہ فلیٹوں کا افتتاح کیا

نئی دہلی،23نومبر(این اوایس): وزیراعظم نریندرمودی نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اراکین پارلیمنٹ کیلئے کثیر منزلہ فلیٹوں کا افتتاح کیا۔ یہ فلیٹ نئی دہلی کے ڈاکٹربی ڈی مارگ میں واقع ہے جو 80 سال سے بھی زیادہ پرانے ہیں۔ان میں 8 بنگلے ہیں۔ان میں 76 فلیٹوں کو دوبارہ تیار کیا گیا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ گرین بلڈنگ اصولوں کو کثیر منزلہ فلیٹوں میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ نئے فلیٹس تمام رہائشیوں اور ممبران پارلیمنٹ کے تحفظ کیلئے کارآمد ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ممبران پارلیمنٹ کیلئے رہائش کا معاملہ کافی دنوں سے چل رہا تھا لیکن اب اسے حل کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں پرانے مسائل کو بچ کر نکلنے ختم نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس کیلئے حل تلاشنا ہی ہوگا۔ انہوں نے دہلی میں بہت سارے ایسے پروجیکٹ کو گنوایا جو کئی سالوں سے نامکمل تھا لیکن اسے وقت سے پہلے ہماری حکومت نے مکمل کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنجہانی سابق وزیراعظم اٹل بہاری واجپئی کے دور اقتدار میں امبیڈکر نیشنل میموریل پر بات چیت شروع ہوئی تھی لیکن اسے 23 سال کے لمبے انتظار کے بعد موجودہ حکومت نے تعمیر کرایا۔ وزیراعظم نے کہا کہ طویل عرصے سے زیرالتواء سینٹرانفارمیشن کمیشن، انڈیا گیٹ کے قریب وارمیموریل اور نیشنل پولیس میموریل کی تعمیر کرائی۔ انہوں نے خوشی ظاہر کی کہ پارلیمنٹ کی کارروائی وبا کے دوران بھی مسلسل جاری رہی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حالیہ سیلاب میں بی جے پی حکومت نے حیدرآباد کی مدد نہیں کی

حیدرآباد،2نومبر(این اوایس): ٹی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا نے الزام عائد کیا کہ جہاں کہیں بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے وہاں اس کی عادت ہے کہ دوسری جماعتوں پر بے بنیاد الزامات عائد کئے جاتے ہیں اور جمہوریت کا مذاق اڑایا جاتا ہے۔کویتا نے جی ایچ ایم سی انتخابات کیلئے پارٹی امیدواروں کی مہم میں حصہ لیتے ہوئے یہ الزام عائد کیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر پرکاش جاوڈیکر کی جانب سے ریاستی حکومت کے خلاف چارچ شیٹ کی اجرائی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ بی جے پی دوسری جماعتوں پر الزامات عائد کرنے میں ماہر ہے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک ٹی آرایس کا سوال ہے اسے بی جے پی کو کوئی وضاحت پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے تاہم کہا کہ ریاست میں کے سی آر کی قیادت والی ٹی آرایس ایک جمہوری منتخب حکومت ہے اوراس طرح کے الزامات عائد کرنا در اصل عوام کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی بات ہے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی جن ریاستوں میں اقتدار پرنہیں ہے ان کے ساتھ سوتیلا سلوک کیا جاتا ہے اور دوہرے معیارات اختیار کئے جاتے ہیں۔بی جے پی کہتی کچھ اور کرتی کچھ اور ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ سال قبل تشکیل دی گئی ریاست تلنگانہ سے بھی بی جے پی امتیازی سلوک کر رہی ہے۔ حالیہ سیلاب کے دوران گریٹر حیدرآباد کو نظر انداز کردیا گیا جبکہ کرناٹک میں سیلاب کیلئے 600 کروڑ روپے جاری کئے گئے۔ حیدرآباد کو ایک روپیہ بھی نہیں دیا گیا۔بی جے پی تلنگانہ کی حامی نہیں رہی ہے اور جی ایچ ایم سی انتخابات میں حیدرآباد کے عوام بھی بی جے پی کی حمایت نہیں کرینگے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ٹی آرایس 99 سے زیادہ نشستوں پر کامیابی حاصل کرے گی۔

ایکٹیولوڈکیس کے کل کیسوں میں سے پانچ فیصد کی گراوٹ

نئی دہلی،23نومبر(این اوایس): ہندوستان کا موجودہ ایکٹیوکیس لوڈ، مجموعی پازیٹیو کیسوں کا چاراعشاریہ آٹھ پانچ فیصد ہے۔صحتیابی کی شرح مسلسل 93اعشاریہ چھ آٹھ فیصد ہے ۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں 41 ہزار 24 افراد صحتیاب ہوئے ہیں ۔ اس طرح صحتیابی کی مکمل تعداد 85,62,641ہوگئی۔صحتیابی کے معاملے اورایکٹیوکیسوں کے درمیان فرق میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے اور فی الحال یہ شرح81,19,155 ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں 44,059 افراد کووڈ سے متاثر پائے گئے ہیں۔8 نومبر کے بعد سے گزشتہ 16 دنوں میں ہندوستان میں پچاس ہزار سے کم کیس درج کئے گئے ہیں۔ یہ اعدادوشمار بیرونی ملکوں کے مقابلے بہت کم ہے۔ دس ریاستوں/مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں صحتیابی کی شرح 77اعشاریہ چار چار فیصد ہے۔ کیرالہ میں چھ ہزار227 افراد کووڈ سے صحتیاب ہوئے ہیں۔ دہلی میں 6,154افراد صحتیاب ہوئے ہیں۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں مہاراشٹر میں 4,060نئے مریض صحتیاب ہوئے ہیں۔ دس ریاستوں/مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں78.74 فیصد نئے کیسوں میں کمی آئی ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں دہلی میں 6,746 نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔

حیدرآبادی عوام باشعور، بی جے پی کے فرقہ وارانہ ایجنڈہ کی کامیابی ممکن نہیں

حیدرآباد،23نومبر(این اوایس): بلدیہ عظیم ترحیدرآباد انتخابات کی مہم میں بی جے پی کے فرقہ وارانہ ایجنڈہ پر شہر کے عوام میں بے چینی کا اظہار کیا جارہا ہے کیونکہ گذشتہ تقریباً 10 برسوں سے شہر میں پُرامن ماحول ہے لیکن بی جے پی بلدیہ میں کامیابی حاصل کرنے ووٹرس کو مذہب کی بنیاد پر منقسم کرنے کی کوشش کررہی ہے۔ دوباک ضمنی چناؤ میں بی جے پی کی کامیابی کے بعد حیدرآباد میں اسی تجربہ کو دوہرانے کا ارادہ رکھتی ہے لیکن سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ دوباک اور حیدرآباد کی سیاسی صورتحال میں کافی فرق ہے۔ جن حالات میں بی جے پی امیدوار رگھونندن راؤ نے دوباک میں کامیابی حاصل کی ایسا معاملہ حیدرآباد کیلئے نہیں ہے۔حیدرآباد میں عوام فرقہ وارانہ ایجنڈہ کو پسند نہیں کرتے اور وہ امن کے ساتھ ترقی چاہتے ہیں۔ایسے وقت جبکہ تلنگانہ کے قیام کے بعد سے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ میں مدد ملی ہے بی جے پی ان روایات کو ختم کرنا چاہتی ہے جو کہ شہر اور اس کے عوام کے حق میں نہیں ہے۔کورونا لاک ڈاؤن کے نتیجہ میں شہر کے لاکھوں افراد خاص طور پر غریب معاشی پریشان ہوگئے۔کئی خانگی اداروں کے ملازمین کو ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا جبکہ چھوٹے کاروبار کرنے والے آج تک بھی سنبھل نہیں پائے۔ حالیہ سیلاب نے شہر کے کئی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لیتے ہوئے تباہی کی ایک نئی داستان رقم کی ہے۔ ایسے وقت جبکہ عوام مسائل کا شکار ہیں انہیں ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے بجائے مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی کوشش کو ناکام بنانا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ بلدیہ کی انتخابی مہم کے دوران جہاں کہیں بھی بی جے پی قائدین نے فرقہ وارانہ ایجنڈہ کے ساتھ مہم چلائی عوام کی تائید حاصل نہیں ہوئی۔ بی جے پی اپنے سیاسی مقاصد کی تکمیل کیلئے نوجوان نسل کو استعمال کررہی ہے اور بی جے پی کے موجودہ صدر بی سنجے کے بیانات اوران کے تیور عوام کو پرانے شہر کے سابق لیڈر نریندر کی یاد دلارہے ہیں۔ اے نریندر اور بدم بال ریڈی جیسے قائدین کے بعد شہر میں فرقہ وارانہ ایجنڈہ کو ہوادینے والا کوئی نہیں رہا لیکن سنجے نے پارٹی صدارت کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد نریندر اور بدم بال ریڈی کی کمی پوراکرنے کی کوشش کی ہے لیکن شہر کے عوام چاہے وہ ہندو ہو یا مسلم باشعور ہوچکے ہیں اور وہ فرقہ وارانہ اساس پر سیاست کرنے والوں کی حوصلہ افزائی نہیں کریں گے۔ گذشتہ بلدی انتخابات میں بی جے پی کا مظاہرہ مایوس کن رہا تھا لیکن دوباک کے بعد وہ ایک نئے حوصلہ کے ساتھ گریٹر حیدرآباد میں اپنی طاقت میں اضافہ کی کوشش کررہی ہے۔ پارٹی نے مرکزی قائدین کو شہر کی انتخابی مہم میں جھونک دیا ہے۔ دیگر پارٹیوں کے مایوس عناصر کو بی جے پی میں شامل کرکے مشن 2023 کی تیاری ہے تاکہ اسمبلی انتخابات میں طاقت کے طور پر اُبھرسکیں۔بی جے پی صدر نے جمعہ کو اچانک چارمینار پہنچ کر اپنے عزائم کا پہلے ہی اظہار کردیا ہے اگرانہیں کسی مندر میں حلف لیناہی تھا تو وہ نئے شہر کی کسی مندر کا تعین کرسکتے تھے لیکن جمعہ کے باوجود دوپہر کے وقت میں مندر پہنچ کر چارمینار پر بھگوا پرچم لہرانے کی کوشش ان کے فرقہ وارانہ ایجنڈہ کی مثال ہے۔ ٹی آرایس نے شہر کو فرقہ واریت سے بچانے عوام میں شعور بیداری مہم کے ذریعہ بی جے پی کو بے نقاب کرنا شروع کردیا ہے۔تشکیل تلنگانہ کے بعد سے ٹی آرایس نے حیدرآباد کو کرفیو سے پاک کرتے ہوئے ترقی اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں اہم رول ادا کیا۔ایسے وقت جبکہ چیف منسٹر کے چندرشیکھرراؤ قومی سطح پر بی جے پی کے خلاف محاذ کی تیاری کا فیصلہ کرچکے ہیں بی جے پی حیدرآباد میں ماحول بگاڑتے ہوئے ان کوششوں پر روک لگانا چاہتی ہے۔ بلدی انتخابات میں صرف ٹی آرایس واحد پارٹی ہے جوفرقہ پرست طاقتوں کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے اور کارگذار صدر کے ٹی راماراؤ نے انتخابی مہم کے دوران عوام میں بی جے پی کا حقیقی چہرہ بے نقاب کرنے کا کام شروع کردیا ہے۔

آرایس ایس کی میٹنگ

مبینہ لوجہاد، گئوکشی، مذہبی بیداری اوراجودھیا جیسے موضوعات پرتبادلہ خیال

الہ آباد،23نومبر(این اوایس): آرایس ایس نے اترپردیش کے الہ آباد میں میٹنگ کی۔اس میٹنگ میں قبائلی علاقے کوراو میں یونیورسٹی کے قیام اورمبینہ لوجہاد ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر سمیت ہندوتوا ایجنڈے پرتبادلہ خیال کیا گیا۔سنگھ کے سربراہ موہن بھاگوت، بھیا جی جوشی کے ہمراہ مرکزی عہدیدار موجود تھے۔ میٹنگ میں مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔پہلے دن پانچ سیشنوں میں متعدد موضوعات پر بحث ہوئی ہے۔ شام کے پانچ بجے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔آرایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت اور بھیا جی جوشی جمعہ کی رات الہ آباد پہنچے۔حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ایودھیا رام مندر،عوامی بیداری، مبینہ لوجہاد،ماحولیاتی تحفظ، خودکفیل بھارت کے لیے دیہی ترقی، گائے کی حفاظت،تبدیلی مذہب پرپابندی، مذہبی بیداری اور فیملی پلاننگ کے بارے میں اجلاس میں بحث کے ممکنہ نکات رکھا گیا۔ اس میٹنگ میں سنگھ کے صوبے کے عہدیدارشریک ہوئے۔

وجئے شانتی بی جے پی میں ہوں گی شامل

حیدرآباد،23نومبر(این اوایس): اداکارہ سے بنے سیاستدان اور سابق ممبر پارلیمنٹ وجئے شانتی منگل کو مرکزی وزیرداخلہ امیت شاہ کی موجودگی میں بی جے پی میں شامل ہونے کا امکان ہے۔توقع کی جارہی ہے کہ بی جے پی میں ان کے دوبارہ داخلے سے آئندہ جی ایچ ایم سی انتخابات میں زعفرانی پارٹی کو مدد ملے گی۔پچھلے مہینے وجئے شانتی نے مرکزی وزیرمملکت برائے داخلہ جی کشن ریڈی سے ملاقات کے بعد اور کریم نگر کے رکن پارلیمنٹ بانڈی سنجے کمار کی گرفتاری کی مذمت کرنے کے بعدلوگوں نے قیاس آرائیاں شروع کردیں کہ وہ بی جے پی میں شامل ہوسکتی ہیں۔تاہم ٹی پی سی سی کے ورکنگ صدر جے کسم کمار نے اسے مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ پارٹی میں رہیں گی۔

وجئے شانتی نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز 1998 میں بی جے پی قائد کی حیثیت سے کیا تھا۔ بعد میں، اس نے ''تلی تلنگانہ'' کے نام سے ایک پارٹی شروع کی۔جنوری2019 میں اس نے پارٹی کوٹی آرایس میں ضم کردیا۔وہ لوک سبھا کے لئے بھی منتخب ہوگئیں۔بعدازاں انہیں ٹی آرایس سے معطل کردیا گیا تھا۔انہوں نے 2014 میں کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔

نتیش کابینہ میں سلمان راغب کی شمولیت ممکن

پٹنہ23نومبر(ایجنسی): بہار کی نئی حکومت کی پہلی کابینہ کے قیام کے بعد، لوگ اب اس انتظار میں ہیں کہ دوسری کابینہ میں توسیع کب ہوگی۔ اس سلسلے میں میں نے قبل ہی قارئین کو مطلع کردیا تھا کہ 27 نومبر کو بہار اسمبلی کا اجلاس اختتام پذیر ہوگا اس کے بعد کسی بھی دن 15 دسمبر سے قبل نتیش وزارت کی توسیع ہوسکتی ہے چونکہ 16 نومبر کو جب نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں این ڈی اے کی حلف برداری تقریب ہوئی تھی اس میں محض 14 وزراء کی ہی شمولیت ہوسکی تھی۔اسی وقت قیاس لگایا جارہا تھا کہ جلد ہی کابینہ کی توسیع ہوسکتی ہے۔بی جے پی چونکہ اس بار این ڈی اے میں سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے اس لئے اس کے قد آور لیڈران بھی وزارت میں شمولیت چاہتے ہیں لیکن جلد بازی میں محض 14 وزراء کی ہی حلف برداری ہوسکی تھی اس لئے بی جے پی کی طرف سے بھی دباؤ ہے کہ جلد وزارت کی توسیع کی جائے اور دونوں پارٹی کے لیڈران کو وزارت کی کرسی سونپی جائے۔معتبر ذرائع سے خبر موصول ہوئی ہے کہ آئندہ29 نومبر کو نتیش کمار اپنی کابینہ میں توسیع کرسکتے ہیں۔چونکہ 27 تاریخ کو قانون سازی کی کارروائی ختم ہوجائے گی اس لئے قوی امکان ہے کہ جلد از جلد وزارت کی توسیع کردی جائے۔قابل ذکر ہے کہ نتیش کی قیادت میں این ڈی اے کی جو حکومت گذشتہ 16 نومبر کو تشکیل ہوئی تھی اس میں محض وزیراعلیٰ سمیت 15 وزراء نے ہی وزارت کا حلف لیا تھا۔جے ڈی یوکوٹہ سے وزیرتعلیم کی وزارت سنبھالنے والے میوالال چودھری کے استعفیٰ کے بعد اور سیاسی کش مکش کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔محکمہ تعلیم کی وزارت کا اضافی چارج اشوک کمار چودھری کو دیا گیا ہے جنہیں قبل ہی بہت اہم محکمے کی وزارت سونپی گئی تھی۔ اسی طرح وجئے کمار چودھری کو بھی تقریباً نصف درجن وزارت کی ذمہ داری ملی ہوئی ہے۔

دیوالی کے ہجوم کے بعد کورونا میں اضافہ

ممبئی23نومبر(ایجنسی): دہلی کے بعد مہاراشٹرا میں کورونا کی تباہی بڑھنے لگی ہے۔حکومت نے بھی کورونا کی دوسری لہر کی پیشن گوئی کی ہے۔مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ نے کہاہے کہ دیوالی کے دوران بازاروں میں بھیڑ کی وجہ سے کورونا انفیکشن میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہاہے کہ آئندہ 8 سے 10 دن میں صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا ، اس کے بعد لاک ڈاؤن کے حوالے سے مزید فیصلہ لیا جائے گا۔ڈپٹی وزیراعلیٰ نے کہاہے کہ دیوالی کے دوران صورتحال ایسی تھی جیسے ہجوم نے کورونا کو مارڈالا ہو۔ریاست میں اسکولوں کو شروع کرنے کے لیے متعدداصول بنائے گئے ہیں۔اجیت پوارنے کہاہے کہ دیوالی کے موقع پر بہت ہجوم تھا۔ہم نے گنیش چتروتی کے دوران بھیڑبھی دیکھا۔ ہم متعلقہ محکموں سے بات کررہے ہیں۔ہم اگلے 8-10 دن تک صورتحال کا جائزہ لیں گے اور پھر لاک ڈاؤن پرمزید فیصلہ کیا جائے گا۔

نواب شاہجہاں بیگم کا مقبرہ خستہ حالی کا شکار

لکھنؤ،23نومبر(این اوایس): بھوپال کونوابوں کی نگری کہا جاتا ہے۔ اس تاریخی شہر پر نو مرد اور چار بیگمات نے حکومت کی ہے۔ جہاں تک بھوپال کے عہدزریں کا تعلق ہے بھوپال کی جو ترقی بیگمات بھوپال کے زمانے میں ہوئیں وہ مرد نوابوں کے زمانیمیں نہیں ہوسکی۔ بیگمات بھوپال میں تیسری خاتون فرمانروا نواب شاہجہاں بیگم کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ وہ ایک نواب کے ساتھ اردو کی بہترین ادیبہ بھی تھیں۔ ایشیا کی بڑی مسجد تاج المساجد کی تعمیر بھی انہوں نے کروائی تھی مگر آج ان کا مقبرہ ہی خستہ حالی کا شکار ہے۔نواب شاہجہاں بیگم کی ولادت 29 جولائی1838 کو بھوپال اسلام نگر میں ہوئی تھی اور 16 جون1901 کو بھوپال میں اس سرائے فانی سے کوچ کیا تھا۔نواب شاہجہاں بیگم ریاست بھوپال کی تیسری خاتون فرمانروا تھیں۔انہوں نے ریاست کی ہمہ جہت ترقی کے لئے جواقدام کئے تھے وہ تاریخ کے اوراق میں جلی حروف میں لکھے گئے ہیں۔ بھوپال میں اپنی رہائش کے لئے تاج محل کی تعمیر کروانے کے ساتھ، ریلوے اسٹیشن کا قیام، بینظیر پیلس، گول گھر اور ایشیا کی بڑی مسجد تعمیر کروائی تھی۔ ایشیا کی بڑی مسجد کو دیکھنے کے لئے دن بھر میں ہزاروں لوگ آتیہیں اور بھوپال کے لوگ اس کی طرز تعمیر اور شان شوکت کے قصیدے دن بھر پڑھتے ہیں مگر کسی کواس بات کی فکرنہیں ہے کہ اس کی خستہ حالی کو دور کیا جا سکے۔نواب شاہجہاں بیگم کے مقبرے کی خستہ حالی کو دور کرنے کے لئے بھوپال ایم ایل اے وسابق وزیر عارف عقیل نے ایک پروجیکٹ تیار کر کے کام کیا تھا۔مقبرے کے چہار جانب دیوار اٹھانے کے ساتھ اس میں عمدہ قسم کی جالیاں لگائی گئی تھیں مگر اب وہ بھی نہ صرف خستہ حالی کا شکار ہوگئی ہیں بلکہ عدم توجہی کے سبب شرپسند عناصر جالیاں بھی نکال کرلے گئے۔ کہنے کو شہر میں وقف کی نگرانی کے لئے وقف بورڈ، شاہی اوقاف اورایم پی وقف بورڈ کا ادارہ موجود ہے مگر یہ تینوں ادارے بھی صرف شاہجہاں بیگم کا مقبرہ ہی نہیں کسی بھی نواب کے مقبرے کی خستہ حالی کو دور کرنے کے لئے قدم اٹھانے کو تیارنہیں ہیں۔ مدھیہ پردیش جمعیت علما نے اس سلسلے میں نہ صرف وقف بورڈ کو میمورنڈم پیش کرکے نوابین کے مقبرہ کی خستہ حالی کو دورکرنے کا مطالبہ کیا ہے بلکہ اس نے عملی طور پرقدم اٹھاتے ہوئے آج مقبرہ کے اندر فاتحہ خوانی کرنے کے ساتھ اس کی صفائی کا کام بھی شروع کیا ہے۔ایم پی جمعیت علما کے بھوپال کے صدر حاجی محمد عمران کہتے ہیں کہ آج سے ہم نے نواب شاہجہاں بیگم کے مقبرے پرکام شروع کیا ہے۔حکومت اور وقف بورڈ کے چکرلگا لگا کرہم تھک چکے ہیں۔آج ہم نے فاتحہ خوانی کے بعد جمعیت کارکنان کے ساتھ صفائی کی ہے اور انشا اللہ ایک مہینے کے اندر اسی کی تزیئن کاری کو مکمل کر لیں گے۔ ہم چاہتےہیں کہ جب لوگ ایشیا کی بڑی مسجد تاج المساجد کو دیکھنے یہاں آئیں توانہیں مایوسی نہ ہو۔ یہاں آنے والے یہ بھی جان سکیں کہ نوابین بھوپال نے کیا کیا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے اور اب نئی نسل اسے محفوظ رکھنے کے لئے کیا کچھ کررہی ہے۔ وہیں جمعیت علما ایم پی کے رکن مولانا اسمعیل کہتےہیں کہ ہمیں یہ پڑھ کرحیرت ہوتی ہے کہ نواب شاہجہاں بیگم نے حکومت کرنے کے ساتھ زبان و ادب کے فروغ میں کتناعظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ وہ ایک بہترین شاعرہ اورنثرنگارتو تھیں ہی انہوں نے خزینۃ اللغات کے نام سے چھ زبانوں میں جولغت لکھی تھی آج ترقی یافتہ دنیا بھی ایسی لغت نہیں لکھ سکی جو چھ زبانوں میں ہو۔ ہم اس کی بھی دوبارہ اشاعت کے لئے کوشش کرینگے۔ بھوپال اوقاف کی نگرانی کے لئے اوقاف عامہ اور شاہی اوقاف کے ادارے موجود ہیں اور یہ دونوں ہی ادارے وقف بورڈ کے تحت کام کرتے ہیں۔ شاہی اوقاف کے ذمہ دار آعظم ترمذی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس اتنا سرمایہ نہیں ہے کہ ہم اس کی تزئین کاری کر سکیں۔ ہمارے پلان میں یہ خاکہ ہے مگر مالی تنگی کے سبب ہم کوئی قدم نہیں اٹھا سکتےہیں۔ وہیں مدھیہ پردیش وقف بورڈ کے سی ای او محمد احمد خان کہتے ہیں کہ پالیسی فیصلہ لینے کا حق بورڈ کو ہوتا ہے اور 2018 سے مدھیہ پردیش وقف بورڈ کی تشکیل نہیں ہوئی ہے۔

نظام آباد مدھونگر ریلوے برج کی تعمیر کیلئے اقدامات

نظام آباد۔23۔نومبر(ایجنسی): محکمہ ریلوے کی جانب سے حیدرآباد روڈ پر واقع مدھونگر ریلوے اوور برج کے تعمیری کاموں کیلئے اراضی کے انتخاب اور ٹنڈر کے عمل کو فوری مکمل کرتے ہوئے تفصیلات ریلوے چیف انجینئر کو روانہ کرنے کی خواہش کی۔ ریلوے کے چیف انجینئر روی کلپنڈے نے آراینڈ بی کے چیف انجینئر کو ایک تحریری مکتوب روانہ کیا۔ڈچپلی نظام آباد ریلوے اسٹیشن کے درمیان حیدرآباد روڈ مدھونگر 465/5-6 کلومیٹر پر93.12 کروڑ روپے سے اوور برج کی تعمیر کیلئے ریلوے کی جانب سے منظوری دی ہے۔اسے جلدازجلد تعمیر کرنے کیلئے اراضی کے حصول اور ٹنڈر کے عمل کیلئے عہدیداروں کی جانب سے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ محکمہ ریلوے کی جانب سے فینانس ڈپارٹمنٹ کی منظوری کے بعد کاموں کی انجام دہی کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات کئے جارہے ہیں۔

اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے، آخری تاریخ 25 نومبر

حیدرآباد،23 نومبر(اے یوایس) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم میں بی۔ایڈ کے علاوہ مختلف انڈرگریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ فاصلاتی پروگراموں میں جولائی2020-2021 سیشن کے لئے آن لائن داخلے 25 نومبر تک جاری رہیں گے۔ یونیورسٹی کے فاصلاتی طرز کے کورسز جوملک بھر کے اردو حلقوں میں مقبول ہیں کو ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو (یو جی سی) اوراین سی ٹی ای سے مسلمہ حیثیت حاصل ہے۔پروفیسر ابوالکلام ڈائرکٹر نظامت کے بموجب یونیورسٹی میں ایم اے (اردو، انگریزی، تاریخ، ہندی، اسلامک اسٹڈیز اور عربی)، بی ایڈ میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔اس کے علاوہ بی اے، بی کام، بی ایس سی۔ (لائف سائنسز – بی زیڈ سی اور فزیکل سائنسز-ایم پی سی)، ڈپلوما کورسس (ٹیچ انگلش اور ترسیل عامہ و صحافت) اور سرٹیفکیٹ کورس (اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور فنکشنل انگلش برائے اردو داں) میں بھی داخلے دستیاب ہیں۔اس کا پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ڈائرکٹوریٹ کی ویب سائٹ پردستیاب ہیں۔ فارم آن لائن جمع کروانے ہوں گے۔ بی ایڈ کے لیے رجسٹریشن فیس 1000 روپے ہے اور دیگر کورسز کے لیے300 روپے۔مزید تفصیلات کے لئے اسٹوڈنٹ سپورٹ سروسز یونٹ (ایس ایس ایس یو) ہیلپ لائن نمبر 040-23008463، 23120600(ایکسٹینشن2207) سے رابطہ کریں یا یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ امیدوار حیدرآباد، نئی دہلی، کولکاتہ،بنگلورو، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، بھوپال، رانچی، امراوتی، سری نگر، جموں، نوح (میوات)،لکھنؤ میں واقع مانو کے علاقائی و ذیلی علاقائی مراکز سے رابطہ بھی کرسکتے ہیں۔

25 نومبر کولکھنؤ یونیورسٹی کی صدسالہ یوم تاسیس

نئی دہلی،23 نومبر(این اوایس): وزیراعظم نریندرمودی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ25 نومبر کوساڑھے پانچ بجے لکھنؤ یونیورسٹی کے صدسالہ یوم تاسیس تقریب میں شامل ہوں گے۔ یہ یونیورسٹی1920 میں قائم ہوئی تھی اوراب100 سال مکمل ہونے پر جشن منایا جارہا ہے۔اس موقع پر وزیراعظم یونیورسٹی کے 100 پورے ہونے پر یادگاری سکہ بھی جاری کریں گے۔تقریب کے دوران وزیراعظم انڈین پوسٹ کی جانب سے جاری کردہ خصوصی یادگاری پوسٹل اسٹیمپ اور خصوصی کوربھی جاری کریں گے۔اس موقع پر مرکزی وزیردفاع، اترپردیش کے گورنراور وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود ہوں گے۔

مودی کے خلاف چارچ شیٹس پیش کی جائیں،نوکریاں نہیں دی گئیں: کے ٹی آر

حیدرآباد،23نومبر(این اوایس): تلنگانہ راشٹراسمیتی کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راو نے آج بی جے پی زیر قیادت مرکزی حکومت پرسخت تنقید کی اور کہا کہ اس نے ہرشہری کے اکاونٹ میں 15 لاکھ روپے جمع کروانے اورسالانہ دو کروڑ روزگار فراہم کرنے کے وعدے پورے نہیں کئے ہیں۔مرکزی وزیرپرکاش جاوڈیکر کی جانب سے چارچ شیٹ کے نام پر بک لیٹ کی اجرائی پرشدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کے ٹی آرنے بی جے پی کے خلاف کتنی چارچ شیٹس پیش کی جانی چاہئیں کیونکہ اس نے ہرشہری کے اکاونٹ میں 15 لاکھ روپے جمع نہیں کروائے ہیں اور نہ ہی سالانہ دو کروڑ روزگارفراہم کئے ہیں۔ انہوں نے عوام سے سوال کیا کہ کیا کسی کو بھی یہ رقم ملی ہے؟۔ کے ٹی آر بنجارہ ہلز ڈویژن کے زہرہ نگر میں جی ایچ ایم سی انتخابات کے سلسلہ میں روڈ شو میں حصہ لے رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کی آبادی132 کروڑ ہے۔کیا ہم این ڈی اے حکومت کے خلاف 132 کروڑ چارچ شیٹس پیش کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مودی حکومت نے ہرسال دو کروڑ روزگارفراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ انہیں اقتدار میں چھ سال پورے ہوچکے ہیں۔ انہیں اب تک 12 کروڑ روزگار فراہم کرنے چاہئے تھے۔ان ملازمتوں کا کیا ہوا؟۔ملک کے12 کروڑنوجوانوں کو مودی کے خلاف چارچ شیٹ پیش کرنی چاہئے۔انہوں نے ادعا کیا کہ بی جے پی قائدین کسی اخلاق کے بغیر بات کررہے ہیں۔انہوں نے جاوڈیکر سے سوال کیا کہ جب ٹی آرایس حکومت غریبوں کوانا پورنا میل فراہم کررہی ہے'بلا وقفہ برقی سربراہ کی جارہی ہے اور پانی فراہم کیا جارہاہے' سی سی کیمرے نصب کئے جارہے ہیں اورایل ای ڈی لائیٹس لگائی جارہی ہیں توپھر یہ چارچ شیٹ کیوں پیش کی گئی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی قائدین شہر کی ترقی کوہضم نہیں کرپا رہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا کسی بی جے پی زیراقتدار ریاست میں کلیان لکشمی' شادی مبارک اور کے سی آر کٹس جیسی اسکیمات ہیں جن سے عوام کے ہر طبقہ کوفائدہ ہورہاہے؟۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی قائدین شہر میں غیرذمہ دارانہ بیانات دے رہے ہیں۔ جب شہر میں کورونا کی وباء تھی ٹی آرایس حکومت اور پارٹی ورکرس نے ہی عوام کی بہتری کیلئے کام کیا ہے۔اشیائے ضروریہ فراہم کئے گئے اور ہر سفید راشن کارڈ والے کو 1500 روپئے فراہم کئے گئے۔ حالیہ سیلاب میں بھی حکومت نے متاثرین کو 10 ہزارروپئے فراہم کئے اور بی جے پی قائدین نے یہ رقومات رکوا دئے ہیں۔ اب یہ قائدین 25 ہزار روپئے فراہم کرنے کا وعدہ کررہے ہیں جوکبھی پورا نہیں کیا جاسکتا۔

امریکہ ایک اور عالمی معاہدے سے دستبردار ہوگیا

ڈونلڈ ٹرمپ نے اوپن اسکائیز ٹریٹی سے علیحدہ ہونے کا کیا اعلان

واشنگٹن،23نومبر(این اوایس): امریکہ ایک اور عالمی معاہدے سے دستبردار ہوگیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوپن اسکائیز ٹریٹی سے علیحدہ ہونے کا اعلان کر دیا ہے ۔معاہدہ کے تحت مختلف ممالک ایک دوسرے کی افواج کا مشاہدہ کر سکتے تھے امریکہ نے فریقین کو اپنے انخلا کے بارے میں باضابطہ طور پر مطلع کر دیا ہے امریکی حکومت نے روس پر الزام لگایا کہ وہ معاہدے کی شرائط پر عمل نہیں کر رہا جس کے باعث علیحدگی کا فیصلہ کیا گیا۔روس نے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے کے امریکی الزامات کی تردید کی ہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ماسکو نے اس دستاویز پر عمل کرنا شروع کیا تو علیحدگی کا فیصلہ تبدیل کیا جاسکتا ہے جرمنی اور سویڈن نے امریکہ سے اپنے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کو کہا ہے امریکہ نے مئی2020 میں روس کو اپنے فیصلے کے متعلق مطلع کر دیا تھا. امریکی حکومت نے کہا کہ تھا کہ اگر روس 22نومبر تک امریکہ کی طرف سے پیش کردہ شرائط کو پورا نہیں کرتا ہے تو امریکہ مذکورہ معاہدے سے دستبردار ہو جائے گا روس کے نائب وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ اوپن اسکائی ٹریٹی کے فریم ورک کے تحت بات چیت جاری رکھنے کیلئے تیار ہیں لیکن امریکہ کی جانب سے پیش کردہ شرائط قطعی ناقابل قبول ہیں۔

روس کی جانب سے کہا گیا تھا کہ امریکہ کی علیحدگی سے معاہدہ ختم نہیں ہوجائے گا اوپن اسکائی ٹریٹی سے امریکہ کا انخلا عالمی سلامتی کے نظام کے خاتمے کی طرف اٹھایا گیا ایک اقدام ہے اوپن اسکائی معاہدے میں34 ممالک شامل ہیں اور اس پر28 سال پہلے دستخط ہوئے تھے فرانس، جرمنی، بیلجیئم، اسپین، فن لینڈ، اٹلی، لکسمبرگ، نیدرلینڈز، چیک جمہوریہ اور سویڈن بھی اس معاہدے کا حصہ ہیں۔ادھر امریکی ماہرین کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ وائٹ ہاؤس چھوڑنے سے پہلے ایسے اقدامات کررہے ہیں ان کے خیال میں نئے صدر کو کارکردگی دکھانے کا موقع نہ ملے اور وہ ایسے امور کو سلجھانے میں ہی لگے رہیں اسی طرح اعلی عہدوں پر تقرر اور تعیناتیاں بھی صدر ٹرمپ کی اسی سوچ کا حصہ ہیں کیونکہ اب انہیں اپنی شکست کا یقین ہونے لگا ہے۔

دوسری جانب امریکی ریاست پینسلوینیا کے فیڈرل جج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتخابی مہم کی جانب سے انتخابی نتائج پر حکم امتناع جاری کرنے سے متعلق دائر کردہ درخواست کو رد کرتے ہوئے فیصلہ دیا ہے کہ حکام انتخابی نتائج کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ڈسٹرکٹ جج میتھیو بران نے فیصلے میں کہاہے کہ ٹرمپ کی انتخابی مہم کی طرف سے قیاس آرائیوں پر مشتمل الزامات ثبوت کے بغیر پیش کیے گئے۔لہذا عملہ ووٹوں کی تصدیق کا عمل شروع کر سکتا ہے امریکی ریاست پینسلوینیا کے غیر سرکاری نتائج کے مطابق ڈیموکریٹک امیدوار جو بائیڈن کو اپنے حریف ڈونلڈ ٹرمپ پر80 ہزار سے زائد ووٹوں کی برتری حاصل ہے .جج کا فیصلے میں ریمارکس دیتے ہوئے مزید کہنا تھا کہ امریکہ کی آبادی کے لحاظ سے چھٹی بڑی ریاست میں کسی ایک ووٹر کے حق رائے دہی کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا صدر ٹرمپ کے وکیل روڈی جیولیانی اور انتخابی مہم کی سینئر مشیر جینا ایلس نے اس فیصلے کو امریکی سپریم کورٹ میں لے جانے سے متعلق مثبت پیشرفت قرار دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وہ تیسرے امریکی سرکٹ کورٹ آف اپیل سے جلد شنوائی کی اپیل کریں گے۔روڈی جیولیانی جو کہ سابق فیڈرل پراسیکیوٹر اور ریاست نیو یارک کے میئر رہ چکے ہیں نے کئی دہائیوں بعد منگل کو عدالت میں دلائل دیے تھے انہوں نے سماعت کے دوران متعدد بار کہا کہ کاؤنٹیز کا لوگوں کو ووٹ ڈالنے میں مدد فراہم کرنا غیر قانونی ہے۔ٹرمپ کی انتخابی مہم نے عدالت میں موقف اپنایا تھا کہ امریکی آئین ووٹرز کو مساوی تحفظ دیتا ہے تاہم ریاست پینسلوینیا میں ڈاک کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں میں خامیوں کی نشان دہی کے لیے درست طریقہ نہیں اپنایا گیا پینسلوینیا کی سیکرٹری آف اسٹیٹ اور جو بائیڈن کی انتخابی مہم کی جانب سے عدالت میں موقف اپنایا گیا کہ عدالتیں صدر ٹرمپ کے اس نوعیت کے الزامات پہلے بھی مسترد کر چکی ہیں۔بائیڈن کی انتخابی مہم کے وکلا کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ ایسے لاکھوں ووٹس کو مسترد کرانا چاہتے ہیں جو پہلے ہی گنے جا چکے ہیں واضح رہے کہ ریاست پینسلوینیا کی فیڈرل کورٹ میں انتخابات سے قبل بھی صدر ٹرمپ کی جانب سے ڈاک کے ذریعے ڈالے جانے والے ووٹ روکوانے کے لیے درخواست دائر کی گئی تھی جسے عدالت نے مسترد کر دیا تھا بعدازاں ان کے وکیل نے امریکی سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی تاہم سپریم کورٹ نے بھی ریاستی عدالت کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے ٹرمپ کی اپیل مسترد کردی تھی۔

چین کی جانب سے تیار کردہ طویل راکٹ کو آج ٹکنیشن اختتامی تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افغانستان میں طالبان کا حملہ،3 اہلکار جاں بحق اور 6 زخمی

کابل،23نومبر(این اوایس): افغانستان میں طالبان کے حملے میں 3 اہلکار ہلاک اور 6 زخمی ہو گئے۔ افغان صوبے نیمروز میں طالبان کی جانب سے چیک پوسٹ پر حملہ کیا گیا۔ حملے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حملے کے فوری بعد سیکیورٹی فورسز کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔طالبان کی جانب سے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی گئی۔دو روز قبل افغان دارالحکومت کابل میں راکٹ حملوں میں 8 افراد ہلاک اور 34 زخمی ہو گئے تھے۔

افغان میڈیا کے مطابق راکٹ حملوں میں کابل کے چہل ستون اور ارزان قیمت کے علاقوں کو ہدف بنایا گیا۔ کابل میں راکٹ حملوں سے قبل مختلف مقامات پر 2 دھماکے بھی ہوئے، جن میں ایک پولیس اہلکار جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے تھے۔ چند روز قبل افغانستان کے صوبے بدخشاں میں طالبان کے حملے میں 12 پولیس اہلکار ہلاک ہو گئے تھے۔افغان میڈیا کے مطابق طالبان نے بدخشاں کے ضلع جوروم میں حملہ کیا تھا۔

کئی ممالک کورونا ویکسین کی زیادہ قیمت پر پریشان، مشترکہ جدوجہد پر زور

ریاض ر ماسکو ، 23 نومبر (اے یو ایس) کئی ممالک کو کورونا ویکسین کی زیادہ قیمت پر پریشانی کے پیش نظر عالمی رہنماؤں نے کورونا کو روکنے اور اس کی ویکسین فراہم کرنے کے لیے عالمی کوششوں کا ساتھ دینے کا عزم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم سب ایک خاندان ہیں' کورونا کا مقابلہ عالمی برادری کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ ریاض میں جی ٹوئنٹی ورچوئل سربراہی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے کہاہے کہ جی ٹوئنٹی کے رہنماؤں کو کورونا ویکسین کی کم قیمت اور منصفانہ رسائی کے لیے کام کرنا چاہیے' ہم کورونا ویکسین، علاج اور اس کی تشخیص کے آلات کی تیاری کے بارے میں پرامید ہیں' ہمیں تمام لوگوں کے لیے کم قیمت منصفانہ رسائی کے لیے کام کرنا چاہیے' بہتر مستقبل کے حصول کے لیے ہم اپنی ذمے داریاں انجام دیتے رہیں گے' ہمیں اپنی معیشت کی بحالی اور سرحدیں کھولنے کے لیے کام کرنا ہوگا تاکہ تجارت ہو اور لوگ سفر کرسکیں' کورونا وبا نے بڑا دھچکا پہنچایا اور پوری دنیا کو اقتصادی اور سماجی نقصانات سے دوچار کیا' ہمیں ترقی پذیر ملکوں کی مدد کرنا ہوگی۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے خطاب کرتے ہوئے ضرورت مند ممالک کو روس میں تیار کردہ کورونا ویکسین اسپوتنک وی کی فراہمی کی پیشکش کی اور کہا کہ ہر شخص کو موثر اور محفوظ کورونا ویکسین فراہم ہونی چاہیے جس کے لیے روس ضرورت مند ممالک کو اپنی خدمات پیش کرتا ہے' روس دنیا کو منصفانہ طور پر موثر اور محفوظ کورونا ویکسین کی فراہمی کے مسودے کا حامی ہے اور ضرورت مند ممالک کو اپنی کورونا ویکسین اسپوتنک وی فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا کہ کورونا کی وبا نے پھر ہمیں یاد دلایا ہے کہ مذہب، زبان اور جغرافیہ کے امتیاز کے بغیر ہم سب ایک خاندان ہیں۔اٹلی کے وزیراعظم نے جی ٹوئنٹی کے پلیٹ فارم سے اتحاد اور یکجہتی کی اپیل کی۔ جنوبی کوریا کے صدر نے کہا کہ کورونا کو بڑھنے سے روکنے اور اس کی ویکسین فراہم کرنے کے لیے عالمی کوششوں کا ساتھ دیں گے' سعودی عرب میں منعقدہ جی ٹوئنٹی ورچوئل سربراہی کانفرنس سے پوری دنیا کو روشنی ملے گی۔ جرمن چانسلر انجیلا مارکل نے کہا کہ جی ٹوئنٹی دنیا بھر میں کورونا ویکسین کی 2 ارب خوراکیں تقسیم کرے گا' دنیا بھر کے لوگ مل کر وبا سے نمٹ سکتے ہیں' جی ٹوئنٹی وبا کے حوالے سے فیصلہ کن کردار ادا کرے گا۔فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ 'تاریخی ذمے داری کا تقاضا ہے کہ ہم سب کورونا وبا سے نمٹنے کے لیے صف بستہ ہوجائیں' ہمارے سامنے ایسا صحت بحران ہے جو لاکھوں لوگوں کی زندگی کے لیے خطرہ بنا ہوا ہے۔ ارجنٹینا کے صدر البرٹو فرنانڈس نے کہا کہ دنیا بھر کے ملکوں کو کورونا ویکسین اور اس کا علاج فراہم کرنا ہوگا۔ برازیل کے صدر نے اپنے خطاب میں کہا کہ کورونا وبا کے تناظر میں پوری دنیا کو جن چیلنجوں کا سامنا ہے اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ ترقی پذیر اور قرضوں سے بوجھل ممالک سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ اسپین کے وزیراعظم نے کہا کہ ہم کورونا وائرس کے مسائل کے سلسلے میں جی ٹوئنٹی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

پومپیو کی قطر میں افغان اور طالبان وفود سے ملاقاتیں، امن عمل پر بات چیت

دوحہ،23/نومبر(ایجنسی): امریکہ کے وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے قطر میں امن مذاکرات کرنے والے افغان حکومت کے وفد اور طالبان کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ پومپیو کا کہنا ہے کہ امریکہ مذاکرات کی کامیابی کے لیے ہر ممکن مدد کرے گا۔ ہفتے کو دوحہ میں پومپیو کی یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہوئی جب افغان حکومت اور طالبان کے درمیان امن معاہدے کے امکانات نظر آ رہے ہیں۔مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق افغان مذاکراتی وفد سے ملاقات کے دوران پومپیو نے کہا کہ وہ افغان وفد سے یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم امن عمل کے کامیابی کے امکانات بڑھانے کے لیے کیا کرسکتے ہیں۔ پومپیو نے دوحہ میں طالبان وفد سے بھی ملاقات کی۔یہ ملاقات ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکہ افغانستان سے اپنی فوج کے انخلا میں تیزی لایا ہے۔امریکی وزارتِ خارجہ کے ترجمان کیل براؤن کے مطابق پومپیو اور افغان طالبان کے وفد کے درمیان تشدد کے خاتمے کے لیے اقدامات پر غور کیا گیا۔۔ بیان کے مطابق وزیرِ خارجہ نے مذاکرات مین تیزی لانے کی حوصلہ افزائی کی جس سے افغانستان میں ایک سیاسی راہ پر چلتے ہوئے ملک میں مستقل جنگ بندی کا حصول ممکن ہو سکے۔یاد رہے کہ افغان حکومت اور طالبان میں مذاکرات کا آغاز اس سال ستمبر میں ہوا۔ اس سے قبل امریکہ اور افغان طالبان نے فروری میں ایک معاہدہ کیا تھا جس کے تحت طالبان نے امریکہ کو یقین دہائی کرائی تھی کہ وہ امریکی اور نیٹو افواج کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں گے۔ امریکہ نے معاہدے کے تحت مئی 2021 تک اپنی فوج کے مکمل انخلا کی یقین دہانی کرائی تھی۔اس ملاقات سے قبل ہفتے کو پومپیو نے متحدہ عرب امارات کے ولی عہد محمد بن زاید النہیان سے ملاقات کی اور اسرائیل سے تعلقات، ایران کے خطے میں اثر ورسوخ کا مقابلہ کرنے اور یمن میں امن کے حصول کے اُمور پر بات چیت کی۔ وزیر خارجہ پومپیو نے دوحہ میں قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی، نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ پومپیو نے قطر کی جانب سے دہشت گردی کی مالی اعانت کو روکنے اور افغان امن مذاکرات کی حمایت پر بھی شکریہ ادا کیا۔اس کے علاوہ امریکی وزیر خارجہ اور قطر کے رہنما نے ایران کی طرف سے خطے میں امن کو درپیش خطرات کے خلاف متحد ہو کر مقابلہ کرنے پر بھی بات چیت کی۔ پومپیو آج کل مشرقِ وسطیٰ اور یورپ کے دس روزہ دورے پر ہیں۔

امریکہ میں مقیم مسلمانوں کا ڈیٹا بیس بنایا جائے: ٹرمپ

واشنگٹن،23نومبر(این اوایس): پیرس حملوں کے بعد ری پبلکن رہنما ڈونلڈ ٹرمپ نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکا میں رہنے والے مسلمانوں کا ڈیٹا بیس بنایا جائے۔مطالبے پر ان کی حریف ہیلری کلنٹن نے کڑی تنقید کی اور کہا کہ مسلمانوں کو تنہا کرنے والوں اور اسلام مخالف بات کرنے والوں کو نہ سنا جائے۔ جنوبی کیرولائنا میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے صدارتی امیدوار کی ڈیموکریٹ خواہش مند ہیلری کلنٹن نے ڈونلڈ ٹرمپ کے اس مطالبے کی سختی سے مخالفت کی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ پیرس حملے کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال کے پیش نظر امریکا میں 'مسلمانوں کا ڈیٹا بیس بننا چاہئے تاکہ مسلمانوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا سکے۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کے فیصلوں سے یہ تاثر جائے گا کہ امریکا یہاں بسنے والے مسلمانوں کو تنہا کرنا چاہتا ہے یا پھر وہ اسلام مخالف ہے۔ دوسری جانب ری پبلکن امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ نے شدید تنقید کے بعد اپنا بیان ہی بدل دیا۔ ہفتے کو الاباما میں ایک ریلی سے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ مسلمانوں کے ڈیٹا بیس سے متعلق ان کے بیان کو غلط سمجھا گیا،انہوں نے امریکا میں بسنے والے شامی پناہ گزینوں کی رجسٹریشن کی بات کی تھی۔

پینسلوینیا: ووٹوں کی تصدیق روکنے صدر ٹرمپ کی درخواست مسترد

نیویارک،23/نومبر(ایجنسی): امریکی ریاست پینسلوینیا کے فیڈرل جج نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتخابی مہم کی جانب سے انتخابی نتائج پر حکم امتناع جاری کرنے سے متعلق دائر کردہ درخواست کو رد کرتے ہوئے فیصلہ دیا ہے کہ حکام انتخابی نتائج کی تصدیق کر سکتے ہیں۔ڈسٹرکٹ جج میتھیو بران کا ہفتے کو دیے جانے والے عدالتی فیصلے میں کہنا ہے کہ ٹرمپ کی انتخابی مہم کی طرف سے قیاس آرائیوں پر مشتمل الزامات ثبوت کے بغیر پیش کیے گئے۔ لہٰذا عملہ ووٹوں کی تصدیق کا عمل شروع کر سکتا ہے۔امریکی ریاست پینسلوینیا کے غیر سرکاری نتائج کے مطابق ڈیموکریٹک امیدوار جو بائیڈن کو اپنے حریف ڈونلڈ ٹرمپ پر 80 ہزار سے زائد ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔جج کا فیصلے میں ریمارکس دیتے ہوئے مزید کہنا تھا کہ امریکہ کی آبادی کے لحاظ سے چھٹی بڑی ریاست میں کسی ایک ووٹر کے حق رائے دہی کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا۔صدر ٹرمپ کے ذاتی وکیل روڈی جیولیانی اور انتخابی مہم کی سینئر مشیر جینا ایلس نے اس فیصلے کو امریکی سپریم کورٹ میں لے جانے سے متعلق مثبت پیشرفت قرار دیا ہے۔ان کا مشترکہ بیان میں کہنا تھا کہ وہ تیسرے امریکی سرکٹ کورٹ آف اپیل سے جلد شنوائی کی اپیل کریں گے۔روڈی جیولیانی جو کہ سابق فیڈرل پراسیکیوٹر اور ریاست نیویارک کے میئر رہ چکے ہیں نے کئی دہائیوں بعد منگل کو عدالت میں دلائل دیے تھے۔انہوں نے سماعت کے دوران متعدد بار کہا کہ کاؤنٹیز کا لوگوں کو ووٹ ڈالنے میں مدد فراہم کرنا غیر قانونی ہے۔

ٹرمپ کی انتخابی مہم نے عدالت میں موقف اپنایا تھا کہ امریکی آئین ووٹرز کو مساوی تحفظ دیتا ہے۔تاہم ریاست پینسلوینیا میں ڈاک کے ذریعے ڈالے گئے ووٹوں میں خامیوں کی نشان دہی کے لیے درست طریقہ نہیں اپنایا گیا۔پینسلوینیا کی سیکریٹری آف اسٹیٹ اور جو بائیڈن کی انتخابی مہم کی جانب سے عدالت میں موقف اپنایا گیا کہ عدالتیں صدر ٹرمپ کے اس نوعیت کے الزامات پہلے بھی مسترد کر چکی ہیں۔بائیڈن کی انتخابی مہم کے وکلا کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ ایسے لاکھوں ووٹس کو مسترد کرانا چاہتے ہیں جو پہلے ہی گنے جا چکے ہیں۔خیال رہے کہ ریاست جارجیا کے غیر سرکاری نتائج آنے کے بعد نومنتخب امریکی صدر جو بائیڈن کے الیکٹورل ووٹوں کی کُل تعداد 306 ہوگئی ہے جب کہ اُن کے مدِ مقابل صدر ٹرمپ نے 232 الیکٹورل ووٹ حاصل کیے ہیں۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ انتخابات میں مسلسل دھاندلی کے الزامات عائد کر رہے ہیں۔ جارجیا کے انتخابی نتائج پر بھی انہوں نے اپنے ایک ٹوئٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ جارجیا کی مختلف کاؤنٹیز میں ہزاروں ایسے ووٹ ملے ہیں، جنہیں گنا نہیں گیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہت جلد جارجیا کے نتائج ری پبلکن کے حق میں آ جائیں گے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف تحقیقات کر کے 'ہراساں' کیا جارہا ہے

واشنگٹن،23نومبر(این اوایس): رواں ماہ 3 نومبر کے امریکی صدارتی انتخابات میں شکست کا سامنا کرنے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صاحبزادی ایوانکا ٹرمپ نے والد اور اپنے خلاف ہونے والی تحقیقات کو سیاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں 'ہراساں' کیا جارہا ہے. ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری مدت میں شکست کے چند دن بعد ہی نیویارک ٹائمز، نیویارکر، وینٹی فیئر اور پولیٹیکو سمیت متعدد نشریاتی اداروں نے اپنی رپورٹس میں بتایا تھا کہ عہدہ صدارت ختم ہونے کے بعد ممکنہ طور پر ڈونلڈ ٹرمپ کو متعدد قانونی کیسز کا سامنا کرنا پڑے گا. تحقیقات پر تجزیہ کرتے ہوئے بتایا تھا کہ جیسے ہی ٹرمپ عہدہ صدارت سے ہٹیں گے، انہیں حاصل استثنیٰ بھی ختم ہوجائے گا، جس کے بعد ممکنہ طور پر وہ متعدد کرمنل اور سول کیسز کا سامنا کریں گے . رپورٹس میں بتایا تھا کہ اگر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف فوجداری مقدمات میں جرائم ثابت ہوگئے تو انہیں جیل کی ہوا بھی کھانی پڑ سکتی ہے۔اب خبر سامنے آئی ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف نیویارک کے پراسیکیوٹرز نے پہلے سے جاری 2 تحقیقات میں تیزی کردی . نیویارک پراسیکیوٹرز کی جانب سے پہلے سے ہی جاری تفتیشوں میں تیزی کی نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کو ٹوئٹ کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کی صاحبزادی نے والد کے خلاف تحقیقات کو مکمل طور پر سیاسی قرار دیا . ایوانکا ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کو شیئر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ دونوں تحقیقات 100 ڈیموکریٹکس کی جانب سے کروائی جارہی ہیں اور ان تحقیقات کے ذریعے ان کے خاندان کو 'ہراساں' کیا جارہا ہے. ایوانکا ٹرمپ نے واضح کیا کہ مذکورہ تفتیش کروانے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ جن الزامات کی بنا پر تحقیقات کی جارہی ہیں، ان میں کوئی سچائی نہیں ہے، ہم نے کسی طرح کا کوئی ٹیکس فائدہ نہیں اٹھایا . ایوانکا ٹرمپ نے لکھا کہ مذکورہ تحقیقات 100 فیصد سیاسی اور بے بنیاد ہیں . ایوانکا ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز کی جس رپورٹ کا لنک شیئر کیا، اس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف نیویارک کے پراسیکیوٹرز نے دو تحقیقات کو تیز کردیا.

رپورٹ میں بتایا گیا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مذکورہ تحقیقات 2019 میں ہی شروع کی گئی تھیں اور دونوں تحقیقات ٹیکس چوری، فراڈ اور غلط بیانی کے حوالے سے ہیں، جن میں سے ایک فوجداری جب کہ دوسری سول تفتیش ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ دونوں میں سے ایک تفتیش ڈونلڈ ٹرمپ پر ریپ اور جنسی تعلقات کے الزامات لگانے والی فحش اداکار اسٹارمے ڈینائل کو خاموش رہنے کے لیے پیسے دینے کے حوالے سے ہے اور مذکورہ تفتیش کرمنل ہے . جب کہ دوسری تفتیش ڈونلڈ ٹرمپ کے وکیل کی جانب سے دیے گئے بیان کے تناظر میں کی جارہی ہے، جس میں ٹرمپ کے وکیل نے بتایا تھا کہ انہوں نے بینکوں اور دیگر مالیاتی اداروں سے ٹرمپ آرگنائیزیشن کے لیے بھاری قرضے حاصل کرنے کے لیے اپنی دولت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا . خیال کیا جا رہا ہے کہ بعض معاملات میں ایوانکا کو بھی قانونی مقدمات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ساتھ ہی اسی تفتیش میں یہ پہلو بھی دیکھا جارہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی کاروباری کمپنی ٹرمپ آرگنائیزیشن نے متعدد کاروباری اداروں کو فراہم کی گئی مختلف سروسز میں ٹیکس کے نام پر جو لاکھوں ڈالرز حاصل کیے، انہیں ٹیکس کی رقم کے طور پر جمع نہیں کروایا گیا. نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں ٹرمپ آرگنائیزیشن کی جانب سے ٹیکس چوری کی ایک مثال دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ٹرمپ آرگنائیزیشن نے ایک کاروباری کمپنی کو خدمات فراہم کی تھیں اور ان سے کنسلٹنٹ کی بھاری فیس وصول کرنے سمیت کنسلٹنٹ کی فیس کی مد میں ٹیکس بھی وصول کی اور وہ تمام رقم ایوانکا ٹرمپ کو دی گئی . ٹیکس فراڈ کی مذکورہ تفتیش سول ہے اور اس میں ڈونلڈ ٹرمپ کو سزا نہیں ہوسکتی، تاہم انہیں بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے . برطانوی اخبار دی گارجین کے مطابق نیویارک ٹائمز کی مذکورہ رپورٹ کے بعد ہی ایوانکا ٹرمپ نے ٹوئٹ کرکے اپنے والد کے خلاف ہونے والی تفتیش کو سیاسی قرار دیا۔

امریکا میں 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے ریکارڈ ایک لاکھ 95 ہزار کیس

نیویارک،23نومبر(این اوایس): دنیا میں کورونا وائرس سے سب سے زیادہ متاثرہ ملک امریکہ میں نئے کیسز کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید ایک لاکھ 95 ہزار سے زائد کیس رپورٹ ہوئے ہیں جو کہ ایک نیا ریکارڈ ہے وائرس کے باعث امریکہ میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد دو لاکھ 54 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔امریکہ میں ''تھینکس گیونگ'' تہوار کی چھٹی کے موقع پر لاکھوں امریکی شہری اپنے عزیز واقارب اور دوستوں سے ملنے جاتے ہیں جس کے باعث وائرس کے مزید پھیلاؤ کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ میں حالیہ چند روز کے دوران وائرس کے پھیلاؤ میں مزید تیزی آرہی ہے اور محض 6 روز کے دوران 10 لاکھ سے زائد کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔امریکہ کی ٹرانسپورٹ سیکیورٹی ایڈمنسٹریشن کے مطابق گزشتہ روز امریکی ہوائی اڈوں سے لگ بھگ 10 لاکھ افراد نے اندرون ملک سفر کیا جس سے وائرس کے مزید پھیلاؤ کے خدشات بڑھ گئے ہیں حکام کا کہنا ہے کہ وبا کے آغاز کے بعد دوسری بار اتنی بڑی تعداد میں لوگوں نے اندرون ملک سفر کیا ہے حالانکہ حکام لوگوں کو خبردار کررہے ہیں کہ وہ ''تھینکس گیونگ'' تہوار کے موقع پر گھروں میں رہیں۔جان ہاپکنز یونیورسٹی کے اعداد وشمار کے مطابق امریکہ میں اس وبا کے سبب مزید 1878 اموات ہوئی ہیں امریکہ میں وبا سے متاثرہ افراد کی تعداد ایک کروڑ 19 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے جبکہ کرونا وائرس سے متاثر ہونے والے 44 لاکھ سے زائد مریض صحت یاب ہوچکے ہیں۔امریکہ میں مہلک وبا کے باعث اب تک دو لاکھ 54 ہزار سے زائد اموات ہوچکی ہیں عالمی وبا سے امریکہ کے بعد سب سے زیادہ متاثرہ ملک بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں وائرس کے یومیہ کیسز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے وزارتِ صحت کے مطابق دہلی میں حالیہ ہفتوں کے دوران اوسطاً 6 ہزار 700 یومیہ کیسز رپورٹ کیے جارہے ہیں جبکہ ہسپتالوں میں انتہائی نگہداشت کے وارڈز اور شمشان گھاٹوں میں جگہ کم پڑنے لگی ہے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ دہلی میں دیوالی کے بعد آئندہ دو ہفتے اہم ہیں بھارت میں 24 گھنٹوں کے دوران مزید 46 ہزار سے زائد افراد میں کورونا وائرس کی تشخیص کی گئی ہے وائرس کے سبب مزید 564 افراد کی ہلاکت رپورٹ کی گئی جس کے بعد اس وبا کے سبب ہونے والی اموات کی تعداد ایک لاکھ 32 ہزار سے تجاوز کرچکی ہے بھارت کی دو ریاستوں مدھیہ پردیش اور گجرات کے 8 شہروں میں رات کے اوقات میں کرفیو نافذ کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ادھر کینیڈا کے وزیرِ اعظم جسٹن ٹروڈو نے خبردار کیا ہے کہ کورونا وائرس کے مریضوں میں ہونے والے اضافے کے باعث رواں سال کے اختتام تک ہسپتالوں میں جگہ کم پڑ سکتی ہے ملک میں جاری وائرس کی دوسری لہر سے متعلق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے اپیل کی کہ لوگ جس حد تک ممکن ہو، گھروں میں رہیں کینیڈا کے اہم شہر ٹورنٹو میں بھی مکمل لاک ڈاؤن نافذ کیے جانے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

قبل ازیں چیف پبلک ہیلتھ افسر تھریسا ٹام کا کہنا تھا کہ برے ترین حالات میں لوگوں نے میل جول بڑھایا تو یومیہ کیسز کی تعداد 60 ہزار تک جاسکتی ہے تھریسا کا مزید کہنا تھا کہ تقریبات کے انعقاد پر اس وقت عائد کردہ پابندیوں کے باوجود 31 دسمبر تک یومیہ کیسز کی تعداد 20 ہزار تک پہنچ سکتی ہے جو کہ اس وقت پانچ ہزار یومیہ کیسز سے کم ہے جان ہاپکنز یونیورسٹی' کے مطابق کینیڈا میں اب تک تین لاکھ 24 ہزار سے زائد افراد اس وبا سے متاثر ہوچکے ہیں جبکہ 11 ہزار سے زائد اموات ہوئی ہیں. برطانیہ کے وزیراعظم بورس جانسن کے دفتر سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کورونا وائرس کے بڑھتے کیسز کے پیش نظر نافذ کردہ لاک ڈاؤن کرسمس کے لیے دسمبر کے پہلے ہفتے میں ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے تاہم مقامی طور پر زیادہ کیسز والے علاقوں میں پابندیاں سخت کی جائے گی . وزیراعظم بورس جانسن نے رواں ماہ کے اوائل میں وبا کی بگڑتی صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے لاک ڈاؤن لگانے کا اعلان کیا تھا جس کی وجہ سے ان کی اپنی جماعت کے راہنما اور کاروباری شخصیات ناراض ہوئی تھیں وزیراعظم کی ترجمان کا کہنا ہے کہ وزیراعظم اور ان کے مشیران واضح طور پر جانتے ہیں کہ وائرس ابھی بھی موجود ہے اور مقامی پابندیوں کے اطلاق کے بغیر وائرس ایک بار پھر قابو سے باہر ہوسکتا ہے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ وزیراعظم آج سردیوں کے لیے نئے پلان کا اعلان کریں گے۔

ممبئی میں بی جے پی کے ریاستی صدر منگل پربھات نے برقی بلوں کی شرحوں میں اضافے کے خلاف بلوں کو جلا کر احتجاجی مظاہرہ کیا

سعودی عرب کووِڈ-19 کا علاج

ویکسین کیلئے عالمی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا: ولی عہد

الریاض،23 نومبر (این اوایس):
سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کرونا وائرس کی وَبا اور اس کے صحت، اقتصادی اور سماجی مضمرات سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کاوشوں کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وہ جی 20 الریاض سمٹ کے دوسرے روز اختتامی اجلاس کی صدارت کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ ''سعودی عرب کووِڈ-19 کے علاج، ویکسین کی دریافت اور اس کی ہر کسی کو مناسب دام پر دستیابی یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ کرونا وائرس کی وبا سے اب تک دنیا بھر میں پانچ کروڑ 77 لاکھ سے زیادہ افراد متاثر ہوچکے ہیں۔ ان میں 13 لاکھ 80 ہزار افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق آیندہ مہینوں میں سردی میں شدت سے اس مہلک وائرس سے مزید ہزاروں افراد متاثر ہوسکتے ہیں۔ جی 20 کے لیڈروں نے سربراہ اجلاس کے حتمی اعلامیے میں کہا ہے کہ وہ دنیا بھر میں کرونا وائرس کی ویکسینوں کی منصفانہ تقسیم کے لیے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ نیز اس وبا سے متاثر ہونے والے غریب ممالک کی معاونت جاری رکھیں گے۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے سربراہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں اپنی تقریر میں کووِڈ-19 کی وبا اور اس کے صحت، معیشت اور سماج پر اثرات کے بارے میں تفصیل سے اظہار خیال کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''اس وبا سے نمٹنے کے لیے رکن ممالک کے درمیان تعاون بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ہم سب نے انسانی جانوں کے تحفظ اور اس وبا کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے سنجیدگی کے ساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وبا کی کوئی سرحدیں نہیں ہیں۔ یہ تمام علاقوں میں پہنچ چکی ہے۔ اس نے اس کر؟ ارض پر بسنے والے ہر فرد کو بالواسطہ یا بلاواسطہ متاثر کیا ہے۔ اس صورت حال میں جی 20 کا فعال کردار ناگزیر ہوگیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس گروپ کے قیام کے بعد پہلی مرتبہ ایک صدارت میں لیڈروں کا دومرتبہ اجلاس ہوا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ تمام انسانیت کو درپیش اس عالمی خطرے سے نمٹنے کے لیے جی 20 نے بے نظیر اقدامات کیے ہیں۔ سب سے پہلے تو ہم نے فوری طور پر ان لوگوں کو ضروری وسائل مہیا کیے تھے جو اس وبا کے خلاف محاذِ اوّل پر لڑرہے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ جی 20 کے ممالک نے وبا پھوٹ پڑنے کے بعد ہنگامی امداد کے طور پر 21 ارب ڈالر سے زیادہ کی رقم مہیا کی تھی تاکہ تشخیصی آلات، ویکسینوں اور موثر علاج کی دستیابی یقینی بنائی جاسکے۔ سعودی عرب نے ان کوششوں کی مد میں 50 کروڑ ڈالر کی رقم مہیا کی تھی۔ شہزادہ محمد بن سلمان کا کہنا تھا کہ ''گروپ کے رکن ممالک نے عالمی معیشت کی معاونت اور افراد کے روزگار کے تحفظ کے لیے 110 کھرب ڈالرز مہیا کیے ہیں۔ ہم نے دنیا کے غریب ممالک کو مالی امداد مہیا کی ہے اور ان ممالک کو قرضوں کی مد میں 14 ارب ڈالر سے زیادہ کا ریلیف دیا ہے۔ نیز 300 ارب ڈالر سے زیادہ کی رقوم ترقیاتی بنکوں، عالمی مالیاتی فنڈ اور عالمی بنک کے ذریعے مہیا کی گئی ہیں۔ یہ ادارے جی 20 کے ساتھ مل کر کم آمدن والے ممالک کی معاونت کے لیے کام کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: ''ہم نے مشترکہ طور پر اس امر کا بھی اظہار کیا ہے کہ ہماری مضبوطی ہمارے اتحاد میں مضمر ہے۔ جی 20 کی اسی مقصد کے لیے تشکیل کی گئی تھی کہ ہر براعظم سے ممالک کو ایک جگہ اکٹھے کیا جائے، دنیا کو درپیش بڑے چیلنجز سے مل جل کر نمٹا جائے اور ان کا مشترکہ اور موثر حل تلاش کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم خواتین اور نوجوانوں کو معیاری تعلیم اور معاشی عمل میں شمولیت کے ذریعے بااختیار بنانے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ سعودی عرب نے جی 20 کے صدر ملک کی حیثیت سے کرہ ارض کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا ہے اور اس سربراہ اجلاس میں کاربن کے اخراج کے انتظام کے لیے سرکلر کاربن اکانومی کے پلیٹ فارم کی توثیق کی ہے۔ ان سے قبل جی 20 سربراہ اجلاس کے میزبان شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ ''سعودی عرب قابلِ تجدید توانائی کے ایک بڑے پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ اس میں ہوا اور شمسی توانائی کے منصوبے شامل ہیں اور وہ 2030ء تک ان سے ملکی ضروریات کی 50 فی صد بجلی پیدا کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ کرہ ارض کا تحفظ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اقتصادی سرگرمی اور آبادی میں اضافے کی وجہ سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں اضافہ ہوا ہے۔ ہمیں ماحول کے تحفظ کے لیے پائیدار اور کم لاگت منصوبوں پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ''سعودی عرب گروپ کے صدر ملک کی حیثیت سے سرکلر کاربن اکانومی کو فروغ دے رہا ہے۔ اس کے ذریعے گرین ہاؤس گیسوں کا بہتر انتظام کیا جاسکے گا، ماحول کو درپیش چیلنجز سے نمٹا جاسکتا ہے اور محفوظ توانائی کے ذرائع تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

بحری جہاز پر چھاپہ: لاکھوں مالیت کی چرس اسمگلنگ کرنے کی کوشش ناکام

قاہرہ، 23 نومبر (این اوایس)
مصری پولیس نے لاکھوں پونڈ مالیت منشیات کی بڑی کھیپ پکڑ کر اسمگلنگ کی بڑی کاروائی ناکام بنادی، بندرگاہ پر کھڑے جہاز کی تلاشی پر 6 ٹن چرس برآمد ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق مصر میں چرس اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنادی گئی۔ اینٹی نارکوٹکس اتھارٹی نے 6 ٹن چرس ضبط کرکے اسمگلرز کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ مصری ذرائع ابلاغ نے مصدقہ حوالے سے خبر دی ہے کہ مصر کے ساحلی شہر دمیاط کی بندرگاہ پر لنگر انداز جہاز کی تلاشی لی گئی تو اس کے خفیہ خانوں سے بڑی مقدار میں چرس برآمد ہوئی۔
ذرائع کا کہنا ہے کہ جہاز مختلف ممالک سے ہوتا ہوا دمیاط پہنچا تھا جہاں اس کی تلاشی لی گئی تو لکڑی کے بلاکس میں انتہائی مہارت سے چھپائی گئی چرس برآمد ہوئی۔ دوسری جانب مصری ذرائع کا کہنا تھا کہ جہاز جس پر چرس اسمگل کرنے کی کوشش کی جارہی تھی شام سے دمیاط کی بندرگاہ پر پہنچا تھا جہاں سے اسے سوڈان کی جانب روانہ ہونا تھا۔ چرس کی مالیت 480 ملین مصری پونڈ بتائی جاتی ہے، مصری پولیس نے اسمگلرز کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

ایتھوپیا: تیگرائی کو خودسپردگی کیلئے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم

لندن ،23/نومبر (ایجنسی):
ایتھوپیائی وزیراعظم آبے احمد نے شمالی تیگرائی کے علاقائی دارالحکومت می کیلے پر فوج کشی سے قبل علاقائی فورسیز کو خودسپردگی کرنے کے لیے 72 گھنٹے کا الٹی میٹم دیا ہے۔ ایتھوپیائی وزیراعظم آبے احمد نے تیگرائی خطے پر فوج کشی سے پہلے خودسپردگی کرنے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا کہ تیگرائی کے سامنے اب اس کے علاوہ کوئی اور راستہ نہیں رہ گیا ہے، دوسری طرف تیگرائی کی فورسز نے جنگ جاری رکھنے اور وفاقی حکومت کو اس کے ہر قدم کی قیمت ادا کرنے پر مجبور کردینے کا عہد کیا ہے۔ نوبل امن انعام یافتہ ایتھوپیائی وزیراعظم آبے احمد نے ایک ٹوئٹ کرکے کہا کہ ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ 72 گھنٹے کے اندر پرامن طریقے سے خودسپردگی کردیں اور یہ بات مان لیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں رہ گیا ہے۔ فوج کے ایک ترجمان نے قومی نشریاتی ادارے کو بتایا کہ اگلا فیصلہ کن مرحلہ ٹینکوں کے ذریعہ میکیلے کا محاصرہ کرنے کا ہے۔ خود کو بچالیجیے۔ آپ کو ہدایت دی جارہی ہے کہ خود کو جنگجوؤں سے الگ کرلیجیے، ورنہ اس کے بعد کوئی رحم نہیں کیا جائے گا۔ تیگرائی پیپلز لبریشن فرنٹ (ٹی پی ایل ایف) کے رہنما دیب راتسن گیبر امائیکل نے ایتھوپیائی فوج کی پیش قدمی کو ہر قیمت پر روکنے کے لیے 'زبردست مقابلہ' کا عزم ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ انہیں ان کے ہر قدم کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔ ٹی پی ایل ایف کی قیادت میں 1991 میں ایتھوپیا کی فوجی ڈیرگ حکومت کا تختہ پلٹ دیا گیا تھا۔ 2018 میں آبے کے وزیراعظم بننے سے پہلے تک اس مشرقی افریقی ملک کے سیاسی منظرنامے پر فوج کا غلبہ تھا۔ آبے اور ٹی پی ایل ایف میں کشیدگی اس سال اس وقت پیدا ہوئی جب کورونا وائرس کی وجہ سے قومی انتخابات کو ملتوی کرنے کے اعلان کے باوجود ٹی پی ایل ایف نے اپنے انتخابات منعقد کرائے۔ اس ماہ کے اوائل میں جب ٹی پی ایل ایف پر یہ الزام عائد کیا گیا کہ اس نے فوج پر حملہ کیا ہے تو کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا۔
آبے نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے کئی قصبوں کو فضائی بمباری اور زمینی حملوں کا نشانہ بنایا۔ اس تصادم میں اب تک سینکڑوں بلکہ ہزاروں افراد ہلاک ہوچکے ہیں اور تیس ہزار سے زائد افراد پڑوسی ملک سوڈان میں پناہ لینے کے لیے مجبور ہوگئے ہیں۔ افریقن یونین نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ وہ ایتھوپیائی حکومت اور ٹی پی ایل ایف کے درمیان ثالثی کے لیے اپنا خصوصی ایلچی بھیجے گی۔ لیکن وزیراعظم آبے احمد نے اس اعلان کو 'فیک نیوز' قرار دیا۔ اقوام متحدہ میں سابق امریکی سفیر اور سابق قومی سلامتی مشیر سوزان رائس نے اپنی ایک ٹوئٹ میں کہا کہ اگر آبے احمد اپنے منصوبے پر عمل کرتے ہیں تو یہ 'جنگی جرائم' کے مترادف ہوگا۔ رائس نے اس سلسلے میں ہیومن رائٹس واچ کے محقق لیاٹیٹا بیڈر کا حوالہ دیا ہے۔ امریکہ اور اقوام متحدہ نے انسانی تباہی کی جانب بڑھتے ہوئے ایتھوپیا کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اقوام متحدہ نے انسانی کوریڈور کھولنے کی اپیل کی ہے تاکہ امدادی ایجنسیوں کی وہاں رسائی ہوسکے اور کہا کہ وہ آنے والے مہینوں میں سوڈان میں آنے والے تقریباً دو لاکھ پناہ گزینوں کی راحت رسانی کی تیاریاں کررہی ہے۔

ہانگ کانگ: جمہوریت نواز کارکنان کا اقبال جرم کا فیصلہ

بیجنگ،23/نومبر (ایجنسی):
ہانگ کانگ میں جمہوریت نواز معروف کارکن جوشوا وانگ نے حکومت مخالف مظاہرے کے مقدمے میں اعتراف جرم کا فیصلہ کیا ہے۔ گزشتہ برس پولیس ہیڈکواٹر کے باہر ہونے والے مظاہروں کے کیس میں ان کے دو ساتھی بھی اقبال جرم کریں گے۔ ہانگ کانگ میں جمہوریت کے لیے جدوجہد کرنے والے معروف کارکن جوشوا وانگ نے پیر 23 نومبر کو کہا کہ گزشتہ برس ہونے والے مظاہروں کے حوالے سے ان پر جو بھی الزامات عائد کیے گئے ہیں، عدالت میں وہ ان کا اعتراف کرلیں گے۔ جوشوا کا ساتھ دیتے ہوئے ان کے دو ساتھی ایوان لیم اور اگنیس چاؤ نے بھی ایسا ہی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جوشوا وانگ نے صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ ہم تینوں نے الزامات کا اعتراف کرلینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیر سے کیس پر سماعت ہونے کے بجائے فوری طور پر سزا سنائی جائے گی۔ اگر مجھے آج ہی حراست میں لے لیا جائے تو اس میں کوئی حیرانی کی بات نہیں ہونی چاہیے۔
جوشوا وانگ نے اس سے پہلے اپنی ایک ٹوئٹ میں لکھا تھا کہ ایک ایسے وقت جب ارکان اسمبلی کو برخاست کردیا گیا ہے، پولیس کی زیادتیوں کو عیاں کرنے کے لیے صحافیوں کے خلاف مقدمے درج کیے جارہے ہیں اور سکیورٹی کے نام پر یونیورسٹیوں کی تفتیش ہورہی ہے، تو اس بات پر حیرانی نہیں ہونی چاہیے اگر پیر کو سماعت کے فوری بعد انہیں قید کرلیا جائے۔ ہانگ کانگ کے ان تینوں کارکنان پر گزشتہ برس پولیس ہیڈکوارٹرز کے سامنے احتجاجی مظاہروں کے لیے مقدمہ چلایا جارہا ہے۔ پچھلے سال موسم گرما میں جمہوریت کے حق میں شروع ہونے والے مظاہرے اور ریلیاں سات ماہ تک جاری رہی تھیں اور اس دوران کئی بار تشدد کے واقعات بھی پیش آئے تھے۔ ان مظاہروں کی قیادت جوشوا اور ان کے ساتھی کررہے تھے۔ اس موقع پر جوشوا نے اپنی جدوجہد کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بات کا قائل ہوچکا ہوں کہ نہ تو جیل کی سلاخیں، نہ ہی انتخابات پر پابندیاں یا کوئی مطلق العنان طاقتیں ہمیں ہماری سرگرمیوں سے باز نہیں رکھ سکتیں ہیں۔ ہم جو کررہے ہیں وہ ایک طرح سے دنیا کے سامنے آزادی کی قدروں کا اظہار ہے۔ گزشتہ برس ہانگ کانگ میں حوالگی کے تعلق سے ایک نیا قانون متعارف کروایا گیا تھا اور اسی کے بعد مظاہرے شروع ہوئے تھے۔ نئے قانون کے مطابق ہانگ کانگ کے مفرور ملزمان کو بھی مقدمات کے لیے چین کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔ جوشوا اور ان کے ساتھیوں کو اس بات کی تشویش تھی کہ اس سے ہانگ کے شہریوں کو چین کے سخت ترین قوانین کا سامنا کرنا پڑے گا اور اسی کی مخالفت کے لیے مہم چھیڑی تھی۔ اس مقدمے کے آغاز سے چند روز قبل وانگ نے ڈی ڈبلیو کو بتایا تھا کہ انہیں عدالت کی کاروائی پر اعتماد نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہانگ کانگ کی عدالتوں میں بیجنگ کے حکام کا عمل دخل بہت زیادہ ہے، اور ہانگ کانگ میں قانون کی حکمرانی برائے نام ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے خطرے کی گھنٹی بجادی

جنیوا،23 نومبر (این اوایس):
عالمی ادارہ صحت (ڈبلیوایچ او) کے نمائندہ خصوصی برائے کووڈ19 ڈیوڈ نابارو نے خبردار کیا ہے کہ یورپ کو 2021 کے آغاز میں کرونا وائرس کی تیسری لہر کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ انٹرویو میں ڈیوڈ نابارو کا کہنا تھا کہ یورپ میں پہلی اور دوسری کے بعد اب کرونا کی تیسری لہر کا خدشہ ہے، دنیا اگر دوسری لہر کو قابو کرنے میں ناکام رہی تو وبا کی تیسرے لہر بھی دنیا میں پھیلے گی جس سے مزید نقصانات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کرونا کے آغاز میں اس پر قابو نہیں پاسکے اور موقع گنوادیا، اب وائرس کی دوسری لہر ہے، اگر حکومتوں نے ضروری ڈھانچہ نہیں بنایا تو اگلے سال کرونا وائرس کی تیسری لہر ہوگی۔ اپنے انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ یورپ میں کرونا کیسز میں کمی واقع ہوئی تھی لیکن اب پھر سے وبائی مرض بڑھ رہا ہے، جرمنی اور فرانس میں مجموعی طور پر 33 ہزار نئے کیسز سامنے آئے۔ انہوں نے بتایا اسی طرح آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ میں روزانہ ہزاروں کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں، سوئٹزرلینڈ میں بیماریوں اور اموات کی شرح بلند سطح تک پہنچ سکتی ہے، کرونا کے خلاف سخت حکمت عملی اپنانی ہوگی۔ ڈیوڈ نابارو کا مزید کہنا تھا کہ ایشیائی ممالک میں انفیکشن کی شرح نسبتاً کم ہے۔

کرونا ویکسین: ٹویٹر، فیس بک اور گوگل کا مشترکہ اہم قدم

ماسکو،23 نومبر (این اوایس):
کرونا ویکسینز کے بارے میں سازشی تھیوریز کے خلاف ٹویٹر، فیس بک اور گوگل نے اتحاد کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق تین بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز فیس بک، ٹویٹر اور گوگل نے کرونا وائرس کی ویکسینز کے حوالے سے گمراہ کن تفصیلات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کمپنیاں اپنے اس مقصد کے لیے دنیا بھر میں حقائق جانچنے والے اداروں اور حکومتی ایجنسیز کے ساتھ مل کر کام کریں گی، اور اینٹی ویکسین تفصیلات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ حقائق جاننے والے ایک برطانوی ادارے فل فیکٹ کا کہنا ہے کہ چند ماہ میں کرونا ویکسینز سامنے آسکتی ہیں جس کے بعد آن لائن غلط اور گمراہ کن معلومات لوگوں کے اعتماد کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، لہٰذا ماضی سے سبق سیکھتے ہوئے یہ پروجیکٹ مرتب کیا گیا ہے۔
رپورٹس کے مطابق اس پراجیکٹ میں مذکورہ تین اداروں کے ساتھ امریکا، برطانیہ، اسپین، بھارت، ارجنٹائن اور افریقا کے حقائق جاننے والے ادارے بھی کام کریں گے۔ ادارے فل فیکٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ گروپ گمراہ کن تفصیلات کی روک تھام کے لیے اصول مرتب کرے گا اور ایک مشترکہ فریم ورک تیار کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ویکسینز کے خلاف سازشی تھیوریز کے خلاف پہلے ہی کام شروع ہوچکا ہے، فیس بک حال ہی میں ویکسینز کی حوصلہ شکنی پر مبنی اشتہارات پر پابندی کا اعلان کرچکا ہے، تاہم فیس بک گروپس اور انسٹاگرام پر اس کی تشہیر ابھی بھی ممکن ہے۔ حال ہی میں ٹویٹر بھی کرونا ویکسینز کے حوالے سے غلط رپورٹس پر پابندی لگانے کا اعلان کرچکا ہے۔

ایران نے اسمگلنگ کے الزام میں تیل بردار جہاز حراست میں لے لیا

تہران،23 نومبر (اے یو ایس) ایرانی پاسداران انقلاب نے پاناما کے پرچم بردار ایک بحری جہاز کو روک لیا ہے۔ فورسز کے ترجمان نے بتایا کہ اس جہاز پر تقریباً 3 لاکھ لیٹر تیل غیر قانونی طریقے سے اسمگل کیا جارہا تھا۔ جہاز پر موجود غیرملکی عملے کے 10 ارکان کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے تاہم اس کارروائی کا وقت اور عملے کی شناخت کے حوالے معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔

جو بائیڈن نے وزیرخارجہ کیلئے انٹونی بلینکن کا انتخاب کرلیا

واشنگٹن ،23 نومبر (اے یو ایس) نومنتخب امریکی صدر جو بائیڈن نے وزیرخارجہ کیلئے انٹونی بلینکن کا انتخاب کرلیا، جو بائیڈن کی جانب سے نئے امریکی وزیرخارجہ کا اعلان کل کیا جاسکتا ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ نومنتخب امریکی صدر جو بائیڈن اپنی ٹیم بنانے میں مصروف ہیں، نومنتخب صدر جو بائیڈن نے وزیرخارجہ کیلئے انٹونی بلینکن کا انتخاب کرلیا ہے، جو بائیڈن کی جانب سے نئے امریکی وزیرخارجہ کا اعلان کل کیا جاسکتا ہے، انٹونی بلینکن باراک اوباما کے مشیر برائے قومی سلامتی رہ چکے ہیں، انٹونی بلینکن دھیمے لہجے میں بات کرنے کی وجہ سے شہرت رکھتے ہیں، امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ جو بائیڈن قومی سلامتی کے مشیر کے عہدے کیلئے جیک سلیوان کا انتخاب بھی کرچکے ہیں۔

جرمن جمہوریت کھلے حملوں کی زد میں ہے: ایس پی ڈی

برلن ،23/نومبر (ایجنسی):
جرمنی میں جمہوریت کو فروغ دینے کے لیے قانون وضع کرنے کا مطالبہ اب زور پکڑتا جارہا ہے۔ ملک کے ساٹھ سویلین گرپوں کا کہنا ہے انتہاپسند دائیں بازو کے گروپوں کے خلاف ان کے منصوبوں کو مستحکم فنڈنگ کی بھی ضرورت ہے۔ جرمنی میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کی سرکردہ رہنما ساسکیا اسکین نے پیر 23 نومبر کو ایک بار پھر اس بات پر زور دیا کہ وفاقی پارلیمان کو ملک میں جمہوریت کے فروغ کے لیے ایک قانون بنانے کی ضرورت ہے، جس کی مدد سے جرمنی میں معاشرے کا قلع قمع کرنے کی نیت سے سرگرم دائیں بازو کے انتہاپسند گروپوں کی کوششوں کو ناکام بنایا جاسکے۔ ساسکیا اسکین کا کہنا تھا، آج کل ہم اس بات کا مشاہدہ کررہے ہیں کہ دائیں بازو کے انتہاپسند کس طرح ہماری جمہوریت پر کھل کر حملہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے فروغ سے متعلق ان کی جماعت کے دو وزیر کافی دنوں سے کابینہ میں ایک بل پیش کرنا چاہتے ہیں، لیکن چانسلر انگیلا میرکل کی حکومت میں شامل قدامت پسند دھڑے اس میں رخنہ اندازی کرتا رہا ہے۔ ایس پی ڈی سے تعلق رکھنے والے خاندانی معاملات کے وزیر فرانزسکا جفی اور وزیر انصاف کرسٹین لیمبریخ اس حوالے سے کافی دنوں سے ایک بل کا مطالبہ کرتے رہے ہیں۔ اسکین نے آئندہ بدھ کو ہونے والی کابینہ کی میٹنگ سے قبل برلن کے ایک اخبار 'ٹی اے زیڈ' سے بات چیت میں کہا کہ یہ رخنہ اندازی، ناقابل فہم ہی نہیں بلکہ خطرناک بھی ہے۔ اس برس فروری میں ہاناؤ میں دہشت گردانہ حملے میں ہلاکتوں کے بعد جرمنی میں نسل پرستی کی روک تھام کے اقدامات کے لیے قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس حوالے سے کمیٹی نے ابھی تک اپنی تجاویز پیش نہیں کی ہیں۔ اسکین کا کہنا ہے کہ ہمیں جمہوریت کے دشمنوں کا پورے عزم و حوصلے کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیے۔ گزشتہ جمعے کو میرکل حکومت کے ترجمان اسٹیفین زائبرٹ نے کہا تھا کہ اس حوالے سے کابینہ کمیٹی سن 2021 کی پہلی سہ ماہی میں اپنے نتائج وفاقی پارلیمنٹ کے سامنے پیش کرے گیا۔ اس برس مارچ میں کمیٹی نے اس امر پر غور وفکر کا آغاز کیا تھا جبکہ حالیہ مہینوں میں باویریا سے تعلق رکھنے والے وزیر داخلہ ہورسٹ زیہوفر جرمن پولیس کے اہلکاروں کے نسل پرستانہ رویے پر نگرانی کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ اسکین کا کہنا تھا کہ جمہوریت کے حامی سول گروپوں نے اس سلسلے میں بہت اچھا کام کیا ہے، "اس لیے انہیں ان کی فنڈنگ جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ جرمنی میں اس طرح کے تقریباً ساٹھ سول گروپ، لبرل اور کھلی جمہوری اقدار کے لیے نوجوانوں پر کام کرتے ہیں۔

پاکستان کرکٹ ٹیم نیوزی لینڈ روانہ فخرزمان دورے سے باہر

اسلام آباد،23 نومبر (این اوایس):
پاکستان کرکٹ ٹیم پیر کی صبح دورہ نیوزی لینڈ کے لیے روانہ ہوگئی ہے تاہم اوپننگ بلے باز فخر زمان بخار میں مبتلا ہونے کے باعث روانہ نہیں ہو سکے۔ کپتان بابر اعظم کی قیادت میں پاکستان کرکٹ ٹیم لاہور سے براستہ دبئی، نیوزی لینڈ پہنچے گی۔ گرین شرٹس کو نیوزی لینڈ میں 14 روز قرنطینہ میں گزارنا ہوں گے۔ دورے کے دوران دو ٹیسٹ اور تین ٹی ٹوئنٹی میچز پر مشتمل سیریز کھیلی جائے گی۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا ٹی ٹوئنٹی 18 دسمبر کو آکلینڈ، دوسرا 20 دسمبر کو ہیملٹن اور تیسرا میچ 22 دسمبر کو نیپیئر میں کھیلا جائے گا۔ اسی طرح پہلا ٹیسٹ 26 دسمبر سے ماؤنٹ ماؤنگنائی اور دوسرا ٹیسٹ تین جنوری سے کرائسٹ چرچ میں کھیلا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے مطابق فخر زمان کا ہفتے کو کرونا ٹیسٹ کیا گیا تھا جس کی رپورٹ منفی آئی تھی تاہم اس کے باوجود اتوار کو انہیں بخار کی شکایت تھی جس کے باعث انہیں الگ تھلگ کردیا گیا۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ اسکواڈ میں شامل دیگر کھلاڑیوں اور سپورٹنگ اسٹاف کی صحت اور حفاظت کے پیشِ نظر فخر زمان کو قومی ٹیم کے ہمراہ نیوزی لینڈ روانہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فخر زمان کی عدم موجودگی میں پاکستان کو نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے جانے والے تینوں ٹی ٹوئنٹی میچوں کے ٹاپ آرڈرز میں متبادل کی ضرورت ہوگی۔ پی سی بی کی جانب سے فوری طور پر فخر زمان کے متبادل کھلاڑی کا نام سامنے نہیں آسکا ہے۔

روہت اور ایشانت کے لئے ٹیسٹ کھیلنا مشکل ہوسکتا ہے: شاستری

سڈنی،23 نومبر (ایجنسی): ہندوستانی ٹیم کے کوچ روی شاستری نے کہا کہ بلے باز روہت شرما اور تیز گیند باز ایشانت شرما کو اگر آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ ٹیم میں جگہ بنانی ہے تو انہیں ہفتہ کے اندر ہندوستان سے آسٹریلیا روانہ ہونا ہوگا۔ روہت اور ایشانت دونوں اس وقت بنگلورو میں واقع اکادمی مرکز میں اپناری ہیب مکمل کررہے ہیں۔ حال ہی میں اختتام پذیر ہوئے آئی پی ایل کے دوران روہت کو ہیمسٹرنگ کی چوٹ آئی تھی جبکہ ایشانت کی پسلیوں میں کھینچاو کا مسئلہ تھا۔ ایشانت آئی پی ایل کے درمیان میں ہی وطن واپس آگئے تھے جبکہ روہت پانچواں خطاب جیتنے کے بعد واپس آئے تھے۔ شاستری نے اے بی سی اسپورٹس سے بات چیت میں کہا کہ وہ این سی اے میں اپناری ہیب مکمل کررہے ہیں۔ این سی اے ہی واضح کرسکے گا کہ انہیں ابھی مزید کتنے دن لگیں گے لیکن اگر وقت زیادہ لگتا ہے تو ان کا آسٹریلیا میں ٹیسٹ سیریز میں کھیلنے کا خواب ٹوٹ سکتا ہے۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان 17 دسمبر سے بارڈر۔ گاوسکر ٹرافی کی شروعات ہورہی ہے لیکن اس سے پہلے ٹیم گیارہ دسمبر سے تین دنوں کے ایک مشق میچ میں حصہ لے گی۔ کووڈ-19 کے پیش نظر کورنٹائن ضابطوں کے مطابق کھلاڑیوں کو آسٹریلیا پہنچنے پر چودہ دنوں کا کورنٹائن مکمل کرنا ہے۔ ایسے میں روہت اور ایشانت کو مشق میچ میں حصہ لینے کے لے دسمبر کو اپنا کورنٹائن مکمل کرلینا ہوگا جس کے لئے انہیں 26 نومبر کو آسٹریلیا پہنچ جانا ہوگا۔ شاستری نے روہت کے محدوداووروں کی سیریز میں حصہ نہیں بننے پر کہا کہ وہ کبھی بھی محدوداووروں والی سیریز نہیں کھیلنے والے تھے۔ وہ صرف یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ انہیں کتنے دنوں تک آرام کی ضرورت ہے، کیونکہ آپ زیادہ دیر تک آرام نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ٹیسٹ میچ میں کھیلنا ہے تو تین چار دنوں کے اندر فلائٹ لینی ہوگی ورنہ چیزیں مشکل ہوجائیں گی۔ آسٹریلیا کے خلاف ہونے والی ٹیسٹ سیریز میں ہندوستانی ٹیم کے پاس ایک اور سب سے زیادہ مسئلہ ہے۔ ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی کی پہلے میچ کے بعد گھر واپسی۔ وراٹ پیٹرنیٹی چھٹی کے پیش نظر ایڈیلیڈ ٹیسٹ کے بعد وطن واپس چلے جائیں گے۔

گوا نے بنگلورو ایف سی کو سیزن کے اپنے پہلے میچ میں 2-2 سے برابری سے روک دیا

گوا،23 نومبر (ایجنسی):
ہیرو انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے ساتویں سیزن میں اتوار کی رات بنگلور ایف سی کے ذریعہ ایف سی گوا کے خلاف دوگول کے بعد شکست کے قریب پہنچے ایف سی گوا نے دومنٹ کے اندر ایگور انگولو کے دوگول کی بدولت ہار سے بچ گئی۔
گوا نے انگولا کے دوگول کی مدد سے سابق چیمپین بنگلورو ایف سی کو یہاں فاتوردا کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیزن کے اپنے پہلے میچ میں 2-2 سے برابری سے روک دیا۔ بنگلور کیلئے کلیٹن سلوا نے 27 ویں اور ہسپانوی دفاعی جان انتونیو گونزالیز فرنینڈیز نے 57 ویں منٹ میں گول کیا۔ اسی دوران، ایگور انگولو نے 66 ویں اور 69 ویں منٹ میں ایف سی گوا کی طرف سے گول کیا۔ چوتھے سیزن میں بنگلور ایف سی کی قیادت کرنے والے کپتان سنیل چھتری نے دوسرا اور عاشق کورین ساتویں منٹ میں گول کرنے سے چوک گئے۔ سابق چیمپئن بنگلورو FC65 فیصد گیند پر قبضہ اور 150 سے زیادہ پاسز کے ساتھ میچ میں دباؤ بنائے رہے۔ اس کا فائدہ اسے گول کی شکل میں ملا۔

روشن بیگ کے گھر پر سی بی آئی کا چھاپہ اور تلاشی

کئی دستاویزات ضبط۔ جائیدادیں اٹاچ کر لینے کا امکان

بنگلورو23نومبر(اسٹاف رپورٹر):
آج سی بی آئی افسران نے سابق ایم ایل اے روشن بیگ کے گھر کی تلاشی لی اور کئی دستاویزات ضبط کر کے ساتھ لے گئے۔آئی ایم اے گھپلے کے تعلق سے سی بی آئی پولیس نے کل روشن بیگ کی گرفتار کر کے 14 دن کے لئے عدالتی حراست میں رکھنے کے لئے سنٹرل جیل بھیج دیا تھا۔آج صبح تقریباً 8 بجے سی بی آئی کی 13 رکنی ٹیم نے کولس پارک کے قریب روشن بیگ کے گھر پر چھاپہ مارا اور تین منزلہ عمارت میں تلاشی لی اور گھر کے افراد سے بھی پوچھ تاچھ کی۔سہ پہر 4 بجے تک مسلسل آٹھ گھنٹے تلاشی لی گئی اور دستاویزات ضبط کر کے لے گئے۔کولس پارک کے قریب ایک اور گھر کی بھی تلاشی لی گئی۔آئی ایم اے میں سرمایہ لگائے متاثرین کے ڈپازٹ واپس دلانے کے لئے حکومت کی طرف سے بنائی گئی کامپیٹنٹ اتھارٹی کے افسر ہرش گپتا نے ریونیو سکریٹری کو لکھ کر وہ دستاویزات طلب کئے ہیں جو روشن بیگ نے منصور کے ساتھ مل کر بزنس کو فروغ دینے سے تعلق رکھتے ہیں۔ آج کے ضبط شدہ دستاویزات میں اس کا ثبوت ملنے کا امکان ہے۔گزشتہ سال جون میں آئی ایم اے کمپنی کا گھپلہ سامنے آیا تھا اور کمپنی کے مینجنگ ڈائرکٹر منصور خان ملک سے فرار ہو گئے اور اس وقت ایک ویڈیو جاری کر کے الزام لگایا تھا کہ روشن بیگ نے الیکشن کے موقع پر 400 کروڑ روپے لئے ہیں اور یہ رقم مانگنے پر وہ غنڈوں کو بھیج کر خاموش کرا دیتے ہیں۔اس الزام پر حکومت کی طرف سے بنائی گئی اسپیشل انوسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) نے بھی نوٹ کیا تھا۔ بعد میں حکومت نے اس معاملے کو سی بی آئی کے حوالے کر دیا اور اب سی بی آئی روشن بیگ سے اس الزام کی جانچ کر رہی ہے اور اس سے متعلق دستاویزات اکٹھا کر رہی ہے۔اتوار کے دن 11 بجے سی بی آئی نے روشن بیگ کو طلب کر کے پوچھ تاچھ کی اور بعد میں عدالت کی منظوری حاصل کر کے انہیں 14 دن کے لئے عدالتی حراست میں لیا اور سنٹرل جیل بھیج دیا۔انہیں کورنٹائن سیل میں رکھا گیا ہے۔حکومت نے آئی ایم اے کی تقریباً 500 کروڑ روپے کی جائیدادیں ضبط کر لی ہیں ، اور تقریباً 1500 کروڑ روپے ڈپازیٹرس کو ادا کرنا ہے۔کامپیٹنٹ اتھارٹی کے افسر ہرش گپتا نے ڈپازیٹرس سے درخواستیں طلب کی ہیں جو 25 نومبر سے ایک ماہ تک آن لائن کلیم فارم بھر سکتے ہیں۔ہرش گپتا نے حکومت کو خط لکھ کر بتایا کہ آئی ایم اے کے ساتھ روشن بیگ کا بزنس کئی ایک دستاویزات سے ثابت ہوتا ہے اور روشن بیگ نے آئی ایم اے کو فروغ دینے میں مدد کی تھی۔اس کا بھی ثبوت ثابت ہو رہا ہے۔آج سی بی آئی افسران نے روشن بیگ کی اہلیہ سے بھی پوچھ تاچھ کی اور بینک لاکرس اور بینک اکاونٹس کے بارے میں بھی معلومات اکٹھا کئے۔

23 دنوں کے دوران 18 دہشت گردوں سمیت 29 افراد کی جانیں ضائع

سرینگر،23نومبر(ایجنسی):
گذشتہ 23 دنوں کے دوران مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر میں 29 افراد کی جانیں ضائع ہوئیں جن میں 18 دہشت گرد 6 عام شہری بھی شامل ہیں۔نمائندے کے مطابق اکتوبر اور نومبر کئے مہینوں کو خونیں ماہ کہنا ٹھیک ہوگا کیونکہ پچھلے 23 دنوں کے دوران مرکزی زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں دہشت گردوں اور پولیس وفورسز کے مابین سات جھڑپیں ہوئی جن میں 18 دہشت گرد دو فوجی جوان دو بی ایس ایف اہلکار جموں کشمیر پولیس کا اہلکار اور چھ عام شہری تشدد آمیز واقعات میں مارے گئے۔
رواں ماہ کے ابتداء میں پولیس فورسز اور دہشت گردوں کے مابین رنگریٹ صنعت نگر کے علاقے میں خون ریز تصادم ہوا جس میں حزب المجاہدین کا کمانڈر ڈاکٹر سیف اللہ پولیس وفورسز کے ساتھ مارا گیا۔جبکہ دو تصادم کے دوران دہشت گرد پولیس فورسز کو چکمادے کر فرار ہونے میں کامیاب بھی ہوئے۔ دہشت گردوں اور پولیس و فورسز کے مابین میچ پانپور میں ایک عام شہری عبدالحمید مارا گیا۔جبکہ جنوبی کشمیر میں دہشت گردوں نے ترال میں محمد ایوب اور پلوامہ میں جموں وکشمیر پولیس کے اہلکار اشفاق احمد کو گولیوں سے چھلنی کر دیا، جبکہ وسطی ضلع بڈگام میں دہشت گردوں کے حملے میں تین فورسز اہلکار مارے گئے۔
اس دوران مژھل سیکٹر میں دراندازی کے دوران دہشت گردوں اور فورسز کے درمیان جھڑپ میں چار عام شہری مارے گئے۔شمالی کشمیر میں جنگ بندی کے معاہدے کی ۔ خلاف ورزی کے دوران پاکستان کی جانب سے نوگام سیکٹر میں ایک اور فوجی جوان کی جان ضائع ہوئی۔نومبر کے مہینے میں حزب المجاہدین کے کمانڈر سمیت 18 دہشت گرد مارے گئے۔ نگروٹہ جموں میں پولیس وفورسز نے جموں سے سرینگر کی طرف آنے والے چار دہشت گردوں کو اس وقت مار گرایا جب وہ ایک ٹرک کے ذریعے کشمیر وادی میں داخل ہونا چاہتے تھے کہ مال بردار ٹرک کو روک لیا گیا اور تلاشی کارروائی شروع کی گئی جس کے دوران دہشت گردوں نے گولیاں چلائی اور پولیس وفورسز کی جوابی کارروائی کے دوران چار دہشت گرد مارے گئے۔ ادھر جموں کے سانبہ پونچھ راجوری سیکٹر میں پاکستانی فوج کی جانب سے جنگبندی معاہدے کی خلاف ورزی کے دوان مزید تین جوان مارے گے اور مجموعی طور پر نومبر کے مہینے کے 23 دنوں میں 29 افراد کی جانیں ضائع ہوئی۔

نومنتخب راجیہ سبھا ایم پی کے نارائن کو ان کی اہلیہ نے کامیابی پر مٹھائی پیش کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔(تصویر: ٹی عبدالحفیظ)

آگ لگنے سے گھر جل کر خاک

مدھوبنی،23نومبر(ایجنسی):
ضلع کے بینی پٹی کے شیونگر گاؤں میں پیر کو آگ سے تین گھر جل کر خاک ہو گیا۔ دن میں کھیت سے کام کر خواتین لوٹی۔ گھر پر کھانا بنانے کے لئے لکڑی جلائی۔ اسی درمیان کھر۔ پتوار کی لو تیز ہونے سے گھر میں آگ لگ گئی۔ دھیرے۔ دھیرے آگ کی لپیٹ میں تین گھر جل کر خاک ہو گیا۔ پیر کو لگی آگ سے تین گھر سمیت پانچ لاکھ روپے کی جائیداد جل کر خاک ہو گئی۔ آگ سے ایک گائے بھی جھلس کر زخمی ہو گئی ہے۔ شیو نگر گاؤں کے شیام رام، امیری رام، سنیل رام کے تین گھر جل گئے۔ گھر میں رکھے کچھ نقد اور زیوارات، اناج، برتن، کپڑا سمیت روزمرہ کیا ستعمال کے سامان جل کر برباد ہو گئے۔

ادھیر رنجن نے پارٹی مخالف بیان بازی کو 'موقع پرستی کی سیاست' قرار دیا

نئی دہلی ،23نومبر (ایجنسی): ادھیر رنجن چودھری نے کانگریس پارٹی میں قیادت کے معاملے پر مچے گھمسان کے درمیان لگا تار ہو رہی بیان بازی کو ادھیر رنجن چودھری نے موقع پرستی کی سیاست قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پارٹی کو کیا دیا ہم اس پر غور نہیں کرتے لیکن اگر پارٹی کی صورت حال بہتر نہیں ہے اور لوگوں کو فائدہ نہیں ہو رہا تو وہ سوال کھڑے کرنے لگتے ہیں۔ادھیر رنجنگ کا یہ بیان پارٹی کے سینئر لیڈر غلام نبی آزاد کے تبصرہ پر آیا ہے۔حالانکہ آزاد سے پہلے کپل سبل اور پی چدمبرم نے بھی پارٹی قیادت پر سوال اٹھائے تھے۔
لوک سبھا میں کانگریس کے لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے پیر کے روز کہا کہ غلام نبی آزاد نے جو پچھلے دنوں کہا وہ ان کی سوچ ہے ۔لیکن پارٹی پر سوالیہ نشان لگانے سے پہلے ہمیں یہ بھی سوچنا چاہئے کہ ہم نے کیا کیا؟ پارٹی کے بارے میں غیر منظم بیانات پر طنز کستے ہوئے ہوئے ادھیر رنجن نے کہا کہ پارٹی ہماری ساری زندگی خیال رکھتی ہے، لیکن آج جب پارٹی کسی برے وقت سے گزر رہی ہے تو، یہ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی حمایت کریں اور ان پر الزامات عائد نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی طرح سوال اٹھانے والے تمام افراد آج صرف موقع پرستی کی سیاست میں مصروف ہیں۔
کانگریس قائد نے کہا کہ آج جو لوگ راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کی قائدانہ صلاحیت پر سوال اٹھا رہے ہیں وہ شاید یوپی اے-1 اور یوپی اے 2 کو بھول گئے ہیں۔ جب کانگریس اقتدار میں تھی، ان لوگوں کو پارٹی میں کوئی خامی نظر نہیں آئی ، شاید اس وقت کوئی پریشانی نہیں تھی جب انہیں وزارتی عہدہ مل گیا تھا۔
راہل گاندھی کا دفاع کرتے ہوئے، آدھیر رنجن نے کہا، "راہل گاندھی منتخب صدر رہے ہیں۔ میں ان لوگوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں جو پارٹی میں انتخابات کے بارے میں بات کر رہے ہیں کہ راہل گاندھی کو ہمارے بلاک ضلع-ریاستی سطح سے قومی سطح پر انتخابات کے بعد سنہ 2017 میں صدر منتخب کیا گیا تھا۔" انہوں نے کہا کہ آج پارٹی کی ناکامی پر مزہ لینے والے لوگوں کی بیان بازی غیر مناسب اور بے بنیاد ہے ۔

بی سی سکھی کی حیثیت سے 58 ہزار خواتین کا انتخاب

لکھنو،23نومبر(ایجنسی):
اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بی سی سکھی کی حیثیت سے منتخب ہونے والے سبھی امیدواروں کو تربیت دیکر کام کی جگہ پر تعینات کرنے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے کہا کہ بی سی سکھی کی تعیناتی سے ایک عورت کو گرام پنچایت سطح پر ملازمت ملے گی۔ بی سی سکھی پنچایت بھون سے کام کریں گی۔ اس سے گاؤں کے لوگوں کو بینک سے متعلق سہولیات حاصل ہوں گی۔ غور طلب ہے کہ آج یہاں وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کو باور کرایا گیا کہ بی سی سکھی کی حیثیت سے 58 ہزار خواتین کا انتخاب کیا گیا ہے۔ وزیر اعلی نے کمشنر برائے انفراسٹرکچر وصنعتی ترقیات کو ہدایت دی کہ وہ 'اترپردیش کامگار و مزدور (روزگار) کمیشن کی سفارشات اور ہدایات کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ طلب کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں مزدوروں / کامگاروں کے لئے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع وضع کرنے کے لئے ریاستی حکومت نے اس کمیشن کی تشکیل کی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ریاستی حکومت کارکنوں / مزدوروں کے سماجی اور معاشی مفادات کے تحفظ کے لئے پر عزم ہے۔
جس طرح ریاست میں کووڈ 19 جیسے عالمی وبا کے انفیکشن کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں اسی طرح ایکشن پلان کے تحت مزدوروں / کامگاروں کو روزگار فراہم کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر ایکشن پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سبھی متعلقہ محکموں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریونیو کی وصولی میں اضافہ کے لئے ایکشن پلان کے مطابق کارروائی جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ریونیو کی وصولی کی نگرانی حکومتی سطح اور ضلع سطح پر کی جائے۔ انہوں نے جی ایس ٹی ریونیو کی وصولی کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی ہے۔

کووڈ۔19 ٹیکا کاری کا کام بین محکمہ جاتی تال میل قائم کیا جائے

لکھنو،23نومبر(ایجنسی):
اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کووڈ۔9 کی ویکسین کے سلسلہ میں سبھی تیاریوں کو منظم اور بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے کہا کہ کووڈ۔19 ویکسینیشن کا کام بین محکمہ جاتی تال میل کے ساتھ کروایا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ وہ اس کے لئے سبھی انتظامات یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں ان لاک بندوبست کا جائزہ لے رہے تھے۔انہوں نے ہدایت دی کہ کووڈ۔19 ویکسینیشن کے سلسلے میں 15 دسمبر 2020 تک سبھی اضلاع میں کولڈ چین کا مضبوط انتظام یقینی بنایا جائے ،تاکہ ویکسین کا معیار میں کوئی کمی نہ آنے پائے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ۔19 ویکسینیشن کے لئے ریاست کی کثیر آبادی کے پیش نظر ویکسین دینے والوں کی مناسب تعداد کی فراہمی یقینی بناتے ہوئے ان کی تربیت کے انتظامات کئے جائیں۔
وزیر اعلیٰ نے کووڈ۔19 کے بچاو کے سلسلہ میں لوگوں کو بیدار کئے جانے کی کارروائی پوری صلاحیت سے جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل ٹیسٹنگ پوری صلاحیت سے کروائی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چیف سکریٹری اور وزیر اعلیٰ دفتر کو ضلع مجسٹریٹ اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آف پولیس سے لینڈ لائن فون کے ساتھ ساتھ ان افسروں کے سی یو جی فون پر رابطہ کر کے دفاتر میں اپنی موجودگی کی تصدیق کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ناجائز شراب فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس کام میں شامل افراد کی جائیداد ضبط کر کے نیلام کی جائے اور نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم سے متاثرہ افراد کو معاوضہ دیا جائے۔

اناو ریپ کیس :12 جنوری تک جواب داخل کرنے کی ہدایت

نئی دہلی،23نومبر(ایجنسی):
دہلی ہائی کورٹ نے سی بی آئی کو اناو عصمت دری کا شکار بچی کے والد کی تحویل میں ہونے والی موت میں بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی اپیل کا جواب دینے کے لئے مزید وقت دیا ہے۔جسٹس وبھو باکھرو کیپنچ نے سی بی آئی کو 12 جنوری تک جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ہفتہ کو دہلی کی تیس ہزارہ عدالت نے دس سال قید کی سزا سنائی تھی۔ سماعت کے دوران ، سی بی آئی کی جانب سے پیش ہوئے وکیل نے کہا کہ اس کیس کا تفتیشی افسر ہاتھرس کیس کی تفتیش میں مصروف ہے ، لہذا وہ جواب داخل نہیں کر سکے ہیں۔ انہوں نے درخواست پر جواب دینے کے لئے مزید وقت کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد عدالت نے 12 جنوری تک جواب داخل کرنے کا وقت دیا۔ سماعت کے دوران کلدیپ سینگر کی جانب سے ایڈووکیٹ کنہیا سنگھل نے کہا کہ سزا معطل کرنے کی کافی بنیاد ہے۔

انسانیت ہوئی شرمسار، نامعلوم افراد نے ایک بیل کو تیزاب ڈال کر جلایا

فرید آباد ،23 نومبر (ایجنسی):ضلع کے تھانہ مجیسر علاقے سے انسانیت کو شرمندہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں کچھ افراد نے گذشتہ رات تیزاب پھینک کر ایک بیل کو جلایا اور اسے بری طرح زخمی کر دیا۔ اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پیپل فار اینیمل کی ٹیم زخمی بیل کو شیلٹر ہوم لے گئی جہاں اس کا علاج کروایا جا رہا ہے۔ اس کے بعد ادارے کے لوگوں نے پولیس میں نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کروایا ہے۔پیپل فار اینیمل کے صدر، روی دوبے نے بتایا کہ گذشتہ رات انہیں اطلاع ملی تھی کہ کسی نے بیل پر تیزاب ڈال کر اسے بری طرح جلا دیا ہے، جس پر ان کی ٹیم وہاں پہنچی اور اسے اپنے شیلٹر ہوم لے آئے ، جہاں زخمی نندی کا علاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اینیمل کرویلٹی ایکٹ کے تحت متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کروائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو جانوروں کے بارے میں حساس ہونے کی ضرورت ہے اور کوئی بھی جانوروں کو اس طرح سے ستائے نہیں اور اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ اس سلسلے میں پولیس ترجمان اے سی پی آدرش دیپ نے بتایا کہ پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے۔

شادی، عوامی تقریبات میں صرف 100 افراد شامل ہوں گے

لکھنؤ،23نومبر(ایجنسی):
دہلی میں کورونا انفیکشن کے بڑھتے ہوئے معاملوں کا اثر این سی آر میں بھی نظر آنے لگا ہے۔ اس کو دیکھتے ہوئے ریاست کی یوگی حکومت نے ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے شادی سمیت دوسری تقریبات میں شرکا کی تعداد 100 تک محدود کر دی ہے۔ پیر کو اس سلسلے میں ایک نیا رہنما خطوط جاری کیا گیا ہے۔ شادی کے پروگرام میں بینڈ اور ڈی جے پر پابندی ہوگی۔ایڈیشنل چیف سکریٹری میڈیکل اینڈ ہیلتھ، امت موہن پرساد نے کہا کہ ہدایات کے مطابق، ریاست میں رسک زون سے باہر کے تمام سماجی، تعلیمی ، کھیلوں ، تفریحی ، ثقافتی ، مذہبی ، سیاسی پروگراموں اور دیگر سرگرمیاں کیسی بند ہال میں ہی منعقد کیے جا سکتے ہیں اور ان پروگراموں میں ان ہالوں کی صلاحیت کی 50 فیصد لیکن صرف 100 افراد کو شامل ہونے کی اجازت ہوگی۔
دوسری طرف ، اگر یہ تقریب کسی کھلی جگہ پر ہو رہی ہے، تو اس جگہ کی کل صلاحیت سے صرف 40 فیصد لوگ ہی شرکت کر سکیں گے۔انہوں نے بتایا کہ چہرے کا ماسک ، جسمانی فاصلہ، تھرمل اسکیننگ اور سینیٹائزر اور ہینڈ واش کی دستیابی لازمی ہوگی۔ یہ تمام پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں تا کہ ریاست انفکشن سے محفوظ رہے۔
نئے اصول کی خلاف ورزی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔اس کے علاوہ بزرگ ، بیمار افراد کو بھی شادی کی تقریب میں مدعو کرنے پر کووڈ پروٹوکول کی خلاف ورزی سیکشن 144 اور 188 کے تحت کارروائی ہوگی۔ ہدایات کے مطابق ،جس گھر میں شادی ہوگی ، انہیں ضلع انتظامیہ سے بھی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تاہم ،شادی کی تقریب کے بارے میں اطلاع متعلقہ تھانے میں دینا ہوگی۔ اس سے قبل ، ریاستی حکومت نے اس پابندی میں نرمی کی تھی ، اور 15 اکتوبر سے ،شادی اور دیگر اجتماعی تقریبات کو سو سے زیادہ سے دو سو افراد تک بڑھانے کی منظوری دے دی تھی۔ اب موجودہ حالات کے پیش نظر ، ایک بار پھر پرانا حکم تبدیل کر دیا گیا ہے۔

پاکستان نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی

جموں23نومبر(ایجنسی):
پاکستانی فوج نے جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ہیرانگر سیکٹر کی پیشگی چوکیوں کو نشانہ بنایا۔اتوار کے روز عہدیداروں نے بتایا ہے کہ ہفتہ کی رات 9 بجے کے لگ بھگ ستپال ، مناری ، کرول کرشنا اور گورم سرحدی چوکیوں پر سرحد پار سے فائرنگ کا آغاز ہوا۔تاہم اس فائرنگ پر بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے جواب دیا۔انہوں نے بتایا ہے کہ اتوار کی صبح 3.45 بجے دونوں طرف سے فائرنگ جاری تھی۔ ہندوستان کی طرف سے ابھی تک کسی جانی ومالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

کشمیر کے لوگ بجلی کی آنکھ مچولی اور کٹوتی سے ذہنی اضطراب کے شکار

سرینگر،23نومبر(ایجنسی):
لوگ بجلی کی آنکھ مچولی اور بار بار کی کٹوتی سے تنگ آ چکے ہیں۔ شہر کے کئی علاقوں کے علاوہ وادی کے بیشتر علاقے کے لوگ بجلی کے بحران سے متاثر ہو رہے ہیں اس سلسلے میں محکمہ بجلی کی عدم توجہی عوام کیلئے دردسر بن گئی ہے۔ ادھر سرینگر کی پریس کالونی میں پیر کو بجلی کی آنکھ مچولی کے نتیجے میں اخباروں اور نیوز اداروں میں کام کر رہے افراد کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ نمائندے کے مطابق وادی کے کئی علاقوں جن میں ترال کپواڑہ، اوڑی، کولگام، شوپیاں، چرارشریف، بیروہ، چاڈورہ،قاضی گنڈ، ورمل، بانڈی پورہ، کنگن پلوامہ، بڈگام، اننت ناگ اور بانڈی پورہ شامل ہیں سے یہ ہی شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ ان علاقوں میں بجلی کی آنکھ مچولی اور کٹوتی سے لوگوں کو کئی کئی گھنٹوں گھپ اندھیرے میں رہنا پڑتا ہے۔
ان علاقہ جات کے لوگوں نے محکمہ بجلی پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ ہر مہینے یا ہر سال پوری بجلی فیس عوام سے وصول کر لیتا ہے مگر لوگوں کو بجلی بحال کرنے کیلئے ابھی تک کوئی بڑی حکمت عملی نہیں اپنائی جا رہی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو اس ٹھٹھرتی سردی میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کپواڑہ کے کرناہ، مژھل اور کیرن کے علاوہ کپواڑہ کے کئی دیہات، جن میں گزریال، آورہ، دردسن، لون ہرٹی، شمناگ، ترگام، ہلمت پورہ، درد پورہ میں بجلی کا نام نشان ہی موجود نہیں ہے جب کہ کرناہ کا ٹیٹول بھی بجلی سے محروم ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں محکمہ بجلی کے خلاف غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ بانڈی پورہ کی پہاڑی بستیوں کے علاوہ ملنگام، چکی رشی پورہ، سندرونی، اہم شریف ارگام ملن گام، آلوسہ کے علاوہ کئی دیہات جن میں صدور کوٹ، حاجن، اجس وغیرہ شامل ہیں جہاں بجلی دن میں صرف 15 منٹ آتی ہے اور عوام سے فیس برابر وصول کی جاتی ہے۔ لوگوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر آنے والے ایام میں بجلی کی صورتحال جوں کی توں رہی تو سرکار کے خلاف زوردار احتجاجی مہم چھیڑ دی جائیگی۔ سرینگر کی پریس کالونی میں پیر کو دو بجے سے لے کر ساڑھے تین بجے تک بجلی غائب تھی جس کے نتیجے میں اخباروں اور نیوز اداروں میں کام کر رہے افراد کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دریں اثنا شہر کے نٹی پورہ راج باغ، برزلہ، آلوچی باغ، رام باغ، قیوم کالونی راول پورہ، وان بل، رنگریٹ کے علاوہ کئی علاقے ایسے ہیں جہاں بجلی کی آنکھ مچولی اور کٹوتی کا سلسہ برابر جاری ہے ان علاقوں میں دن میں کئی کئی گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے۔

دہلی میں کورونا کے 6746 نئے معاملے

نئی دہلی،23نومبر(ایجنسی):
راجدھانی میں کورونا وائرس کا قہر مسلسل جاری ہے اور گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اس کے 6746 نئے معاملے سامنے آئے ہیں جبکہ اس وبا سے 121 مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ ہیلتھ بلیٹن میں یہ اطلاع دی گئی ہے۔ دہلی میں کل نئے معاملوں میں کچھ کمی نظر آئی تھی لیکن اتوار کو اس تعداد میں پھر اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ دہلی میں اس نئے رجحان سے دہلی والوں میں خوف پھیل رہا ہے۔ دہلی کے نجی ہسپتالوں میں بیڈس دستیاب نہیں ہیں جبکہ سرکاری ہسپتالوں میں بیڈس خالی ہیں لیکن وہاں مریض جاتیہوئے خوفزدہ ہیں۔ واضح رہے کانگریس کیرہنما اور سابق مرکزی وزیر اجے ماکن نے گزشتہ ہفتہ دہلی حکومت سے اپیل کی تھی کہ حالات خراب ہو رہے ہیں اس لئے دہلی میں دوبارہ لاک ڈاؤن لگا دیا جائے۔ دہلی کے وزیر اعلی نے شادیوں میں شرکاء کی تعداد گھٹا کر واپس پچاس کر دی تھی اور کہا تھا کہ اگر بازاروں میں بھیڑ کم نہیں ہوئی تو وہ کچھ بازار بند کر سکتے ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق نئے معاملے سامنے آنے کے ساتھ ہی دلی میں کورونا متاثرین کی کل تعداد 529863 ہو گئی ہے اور 8391 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ اس دوران 6154 مریضوں کے صحت مند ہونے سے انفیکشن سے آزاد ہونے والے مریضوں کی تعداد 481260 پہنچ گئی ہے۔ بلیٹن میں بتایا گیا ہے کہ سرگرم معاملے بڑھ کر 40212 ہو گئے ہیں۔ کل 23301 مریض گھروں میں ہی آئسولیشن میں ہیں۔

کے پی سی سی صدر ڈی کے شیوکمار گنگاوتی کو روانہ ہوتے ہوئے راستے میں خریداری کرتے ہوئے۔ (تصویر: ٹی عبدالحفیظ)